مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم

مؤلفہ شمس العلماء خانبہادر

بحق احمد شفیع حقوق

بار اول سنہ ۱۹۱۱ء میں

کریمی پریس لاہور میں مولوی نظام الدین صاحب کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوئی

قیمت فی جلد ۳

ہوگئی ہو مطلع کریں تاکہ طبع ثانی میں درست کر دیا جائے۔

راقم

ابوالفضل محمد نجم الدین غفر اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ

۱۶- آج سکھی ایک سانور و جا سے انجٹ نیہ۔ مدھ کر جوں رس لیت ہے پنڈ ھو سرو ج سنیہ
سیاہی مائل — پیدا ہو محبت — بھونرا — ذائقہ مزہ — کنول محبت

۱۷- آدھا آدھا آدھا سارا۔ بن پگ ہاتھوں چلے بچارا۔

بغیر پیر
۱۸- آدھا آسا آدھا کاسا۔ سو ر واش کی واسوں آسا۔

۱۹- آدھا ارنا سارا ہاتھی۔ جن دیکھا اُن لایا چھاتی۔
جنگلی بھینسا

۲۰- آدھا باجا آدھا گیلا۔ سارا ہاتھ [illegible] کیلا۔
ننگا یا سینہ

۲۱- آدھا لے کمہار کے آدھا سب کے پاس۔ سارا لے جنگل میں سب کے تھا پید اس
برتن

۲۲- آدھا ترور سارا نانو۔ اریتھ کر [illegible] چھوڑ دگاؤں۔
درخت

۲۳- آدھا توکتہ میں رہتا آدھا رہتا نہیں۔ سارا البشر کی بستی میں جو آتا آدھے آنے میں۔

۲۴- آدھا ہے کمہار کے آدھا سب کے پاس۔ سارا تجھکو چاہئے جنگل اس کا باس۔

۲۵- آدھا ساد ہو مکھ لیے اور آدھا گنگن ساتھ۔ جب پیاری دیت ہیں پڑی باندھ کے ہاتھ
مسکن یا مقام — پرہیزگار — پنہاری — پڑیا

۲۶- آدھا کنواں پانی سے بھرا۔ نوابصاحب کے آگے دھرا۔

۲۷- آدھا لنگا آدھی ساری۔ سمدھن جی کو لگے پیاری۔
لنگوٹا — لمبی دھوتی — بہت

۲۸- آدھا مشکا سارا پانی۔ جو بوجھے سو بڑا گیانی۔
سمجھدار - دانا - ذی علم

۲۹- آدھا نام دس سارا نام پنا۔ جو ہماری پہیلی نہ بوجھے وہ مورکھ بنا۔

۳۰- آدھا انچ لانبی مجھ سا جگت میں کون۔ اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں اس کا بوجھنہارا کون۔

۳۱- آدھا انجھر بن نیر ایان۔ انت انچھر بن جات پٹھان۔ مدھ انچھر بن اُڑنی جوگ۔
لائق اڑنے کے — یعنی ایک قوم ہے پٹھانوں کی

سیت سلونا ستھرا بھوگ۔
سفید — نمکین — صاف — خوراک - غذا

۳۲- آدھ کٹے سے سب کو پالے۔ مدھ کٹے سے سب کو مارے۔ انت کٹے سے سب
جل - پانی — کال - قحط — کام کاج سب کو پسند ہے

کو میٹھا۔ سو خسرو اِت آنکھوں ڈیٹھا۔
دیکھا

۳۳- آدھ کٹے سے ظاہر ہو۔ مدھ کٹے سے وہ نذر ہو۔ انت میں اس کا ٹھوں ناہ۔ اس

سے ہے ہر ایک کو چاہ۔
محبت - پیار

کبھی نہ پایا زردے کا پھول۔

۷۴۔ ساد سے زردا جادے زردا۔ پھول کھجڑتے جاویں زردا۔ تا سر گھوڑے کے ہیں اصول
تب سبھی نہ پائے زردے کے پھول۔

۷۵۔ آؤ لڑکو پہاڑ پہ چڑھیں۔ سر منڈا کر نیچے گریں۔

۷۶۔ آئی تھی سبھی آئی تھی لگن لیوے سے لائی تھی۔ چٹانک بھر تری برس روز کھائی تھی۔

۷۷۔ آئی تھی لینے وہ لگی تھی دینے۔ اگر نہ دیتی تو میں لے آتی۔

۷۸۔ آئی تھی میں لینے تجھکو تونے پکڑ لیا مجھکو۔ تو چھوڑ دے مجھکو میں لیجاؤں تجھکو۔

۷۹۔ آئیں تو بہت دکھ دیں۔ جائیں نپٹ ستائیں۔ رام کرے نیکی کریں۔ نہ آئیں نہ جائیں۔

الف مقصورہ

۱۔ اب دلی میں مچیگا سہاگ۔ کہیلیں گے ہولی۔ تمنے دیا ہے ایک دو ہم بھر دینگے جھولی۔

۲۔ اب سوؤں صبح جاگوں۔ کئی سو مردوں کے سر کاٹوں۔

۳۔ اُبلا نکلا سیر کو دیکھی ناگن بری بلائے۔ ناگن ڈری آپ کو مت اُبلا ڈر جائے۔

۴۔ ابلق کی جوڑی کا ایک میں بندا آ لی۔ پٹ کھولا تو آسمان تک سیر کرآئی۔

۵۔ اتال اس کی جیلی پتال اس کی جڑ۔ بن گٹھلی بن چھلکے ہے وہ کونسا پھل۔

۔ ابھریں بی بی دے دے مارے۔ ہوا سے نہ پوچھے اس کے منہ میں انگارے۔

۶۔ اتال تیری ٹہنی پاتال تیری جڑ۔ چکھا ہے پر توڑا نہیں یہ ہے کونسا پھل۔

۷۔ اتال تیری جیلی پتال تیری جڑ۔ کھایا ہے پر دیکھا نہیں ہے کس ملک کا پھل۔

۸۔ ات اُجل اور تن سپیت راکھے رتن انیک۔ کت گنتا دے دلار ہو کبھی ایک کی ایک۔

۹۔ ات چنچل اُجل سی ہا تجھ پاس جو پیا ہم۔ نر ناری ایک سی کریں جام کے دام۔

۱۰۔ ات سیر دیپ اُدر مہا اُلپ سب اُسکیں اور وہ سب کا روپ بُرے بھلے کو ہو وہ ایسا۔ جیسے مرضی

٣١- اتنی سی پیلا ڈب ڈب کرے۔ چلتا مسافر گر گر پڑے۔

٣٢- اتنی سی ڈبیا ڈبڈب کرے۔ لاکھ موتی جھڑ جھڑ پڑے۔

٣٣- اتنی سی ڈبیا ڈبڈب کرے۔ نو سو موتی جھڑ جھڑ پڑے۔

٣٤- اتنی سی ڈبیا رس کی بھری۔ کسوٹی کی جیتی اسپر دھری۔ امیر خسرو یوں کہیں ہر کسی کی بھری۔

٣٥- اتنی سی ڈبیا ہیکے سے بھری۔ ہاتھ پاؤں چھوڑ کے ناک سے لڑی۔

٣٦- اتنی سی ففتی کپہالا سا پیٹ۔ چلی میری ففتی بازار میں لیٹ۔

٣٧- اتنی سی ففتی گولی سا پیٹ۔ کہاں چلی بی ففتی سجا کے دیس۔ ملیگا رجا تو پھاڑیگا پیٹ۔

٣٨- اتنی سی کلی زہر کی ڈلی۔ سارے شہر میں خبر کری۔

٣٩- اتنی سی کیاری میرے دل لگی پیاری۔ بوجھ تو بوجھ نہیں ہارتا ہوں کٹاری۔

٤٠- اتنی سی لکڑی کیا کیا وصف کمائے۔ تیس کو تھو بارہ لائے۔ چرخہ گھڑے تین سو ساٹھ۔

٤١- اتنی سی میری بابو داس۔ انڈے دے سو پچاس۔

٤٢- اتنی سی میری پون سلائی۔ کوٹھے چڑھ منڈیرے آئی۔

٤٣- اتنی سی میری مدھری گھائے۔ جتنا دو اتنا ہی کھائے۔

٤٤- اتنی سی ففتی۔ کام کرے کتنی۔ تم کہیں سوچی بات ہے اتنی۔

٤٥- اتنی سی ہیں دیکھی نار۔ جت ہے واکو سب سنار۔ بھلی بڑی ہے واکا ناؤں۔

بوجھو اسے یا جھرڑ وگاؤں۔

٤٦- اتنی سی وہ اتنی سی وہ بالوں والوں اتنی سی۔ وہ جم جٹولی اتنی سی۔ وہ دوزخ کی ماری اتنی سی۔

٤٧- اتنی سی تہی تاڑ سے بڑی۔ اسے کیا بوجھیں جو اڑاتے ہیں گدھی۔

٤٨- اتنی سی ہنڈی بوئیں گڈی۔ کنول کا پھول سونے کی ڈنڈی۔

٤٩- اتنی سی بٹیا چپولا سا پیٹ۔ آویگا دشمن تو پھاڑے گا پیٹ۔

٥٠- اتنی سی بٹیا نہانے چلی۔ تختوں کے دریا میں من سے چلی۔

۱۰۷۔ اگن بھری کو دیکھا آج۔ کلا وے بھس اور اُگلے ناج۔

۱۰۸۔ اگن کنڈ چنکھیوت گھات۔ بیٹھیں ردکھ اور ایک بات۔

۱۰۹۔ اگن کنڈ میں گھر کیا اور جل میں کیا نواس۔ دھیرے دھیرے آوت ہے پی اپنے کے پاس۔ (پیتل، بینمبر)

۱۱۰۔ اگن کنڈ میں گھر کیو اور جل میں کیو نکاس۔ پردہ پردہ جات ہے پی اپنے کے پاس۔ (رہٹا)

۱۱۱۔ اُلٹا جگ اُلٹا بیوپار۔ نا سوگ ڈٹ انے سر جھاڑ۔ یہ اچرج جانا نہیں پرے۔ ناک کام ہاتھ کا کرے۔ (خاک دھول، سینگ)

۱۱۲۔ اُسلٹے ہو گئے کا سار وپ۔ تریا واکی سگری دہوپ۔ جیلن کٹے سے چھوٹا ہو۔ بدوں کے بیچ ہمرے بوئے۔ دوانکے ہمردے ہورے گیل۔ کا ہو سمجھے کو دیل۔ ادھ کٹے سے عربی ناؤں۔ جو تو مجھے سو پاد کے گاؤں۔ (ہرن، نارنگی، مہلقوم)

۱۱۳۔ اُلٹے اُلٹے وہ چلیں اور اُلٹی واکی ریت۔ دھول برابر بوجھ اُٹھاویں۔ سر رکھیں نہ پیٹ۔

۱۱۴۔ الٹی سیدھی کیجے واکو ادھک سرونی نار۔ جاہ نہ دیکھئے تاکو دیکھئے یہ آہیو بیوہار۔

۱۱۵۔ الگ الگ ننھے زکہلانے گانٹھ لگاکے ناری۔ یاد کری جب ہم نے اس کی ہو گئے سن کے سبھاری۔

۱۱۶۔ الگ ہیں تو پڑھ کہاں سنگ رہے سے تریا۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بوجھے اُسے رام کی کریا۔ (خدا کی قسم)

۱۱۷۔ الگ لوٹ پلنگ لوٹ اور پلنگ ہے دو دارا۔ نیارنی ہے دردمند تیرے درد نے مجھے مارا۔ بیاپتی ہے دلسوز سنگ سنگ روئے۔ تحت ہے اس پر پیچو بیٹھ دیکھے سوئے۔

۱۱۸۔ امبر اُڑے نہ بھوں چلے جمنی جنے نہ ماہ۔ چاند سورج دیکھے نہیں کہیں اکبر شاہ۔

۱۱۹۔ امبر ٹپکے بھوں تجے پون نباوے او۔ بھو کے ناچے کرت ہیں اس نگری کی جاہ۔ (پیپے)

۱۲۰۔ امبر تریں ہوت جھگا ئیں۔ سیس آدھ سو رنگت تھم پائیں۔ (آدھا سر)

۱۲۱۔ امبر چھوٹے نہ بھوں گرے۔ دھرتی دھرے نہ پاؤں۔ چندا سورج اوجل رہے واکا کیا ہے ناؤں۔

۱۲۲۔ امبر سے اتری ایک پٹاری۔ کیسے آدھی کیسے ساری۔ کسی کے ہے نہیں بچاری۔

۱۲۳۔ امبر سے اک اتری ناری۔ جوبن ماتی بہہ پیاری۔ داکوں دیست جب پیا را۔ موڑ کھ تھا جو بجھیا متوارا۔ (بھبری، پپیتا)

۱۲۴۔ امبر میں شو دھر ہے۔ دھرتی میں دروازہ۔ پون چلے جب لالن لاگے ہوئے صاحبزادہ۔ (دھرتی)

۱۲۵ - امبر میں نیو نہیں دھرتی میں دروازہ - سو اچلے حویلی ہلے سوئے صاحبزادہ -

۱۲۶ - امیر غریب سب کے گھر بستا - آدھا مہنگا سارا سستا -

۱۲۷ - انار دانہ رنگ پکڑ - بیٹھا کیا ہے بیخبر - سبز پری پہ بجلی گری - لال پری کو کیا خبر -

۱۲۸ - انار دانہ لب شکر - کٹھڑی تھی میں بیخبر - نادان شہر میں آگ لگی - اس سیاہ پری کو کیا خبر -

۱۲۹ - انت بے بس ہیں سدا سبھور آئی سدھ لیت - یہ من نارسو آتما پاتا وکیھ ہنس دیت -

خوبصورت عورتیں　خبر لینا　موزوں
۱۳۰ - ان تریوں نے کیا سنگار - بن بھن کے وہ بھئیں تیار - ان کے پرکھ نے ایسی کینی - ایک پر کو دو دو دینی -

۱۳۱ - اندر تھا تو بولتا تھا - باہر ہوا تو بولتا نہیں - تجھ کی اس پہیلی کا کوئی بھید کھولتا نہیں -

۱۳۲ - اندر چلیں باہر چلیں بیچ کلیجہ دھڑکے - امیر خسرو یوں کہیں کہ دو دو انگل سرکے -

۱۳۳ - اندر دن اور باہر رات - تجھ سے پوچھو ہے سچ بات -

۱۳۴ - اندر ہے اور باہر ہے - جو کوئی دیکھے موری کہے -

۱۳۵ - اندر ہے باہر پاؤں پھیلائے - تجھ کی پہیلی کوئی چاتر بتلائے -

۱۳۶ - اندر سے نکلی بیگم - پاؤں نکالے بے سنگم - جس نے نہ دیکھا ہو پراگ - وہ دیکھ لے پینگم -

۱۳۷ - اندر سے وہ گورا چٹا باہر سے وہ کالا ہے - بکرو بچار دمن میں تو وہ جل کا رہنے والا ہے -

۱۳۸ - اندر بتا باہر نگینہ - اس ناری کا یہ ہے قرینہ -

۱۳۹ - اندھیری کوٹھڑی میں بڈھا بڑبڑائے - تجھ اکیلے بیٹھے گڑ گڑائے -

۱۴۰ - اندھیرے کوئیں میں وہ سر کو ڈبووے - سفیدی کی رنگت کو چلنے میں کھووے -

۱۴۱ - انڈوی سی منڈوی سی دہی کا سا بھیس - اس پہیلی کا ارتھ بتا دو نہیں چلو ہمارے دیس -

۱۴۲ - ان کھائے : پانی پیوے - ہائے رے دیوتا دیکھے جیوے -

۱۴۳ - انگ بھبوت رمائے کے لاج سماج بڑھائے - میٹھی بیناں موندکے او تریا پاتو لٹائے -
رکھا　خرم

۱۴۴ - انگی گئی سرلا گئیں جنھ بال - تیسر ناچو کا کون حال - بینڈیں ملیں اڑادیں یا ریچھ
انگشت　نازنین

سب بھوگ کریں سنسار۔

۱۴۵۔ انگلی کی سی جڑ گز بھر کا پتا۔ پھل لگے الگ الگ پکے اکٹھا۔

۱۴۶۔ انگوٹھا بھر کا درخت چھتر بھر کی چھاؤں۔ کچے اتریں پکے بکیں۔ بحسیم

پوچھ بتاؤ اس کا ناؤں۔

۱۴۷۔ انگوٹھے سی جڑ چوڑا سا پاتھ۔ چھوٹے بڑے پھل اتریں ایک ہی ساتھ۔

۱۴۸۔ انو جا جنی ایک سی بالک تجھو بہتار۔ لیٹے پاؤں سکیڑ کے بیٹھے پاؤں لیسار۔
انوکھا پیدا ہوا

۱۴۹۔ انیاری نیاری رہیں لڑیں بھڑیں ایک ٹھور۔ جو چاہیں پل مارتے کریں اور کی اور۔

۱۵۰۔ انی ری انی سوامن کا بوجھ اٹھا کر ٹھمک ٹھمک چلنی۔

۱۵۲۔ اوپر پتوں کے گھر چھایا۔ بانس نہ بلی بن گھنا۔ امیر خسرو یوں کہیں یہ گھر کیسے بنا۔

۱۵۳۔ اوپر چڑھے نہ بھول گرے۔ دھرتی دھرے نہ پاؤں۔ چاند سورج کے اوجھل رہے وا کا کیا ناؤں۔ پانی

۱۵۴۔ اوپر سے اترے اکے بکے۔ منہ لال کلیجے بال موئے بغدادی بچے۔

۱۵۵۔ اوپر سے اتری ہتیل نار۔ بتیس بیٹیاں۔ بیٹے چار۔ گھر پھولن کی سیج بچھائی۔

پی کے نیڑے کبھی نہ آئی۔ پی جو آئے ہاتھ پسار۔ سیتل چلی آنچل جھاڑ۔

۱۵۶۔ اوپر سے اترا ایک مہمان۔ اس کے واسطے اترے دو ملوان۔ ملوان کے ہڈی نہ بوٹی

۱۵۷۔ اوپر سے کھارا۔ نیچے دیکھو تارا۔ تجھ کہیں بوجھو یہ پہیلی ہمارا۔

۱۵۸۔ اوپر سے گرا ایک بچہ۔ منہ لال پیٹ کچا۔ تجھ کہیں بوجھیگا اسے رہی جو ہو گا سچا۔

۱۵۹۔ اوپر سے گری آن۔ ٹکڑے ہوئے چار۔ ٹھیکریاں ہوئیں بتیس۔

۱۶۰۔ اوپر سے وہ سوکھی ساکھی نیچے سے پیانی۔ ایک اترا دو جا چڑھا تیجے ٹانگ اٹھائی۔

جو ڈھونڈکر بیلن لاگے کیسی دھوم مچائی۔ میں کہہ پا ناؤں بوجھو میرے بھائی۔

۱۶۱۔ اوپر سے وہ سوکھی ساکھی نیچے سے پیانی۔ ایک اترے ایک چڑھے ایک نے ٹانگ اٹھائی

موٹا ڈنڈا گھا سنے لاگے یہ دیکھ جترائی۔ امیر خسرو یوں کہیں تم بوجھ دو بتائی۔

۱۶۲ - اوپر سے وہ سوکھی ساکھی بھیتر کیچ کچائی ہے۔ ایک تو تر ادوسرا چڑھا تیسرے نے ٹانگ اٹھائی

۱۶۳ - اوپر سے وہ سوکھی ساکھی نیچے سے پیائی۔ ٹانگ اٹھا کر بولن لاگی۔ کوکا کوک مچائی۔ پٹ کھٹوا ناؤ کھاؤ بوجھو رام دہائی۔

۱۶۴ - اوپر سے وہ گانٹھ گٹھیلا۔ نیچے سے وہ چڑا نگیلا۔ جتنا بھر نکلے اتنا کھائے۔ کھاتا جائے غراتا جائے۔

۱۶۵ - اوپر سے وہ گانٹھ گٹھیلا۔ نیچے وہ ٹیڑھا رے۔ جب ماروں تا دھنا بولے۔ بوجھ پیلا میرا آئے

۱۶۶ - اوپر ہڈی بھیتر ہیرا۔ منہ میں گرے چلاوت پھیرا۔

۱۶۷ - اودا رومال پھولوں بھرا۔ ہاتھ نہ لگاؤ اچھوتا دھرا۔

۱۶۸ - اودا لباس سبز ہے ٹوپی۔ وہ رکھتا ہے ایک چوٹی۔

۱۶۹ - اودا اسکا سبز ہے چینی۔ بوجھو گن سے راہ لو اپنی۔

۱۷۰ - اودے اودے بگن پٹارے بھرے جائیں۔ راجا مانگے سو ل کو تو دے بھی نہ جائیں۔

۱۷۱ - اور اس نار کا جسنے ذکر کیا تو بولا لہداپہ فکر کرتا نہیں ہے کام قیاس۔ سو دے کی کچھ بات بنا

۱۷۲ - اور پاس پھر آئی ہے۔ من کو بہت بھائی ہے۔ دیکھی ہے پر چکھی نہیں۔ اللہ کے سوا کسی نے

۱۷۳ - اور پاس واکے گھاس ہے جی۔ بیچ میں واکے ہیگا گڑھا۔ جو کوئی جائے سو وا میں پڑا

ڈال ڈال واسے رس نکالے۔

۱۷۴ - اوگھٹ گھاٹ گھڑا نہ ڈوبے۔ ہاتھی کھڑا نہائے۔ پیپل پات پھننگ تک ڈوبے

مورکھ پیاسا جائے۔

۱۷۵ - اوگھٹ گھاٹ گھڑا نہ ڈوبے پیپل پیڑ پھننگ سے ڈوبے۔ ہاتھی ٹل ٹل نہائے۔ چڑیا پیاسا جائے

۱۷۶ - اوگھٹ گھاٹ گھڑا نہیں ڈوبے۔ پنچھی پیاسے جائیں سارے برچھ پھننگ تک ڈوبیں۔ ہستی ٹمل نہائیں

۱۷۷ - اوم آئی جھوم آئی جھلک آئی کیوں۔ سجنے یہ تختہ تیرا بیچ کا کالا کیوں۔

۱۷۸ - اوم کے سے جھوم کے سے مرچ کے سے پانچ۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بوجھے اسکی حرص کے

۱۷۹۔ ادھیاں اُجل بتواسے۔ سر پر تیرے دو دو بھالے۔ اینڈ بینڈ تیرا ٹھاٹ۔ اندر دیکھو توری ٹھاٹ

۱۸۰۔ اونچے ٹیلے گائے چرائے۔ اس کا دیا سب کوئی کھائے۔

۱۸۱۔ اونچی بن اودھسے جھوناں۔ ات کڑوی اور رات ہیں تو ناں۔ تن کومل من جھاکری
نازک بڑی سخت

نکالے نہ سکیں جن جیسر جیسری۔

۱۸۲۔ اونچی بہت پرو دھرا روپیہ۔ چور لے سکے نہ چور کا بھیا۔

۱۸۳۔ اونچی بیٹھی من کو ہرے۔ بڑے کام کی رچھیا کرے۔

حفاظت

۱۸۴۔ اونچی چڑھ کے ناریکارے۔ کہو سکھی موہے کس بد مارے۔ لکڑی گکھڑی کا

ٹولا سہوں۔ یہ دکھ جا کر کس سے کہوں۔

۱۸۵۔ اونچی جیب سہ دواسی ناک۔ کہیں پیا بین بجاتے ہو گئے ری۔ کہیں سیج کہیں

پیا انگ [illegible] اند دھواں باہر دھواں کہیں کونے لاگے ہوگئے ری

میرے چین [illegible] پیٹ دیا [illegible] جارہی رانڈیں ہو گئی ری۔

۱۸۶۔ اونچی دوکان کا پھیکا پکوان۔ نجم کی پہیلی بتائے گنوان۔

۱۸۷۔ اونچی دوکان کنجڑن کیا سبز ہے وہ میٹھی۔ کبری نگاہ نہ دیکھ جب پال میں چھپ گئے

جب سنگ زرد ہوگا۔ بازار میں بکو گے۔ خریدار تم کو لینگے۔ رس رس چوس لینگے۔ گٹھلی کو پھینک

۱۸۸۔ اونچی مسجد دو دروازے۔ نکلے شیخ جی دھڑ سے مارے۔

۱۸۹۔ اوندھے کو سیدھا کیا پٹکے مارے چار۔ اپنا کام نکال لیا مٹھی لٹکا جھاڑ کے

۱۹۰۔ اے اللہ میں بندہ تیرا۔ بیچ ادھر گھر میرا۔ اتنا مینہ برسا پر نہ بھیگا میرا۔

۱۹۱۔ اے الی یا ترکی کہا تو ہیں سار۔ جا کہیں ملیں ترنگ سے سکھی سوت بھوار۔

۱۹۲۔ اے بابا ہم بن کے باسی۔ بن کی سار نہ جانے کیسی۔ اونچے کیھڑے ہم بسیں۔ یون نہ جانے کیسی

۱۹۳۔ اے بابا ہم بولی بتواسی۔ بن کی بات نہ پوچھو کیسی۔ اونچی اٹاری میں بسیں۔ یون سمجھا نون کیسی

۱۹۴۔ اے بالی میرا بیاہ کردے۔ نہیں کرتا تو اپنے ساتھ کرلے۔ جو بن جائیگا میرا۔ نال بگڑ جائیگا تیرا۔

۱۹۵ - اے بی نانی کہو کہانی - ایک مٹکے میں دو رنگا پانی -

۱۹۶ - اے پیا بازار جائیو - چار چیزیں مانگتا لائیو - ہرن کے کان کا کے گرے - جھاڑ کا لہو پہاڑ کی چربی

۱۹۷ - اے پیا میں چل گئی اور چلانہ ایک تاگا - گھر کا بھیدی پکڑ لیا گھر چھید وں میں سے بھاگا -

۱۹۸ - اے پری ایک ناشق آیا - رات پڑی تو اس کو کھایا - کھا یا - پیٹ پھٹا تکتے

صبح ہوئی تو اگلا گھر سے - [illegible]

۱۹۹ - اپنا رسے رہتا تو کس گلی میں رہتا - ڈھینکلی کا پانی پیتا پھولوں میں چھپ رہتا -

۲۰۰ - ابتن سے ابتن بیچے - اپنی بچھیت کبھی نہ دیکھے -

۲۰۱ - اے چچا میں نے کوئل دیکھی - اے بھتیجے کیسی دیکھی - اے چچا بیٹھے بن پروں کی اڑتی دیکھی

۲۰۲ - ایک دانہ بیچ دانہ دانہ ہے پرانا - چھجے اوپر مور ناچے لالہ ہے دیوانہ -

۲۰۳ - اے خدا میں بندہ تیرا - بیچ نگر میں ڈیرا میرا - ملنے بسے بہت گھنیرا - پر گھر نہ جیسے میرا

۲۰۴ - اے درخت تم بڑے ہے کیوں - ہم چھوٹیں تم روتے کیوں - پات کٹے میں چھالیں چھلیں [illegible]

کٹے میں روکھا سوکھا - پھل کھے میں صاحب جوگا -

۲۰۵ - اے درخت تو ٹیڑھا کیوں - ہاتھ لگا سے رو رہے کیوں - پیتا [illegible] چھال چھلی - پھل

ہے تیرا روکھا جیو کا کیوں -

۲۰۶ - اے رے امبر باورے تو کیوں روئے گنوار - آنکھ انار ی جہرہ پی ملنے کی آس -

۲۰۷ - اے رتی سکھی ایسا زمانہ زر پنار ٹھ جائے - جب زر پنار ی چڑھے - جب ہی تر کو ناری کھائے

۲۰۸ - ایسا زر کوئی آنکھ نہ ملائے - ایسا زر سب جگ کو دکھاوے - جب چلا جائے تب

اندھے ہوتے ہیں - جب سمجھ آوے سجا کھے ہو ویں -

۲۰۹ - اے سائیں میں بندہ تیرا - آدھے سرگ بسیرا میرا - اے ماد تو بسے گھنیرا جس میں جیسے
ایک [illegible] میرا -

۲۱۰ - اے سجنی میں کو تک دیکھے - تین ٹرکھ ایک ناؤں نپکے - ایک بیٹھیم ایک دھکن اوپا

ایک لاگے پیت کون اتّ پیارا۔
(ہنسی)

۲۱۱- اے سکھی ایک اچنبا میں سنا پھل کے اندر پھول۔ جوں جوں ڈالو آگ ووں ووں جلے جڑ مول۔ (ہنسی)

۲۱۲- اے سکھی ایک عاشق آیا۔ شام پڑی تو اُس کو کھایا کھایا تھا پر رکھا سُکھ سے صبح ہوئی تو اُگلا مُکھ سے۔ (نگلی)

۲۱۳- اے سکھی تو پوچھی کیوں۔ تیرے تلے کی کالی کیوں۔ تیرے دو نو کو ربار کیوں۔ تیرے بیچ کا لونا ٹیڑھا کیوں۔

۲۱۴- اے سکھی دیکھیو پیا کی چترائی۔ اُس نے صاف مجھے چوری لگائی۔ ہاٹ نہیں بازار نہیں۔ نا جانے در بار نہیں۔ اے سکھی اب کیجے کیا۔ پیا مانگے تو دیجے کیا۔ مت سکھی چھپا نڈ تال۔ موتی کے بدلے لائی ڈھال۔

۲۱۵- اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں تلے سے تیری کالی کیوں۔ تیرے دونوں پاٹ کیوں۔ تیرے بیچ کا ٹھنڈا چھید کیوں۔ (گوپھن)

۲۱۶- اے سکھی میں پوچھوں بات۔ اندر دن اور باہر رات۔

۲۱۷- اے سکھی میں نے اچرج دیکھا۔ اُلٹا جائے لٹکا۔ امیر خسرو یوں کہیں ہے کوا اُڑوں پنکھا۔

۲۱۸- اے سکھی میں نے اچرج کینا۔ سانپ پکڑ بیٹھے تال میں دینا۔ جوں جوں پھول سانپ کو کھائے۔ پھول سوکھے سانپ مر جائے۔

۲۱۹- اے سکھی وہ اُٹھ کے گئے۔ اُس نے کہا ہو بھکے۔ اُس نے کہا ڈاکن۔ نا وہ ناگن نا وہ ڈاکن نا وہ نا وہ تو بیلا۔ جو ہماری پہیلی کا پھل نہ بتاوے تو ہم گرو وہ چیلا۔

۲۲۰- اے سکھی وہ باندھا بوندھا۔ کیا سکھی وہ چور تھا۔ اے سکھی وہ کلغی لاگا۔ کیا سکھی وہ مور تھا۔ اے سکھی وہ سیجوں آیا۔ کیا سکھی وہ ساجن تھا۔ اے سکھی وہ ہاتھوں آیا کیا سکھی وہ کنگن تھا۔ اے سکھی وہ منہ میں آیا۔ کیا سکھی وہ بیڑا تھا۔

۲۲۱- اے سکھی وہ باندھا دیکھا کیا سکھی وہ چور تھا۔ نہیں سکھی وہ لال گلال کیا سکھی وہ کسنبہ تھا۔ نہیں سکھی وہ منکا بھوگی۔ کیا سکھی وہ جوگی تھا۔

۲۲۲- اے سکھی میں نے بن میں دیکھا کیا سکھی وہ مور تھا۔ اے سکھی میں ہاتھوں دیکھا کیا سکھی وہ کنگن تھا۔ اے سکھی میں باندھت دیکھا کیا سکھی وہ چور تھا۔ اے سکھی میں مُکھ دیکھا کیا سکھی وہ لعل تھا۔

۲۲۳- اے سکھی وہ ہاتھوں سوئے کیا سکھی وہ کنگن جی۔ اے سکھی وہ پاؤں سوئے کیا سکھی وہ بچھن جی۔ اے سکھی وہ لہو اگلے کیا سکھی وہ جونک جی۔ نا وہ کنگن نا وہ بچھن اجی تم بوجھو جی۔

۲۲۴- اے سکھی وہ کیا کہا دے۔ ننگی دامیں گانٹھ دلا دے۔ اے سکھی میں بھیجوں تجکو۔ بوجھی ہو تو لکھیو مجکو۔

۲۲۵- اے سکھی وہ ہاتھوں آیا۔ کیا سکھی وہ کنگن تھا۔ اے سکھی وہ پیروں آیا۔ کیا سکھی وہ جھانجھن تھا۔ اے سکھی وہ سیجوں آیا کیا سکھی وہ ساجن تھا۔ اے سکھی وہ لالم لال کیا سکھی وہ چنی تھا۔ اے سکھی وہ سوئے نہ سونے دے کیا سکھی وہ دشمن تھا۔

۲۲۶- اے سکھی وہ ہونٹوں آئے کیا سکھی وہ مسّی تھا۔ اے سکھی وہ سیجوں آیا کیا سکھی وہ ساجن تھا۔ اے سکھی وہ گرجتا آوے کیا سکھی وہ بادل تھا۔ اے سکھی وہ چھیڑے لگا کیا سکھی وہ حقہ تھا۔

۲۲۷- اے صاحبان علم وسخن سنج نکتہ داں۔ دو چار ہاتھ کی نئی بوجھو چیستاں۔

۲۲۸- ایک آنکھ اس پر بھی جالا۔ جب کھولے تب کرے اجالا۔

۲۲۹- ایک ابر کا ٹکڑا چھایا۔ نور کا مینہ اس نے برسایا۔

۲۳۰- ایک اجل نرمل سی ناری۔ اور پاتلی پیت کی پیاری۔ پکڑ ناک وہ نار نوا دے۔ جب نت واکو دیکھن پاوے۔
صاف — پتلی — خاوند — جھکاوے

۲۳۱- ایک اچرج میں دیکھا سجنی۔ نیچے چاند اوپر رجنی۔ آل کے بیچ آئے لپٹانی۔ سانپ بھئی اور کنول چھپانی۔

۲۳۲- ایک اچنبا دیکھو آلی۔ گلے لگی ایک سوکھی نالی۔ بن جل کہیں بول نہیں سوئے۔ جب جائے تب پاوے کوئے۔

۲۳۳- ایک اچنبا دیکھا حیرت۔ اجل پربت پانی تیرت۔

۲۳۴ - ایک اچنبا دیکھو چل ۔ سوکھی لکڑی لاگے پھل ۔ جو کوئی اُس پھل کو کھائے ۔
پیڑ چھوڑ وہ انت سدھائے ۔

۲۳۵ - ایک اچنبا میں نے سنا ۔ نر نے ناری جائی ۔ بک سکھ رہے ٹھیک ہے منہ میں جیب تپائی ۔

۲۳۶ - ایک انوکھی دیکھی نار ۔ اس کا کیا ہیں کردن بچار ۔ دلوں وہ ڈولے پی کے سنگ ۔ لاگ
رہے نس وا کے انگ ۔ دیا تیلہ دونوں پیا آئے ۔ ڈھنگ سے سرک وہ دور ہو جائے ۔

۲۳۷ - ایک انوکھی سندر نار ۔ بہت رکھے ڈھنوں سے پیار ۔ بن سر بن دھڑ دو نین دھراوے
جو دیکھے سو ناک چڑھاوے ۔

۲۳۸ - ایک انوکھی نار کہاوے ۔ جنم جا کا ہو کے گھر جاوے ۔ چھوٹا بڑا کچھ نہ نہارے
جا کو چاہے تا کو مارے ۔

۲۳۹ - ایک چیز ایسی ہے ۔ جسے خدا آسمان نہ زمین ہے ۔

۲۴۰ - ایک ایسی دیکھی سندل نار ۔ بتیس بیٹی بیٹے چار ۔

۲۴۱ - ایک ایک گھر جات سنہ سلیج پٹھ وسن نار ۔ سدا انگ سو ہی رہیں ملیں نہ ایکو بار
ملیں نہ ایکو بار بار باچ دھر سنکا ۔ کریں سبھا ان سبھا کی پورن پرسنکا ۔ سبھے سنجوگ
بیوگ میں کو تک کریں انیک ۔ رس اندر یں کو مول ہیں ایسی رچی بدھ ایک ۔

۲۴۲ - ایک اینٹ انگن کوئیں کوئیں گو تیس پنہیار ۔ جو پہیلی ہماری بتا ئے وہ بڑا ہشیار ۔

۲۴۳ - ایک اینٹ چوراسی کوئیں ستر ہزار پنہیار ۔ ہاتھ میں ڈول نہ سر پر گھڑا ۔ اے سکھی بتا
تو نے کیونکر بھرا ۔

۲۴۴ - ایک اینٹ بتیس کنارے ۔ تیس کنیا ئیں نہ بنجارے ۔ ان کھائیں نہ پانی
پیئیں ۔ کہو سمجھ وہ کیونکر جیئیں ۔

۲۴۵ - ایک اینٹ کا ڈر ۔ جس میں نوسو تالیں تا ہیں ۔ ان تالوں سے ساری عمر بکھائیں ۔

۲۴۶ - ایک رنگی وہ ادھک سوہاوے ۔ پی درپن بن کام نہ آوے ۔

۲۴۷ - ایک باپ جس کے سو بیٹے - ایک نکلے ایک پڑے -

۲۴۸ - ایک بات میں کہوں تو سُن سجا ئی نقصان - تیرے آنے کا تیے چھڑ گئے تو رہگیا امن امان

۲۴۹ - ایک باجا عجب باجا برس دن میں بجے باجا - بتاوے بن بجائے نارنجے باجا -

۲۵۰ - ایک بازسوۂ البیلا مت میں اس کا بانسا ہے - بے مارے وہ خون نکلو کے دیکھو تماشا ایک

۲۵۱ - ایک باغ میں پری دیکھی - سر تا پا حُسن میں بھری دیکھی - چیر ڈالا سنہری جوڑے کو -
ہمنے پتھر میں بھی تری دیکھی -

۲۵۲ - ایک بالک جایا مالی گھر - سندی ناری فارسی نر

۲۵۳ - ایک بالن بالن کی پیاری نت سینچہ بدھاوے ری - سُر مجھ کو ارجھا وناہیں م رجھ کو سُر جھاوے ری
محبت
۲۵۴ - ایک چھوٹا ٹاٹال مٹول - کاندھے دھوتی ماتھے پھول -

۲۵۵ - ایک بڑھیا شیطان کی خالا - سر سفید اور مُنہ ہے کالا - لونڈی گھیری ہے
وہ نار - لڑکے رکھیں اس سے پیار - ناچ کو دے اُچھلے وہ - آگ لگے اس بڑھاپے کو -

۲۵۶ - ایک بستی کے سب ہیں ننگے - بھوجن ملے نہ جانوں کانگے - لڑن چڑھیں
سب بن ہتھیار - سبھی لات مکوں کی مار - واکے بچھا کرات ہیں سا دے - بان بہتا
پھریں نت پیادے - واتھا کر کو کوئی نہ مارے - بوجھو من میں سوچ بچارے -

۲۵۷ - ایک بھو سے تھا ہمارا پیار - اُسے تم سے کہتے نیتے دنیا یار - ملکے سے ملکے تم لاتے
تھے - پیاری مسند پر تم بٹھاتے تھے -

۲۵۸ - ایک بوتل میں دو رنگا تیل - دیکھو تجھم قدرت کا کھیل -

۲۵۹ - ایک بہادر عجیب میں دیکھا ہے - اطلاع دیکے صدمے دیتا ہے - سامنے
گرچہ سب کے لپٹا ہے - لیک رستم بھی اُس سے ڈرتا ہے -

۲۶۰ - ایک پنچ بتھو تھا - لوبیاں کی عمر کو تاہ - جو اُسے نہ بوجھے وہ اپنا دھرم کھوتا -

۲۶۱ - ایک بیل پہ پھل لگیں سو تکلے تجھیں سب ساتھ - ایک جل ہیں ایک جل دھریں ایک پیٹ ناتھ

۲۶۲ - ایک پردے کی بیوی لاکھوں رنگ رنگیلی - اور سوکھے جیسے تیلی -

۲۶۳ - ایک پرکھ اتہے پیارا چھاوے ناہیں دھنی کا دوارا - پہلیں وہی دیکھے تاہ - چھوٹے ساںچے کو زاہ - سانچے کوں چاہے سب کوئے - جھوٹے کو آدر نہیں ہوئے
عزت

۲۶۴ - ایک پرکھ اچنبا کرے - جو پر جا پر آکے دھرے - خالی بھرے اُٹھاوے رہتا - یاہ پہیلی بوجھ بیتا -

بزرگ
۲۶۵ - ایک پرکھ اور ایک ہی ہاتھ - پانچ سینگ وا کے سر ماتھ - سینگ پاؤں سے باندھے رہے - بن مکھ بچن پیٹ سے کہے -

۲۶۶ - ایک پرکھ اور تریاں چار - کیونکہ پہنچا اُن پر پیار - آنکھوں دیکھ اور من میں بوجھ -

۲۶۷ - ایک پرکھ اور نو لکھ ناری - بیچ چڑھیں وہ تریاں ساری - جلے پرکھ دیکھیں سنسار - ان تریوں کا یہی سنگار -

۲۶۸ - ایک پرکھ ایک تیہ سے لاگا - کالا منہ کر دا سو ان کا بھاگ - جلا کوئی لکھے نا اور - دونوں ناری ایک ٹھور

۲۶۹ - ایک پرکھ بن پیروں چلے - چھاتی نیچے پرچھاوے دھرے - جو کوئی اُس سے پوچھن جائے - لاکھ کوس کا پتہ بتائے

۲۷۰ - ایک پرکھ ہی بہت گن بھرا - بیٹھا جاگے سووے کھڑا - اُلٹا ہو کر ڈالے بیل - یہ دیکھو قدرت کے کھیل -

۲۷۱ - ایک پرکھ بیٹھا نت رہے - گھر سے دالت مٹکے لے - کنک نہیں پر بان دکھاوے - پھول نہ پھل دار بناوے

۲۷۲ - ایک پرکھ جب مدہ پر آوے - لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے - جب وہ ناری مدہ پہ آوے - تب وہ ناری نر کہلاوے -

۲۷۳ - ایک پرکھ جنگل سے آوے - گڑ کھاوے یہاں کھان ٹہلاوے - جب وہ میٹھے بچن سناوے - میٹھے جب وہ دھوم مچاوے -

۲۷۴ - ایک پرکھ دو نار جو گنی - ایک جبے ایک نار نوننی - نت ہیں جھگڑا دو دارے ہوئے کا ٹھنے سے بچھڑے جوئے -

۲۷۵ - ایک پرکھ دو نار کہاویں - بن جی اور تن جی کو پاویں - پانی میں جب ڈوبے ایک تبھی دوسری نکلے بیک - کہے پرکھ سوں بیگ پکار - پھر دو پھری جو ڈوبے نار -

۳۲۴ - ایک پہیلی میں کہوں اُڑی جات ہے لٹکا - آدھا نام کواڑ کا آدھا نام ہے پنکھا -

۳۲۵ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے کاٹے بیٹھا - ایک پھل میں تین مزے دو کڑوے ایک میٹھا -

۳۲۶ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے بھائی - لال رنگ سبز رنگت یعنی رعنائی - تو انار سے پھول کھڑی محبوب کی بنائی - محبوب سدا خوب جیسی دودھ کی ملائی - جی جانتا ہے پھولوں پہ جیسے پرائی -

۳۲۷ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے لال - عربی فارسی سندھی تینوں کر دیا ل -

۳۲۸ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے نے - بارہ میں سے تپس گئے تھے رہنے کے -

۳۲۹ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے بھائی گوپی - چار کان کی چڑیا ناچ جس کے سر پہ ٹوپی -

۳۳۰ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے گیدی نر - آس پاس بیگم خانم بیچ میں بیسو تر -

۳۳۱ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے بچے - پانچ پرا جھٹے میں ٹنے پڑے سب کے گنا سے کچے

۳۳۲ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے پوت - بنا پر دل وہ اُڑ گیا باندھ گلے میں سوت -

۳۳۳ - ایک پہیلی میں کہوں تو سن لے میرے دوست - شوربا شور والی گیا تو نیکا بکیا پوست -

۳۳۴ - ایک پہیلی نارین کی ہے - نار اُنگی میں نارنگی ہے -

۳۳۵ - ایک پیا کیا ریت نکالی - دو نے پوردن تین چھپا لی کنی ٹلے نو منگت کرے (عورتوں، انگیا)
نارنت ہیں دل سے بھرے -

۳۳۶ - ایک پیالا چینی کا ہے جس میں دو رنگا پانی - جو کوئی اسکو بتا دے ہے وہ بڑا گیانی -

۳۳۷ - ایک پیر اک پانی میں پیرے - وہ پیر اک جب غوطہ کھاوے - عاشق ہو کا مارا جاوے -

۳۳۸ - ایک پیڑ اگر دھتا - نہ جس میں پھل نہ جس میں پتا - پیتا ہے سو وہ بھی لنا - اس کی بوجھ کہو الا جب

۳۳۹ - ایک پیڑ اللہ - جس کی جڑ ہے نہ پتا -

۳۴۰ - ایک پیڑ دھم دھوسرا پتا ہے زنگاری - پھول ہے گل شکر کا سا نام جانے مالی -

۳۴۱ - ایک پیڑ ریتی میں ہووے - بن پانی دیئے ہرا رہوے - پانی دیئے سے وہ جل جاوے - آنکھ لگے اندھا ہو جاوے

۳۴۲ - ایک پیڑ گھنا گھن چھایا - نہ پسیر پنچھی کو چین نہ مسافر کو سایا -

۳۴۳ - ایک پیسہ ہم دینگے چار چیزیں لیتے آنا - پان - آم - دودھ - پھول پیسہ ہمارا واپس لانا۔

۳۴۴ - ایک تابوت اور کتنے مردے - کیڑے کتّا ئے کیا دل گردے - تال بیچ کالا پانی - رہے طفرت کی نشانی

۳۴۵ - ایک تال میں مچھلی ایک - بن دانت کا سر جیبھ نیک - جب ہی مچھلی رس میں آئے - پانی تال کا سب لے کھائے

۳۴۶ - ایک ترور ادر آدھا ناؤں - ارتھ کر دیا چھوڑ دو گاؤں۔

درخت

۳۴۷ - ایک ترور کا پھل ہے تر - پہلے ناری پیچھے نر - اس پھل کا یہ دیکھو حال - باہر کھال و بھیتر بال

درخت

۳۴۸ - ایک تریا پانی میں ترے - اس کا عاشق باندھا پھرے - جب وہ تریا غوطہ کھائے - اسکا عاشق مارا جائے

۳۴۹ - ایک تریا پانی میں ترے - عاشق اسکا ٹانگا جائے - جوں جوں تریا ڈبکی کھائے - عاشق اسکا مارا جائے

۳۵۰ - ایک تریا ترور سے اتری ماں سے جنم نہ پایا - باپ کا اس کے نام جو پوچھا آدھا نام بتایا -
آدھا نام پدر کا خسرو - کون دیس کی بولی - اس کا نام جو پوچھا اس سے اپنا نام نبولی۔

۳۵۱ - ایک تریا پانی میں ترے - رہت ہے سب کے پاس - چلی جائے سوجھے نہیں واکے ہاڑ نہ ماس۔

۳۵۲ - ایک تریا جگت جلائے - اپنے مکھ پہ آگ جلائے - جو کوئی اس پر بیٹھ جائے - دیس چھوڑ پردیس کھائے

۳۵۳ - ایک تریا ہے دیس سے نیاری - رستے بیچ پڑی بیچاری - آنکھ ناک مکھ اس کے
انگ - پران گئے پی کے سنگ۔

۳۵۴ - ایک تریا کا عجب پریکھا - ہاتھ نہیں پر شانہ دیکھا -

۳۵۵ - ایک تریا کا کھیل نرالا - موتی ٹھڑہ سبز دوشالہ - ہار گئی سب پی کے کارن - تھی وہ دیکھو بڑی جوان

۳۵۶ - ایک تریا کا ہرا لباس - تنک نہ آوے اس میں باس - جب تریا وہ گھونگٹ کھولے
زناری وہ سب سے پولے۔

۳۵۷ - ایک تریا کھدوایا تال تل ڈوبے نہ رائی - ہاتھی ڈوبیں گھوڑے ڈوبیں اور ڈوبیں لوگ
لگائی - تنکا بکھیر دیا ایک نہ ڈوبے دیکھو یہ چترائی۔

۳۵۸ - ایک تریا کی عجب ہے چال - ایسا نہیں میں دیکھا حال - پل میں ہاتھ پہاڑ سے ہے
پل میں کالے پانی ہے۔

۳۵۹۔ ایک تریا ہے جل کی باسی۔ نسدن رہے جل ہی پیاسی۔ جب سکے تک پڑے ہے بند۔ ڈبکی کھالے مکھ موند۔

۳۶۰۔ ایک تکیا بھر رس اور دین رین نہائے۔ میں تجھ سے پوچھوں اے سکھی پھول بیل کو کھائے۔

۳۶۱۔ ایک تلیا رس بھری او بیل ٹپ ٹپ لہرائے۔ اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں پھول بیل کو کھائے۔

۳۶۲۔ ایک تماشا ہم نے دیکھا اڑتی دیکھی منکا۔ اتنا پتا خسرو بتا ہمیں سب کو اڑا دو رنکھا۔

۳۶۳۔ ایک تماشا ہم نے دیکھا تمہارے گھر کے پاس۔ تین پیر دھرتی میں ایک پیر آکاس۔

۳۶۴۔ ایک تن دو انگ۔ بوجھو ہماری پہیلی جو ہو عقلمند۔

۳۶۵۔ ایک تنگ سی پالکی دیکھی ہے اتی ڈھیٹھ۔ سارا ہاتھی کھائے کے جو چڑھے ترنگن بیٹھ۔

۳۶۶۔ ایک تھال موتیوں سے بھرا۔ سب کے سر پر اوندھا دھرا۔ چاروں اور وہ تھال پھرے۔ موتی اس سے ایک نہ گرے۔

۳۶۷۔ ایک تھی وہ سینتی نار۔ تیس بچی بیٹھے چار۔ جب دیکھے وہ آنکھ پسار۔ اڑ جائے وانکا جیا۔
گھڑیاں

۳۶۸۔ ایک تو تھی وہ چنچل نار۔ تیس بیٹیاں بیٹے چار۔ چن چن کلیاں سیج بچھائی۔ کبھی نہ پی کی سیجوں آئی۔ دیکھی پی نے آنکھ پسار۔ اڑ گئی چنچل آنچل ڈار۔

۳۶۹۔ ایک تیہ جا سوں آنکھ ملا دے۔ دیکھن ہارا ناک چڑھا دے۔ ہے کوئی ایسا واکو بوجھے۔ وہ بوجھے جسے تھوڑا سوجھے۔
عورت

۳۷۰۔ ایک تیہ چار پرکھ میں کھیلے۔ پہلوا میں دھرے میلے۔ میل دام دو بیچ نیچے لاوے۔ دو بیچے پاس سہاوے۔ تیجوں جو تجھے کوں دکھلاوے۔ منہ دکھلاوے دمڑی پاوے۔ پیچھے نیا ہیں واسوں کچھ کام۔ آنب کے آنب گٹھلی کے دام۔

۳۷۱۔ ایک تیہ کے آنسجے کچھ چار۔ بن اُن کے وہ رہے اوگھار۔ نت ہیں کریں پرکھ کا ساتھ۔ راکھے سدا پیٹ میں ہاتھ۔
پیتان

۳۷۲۔ ایک ٹانگ چیت اُس کی دونوں ٹانگیں پٹ۔ اُسکی کھاٹھری میں دال۔ اُسکا گوشت مزہ دار۔

۳۷۳۔ ایک ٹھگنی جا کے ڈھنگ آوے۔ جلتے ہی تنکے چھکوا دے۔ کہیں لیجاوے گگن پہ ڈھوے۔ کہیں لے آوے بھوم پہ چھوڑے۔ بابی بات کرے جیت ھنگ۔ دیکھو یہ تم پا کے رنگ۔

۳۷۴ - ایک ٹھور ٹھکر نا ہے دو اوس ناہ فواس۔ جیتنے جگ میں اندھیری سجن دا کی داس۔

قیام رہنا

۳۷۵ - ایک جانور آہستہ دیدم چلتے چلتے تھک گیا۔ لاؤ چھری کاٹوں گلا۔ پھر بھی چلنے لگ گیا۔

۳۷۶ - ایک جانور اچرج ناؤں۔ پیٹ نہ پیٹھ نہ ہاتھ نہ پاؤں۔ پانی پیتا آگ سے کھاتا۔ بنا جیبھ ہی کوسوں جاتا۔ ہر دم وا پر رہا پیلا۔ نت نیا اک میلا ٹھیلا۔

۳۷۷ - ایک جانور اُڈو گُڈو ایک جانور ٹھس۔ ایک جانور یوں کہے میری ڈھیلی کمر کس۔

۳۷۸ - ایک جانور اڑ۔ جس کے پر پوئیں چھبر۔ اُس کی بوٹی مردار۔ اُس کا شروا مزہ دار

شوربا حرام

۳۷۹ - ایک جانور اصلی آس پاس پکارے۔ اُس کی کمر پتلی ہے منہ چنگ بجا دے۔

۳۸۰ - ایک جانور اصلی جسکی کمر پتلی۔ منہ چنگ بجا دے۔ جسکا میاں چھیلا وہ چپ چپ بلا دے

۳۸۱ - ایک جانور اصلی کوئی اُسے بتا دے۔ اس کی کمر پتلی وہ ڈورا بند صاف دے۔ اُسکو میاں چھیلا دو ٹھمکی لگا دیں۔

۳۸۲ - ایک جانور اصلی جس کی نو ہزار پسلی۔ جو کھائے نہ پیئے جسکی جڑ نہ بنیاد نہ اصلی نہ نسلی۔

۳۸۳ - ایک جانور اصلی جس کی ہڈی نہ پسلی۔ کہیں تجھ کو بوجھے گا وہی جس نے پرائے خون پکڑ کس لی

۳۸۴ - ایک جانور اصلی وہ اس اس پکارے۔ جس کی کمر پتلی وہ ڈورا بندھا وے جسکا میاں چھیلا دو ٹھمکی لگا دے۔

۳۸۵ - ایک جانور ابدم دیدم لوہا مانگے جس۔ وہ جانور جب چلے تو کمر باندھے کس۔

۳۸۶ - ایک جانور ایسا ہلی چھپر پہاڑ نکل گیا گلی۔

۳۸۷ - ایک جانور ایسا۔ جس کی دم پر پیسا پیسا۔

۳۸۸ - ایک جانور ایسا جو دم سے پانی پیتا ہے۔ بن پانی فوراً مر جاوے پانی سے وہ جیتا ہے۔

۳۸۹ - ایک جانور ایسا جو دم سے پانی پیتا۔ وہ پھونک مارے مرتا۔ بے سانس لئے جیتا۔

۳۹۰ - ایک جانور ایسا تھا۔ اسکی دم پر پیسہ تھا۔ چونچ اسکی تکھ کالی۔ وہ دم سے پانی پیتا تھا

۳۹۱ - ایک جانور ایسا دیکھا۔ چلتا جائے انڈے دیتا جائے۔

۳۹۲۔ ایک جانور ایسا دیکھا پیٹ پر اس کی دُم۔ اور تماشا یہ دیکھا چھ پاؤں دو سُم۔

۳۹۳۔ ایک جانور ایسا دیکھا سوئی او پر چھاتی لٹکائے۔ جو کوئی اس سے پوچھن جائے لاکھ کوس کی راہ دکھائے۔

۳۹۴۔ ایک جانور ایسا کرے پانی لے۔ سر سے اس کے نکل لپیٹا مرے پیر سو نجائے۔

۳۹۵۔ ایک جانور ایسا وہ دریا کنارے رہتا۔ اس کے منہ پہ بھنا کاری وہ دم سے پانی پینا۔

۳۹۶۔ ایک جانور بولے ہر۔ جسکا پتا باچ گھر۔ جسکی بوٹی ہے مزدار۔ اس کا شور یا ہے مزہ دار۔

۳۹۷۔ ایک جانور جا میں بیٹھا۔ ناری اسکو پالے۔ رہے چھپنا پیے پسینا۔ منہ سے بولے سنبھالے۔

۳۹۸۔ ایک جانور جل میں رہے۔ اور من ہیں وا کے کیچ۔ اچھل وا دکھانڈا کرے۔ جل کا جل کے بیچ۔

۳۹۹۔ ایک جانور جس کے تین پر۔ بتائیے تو او لیا نہیں تو کیدی خر۔

۴۰۰۔ ایک جانور چلتے چلتے تھک گیا۔ لاد جا تو کاٹو گردن پھر وہ چلنے لگ گیا۔

۴۰۱۔ ایک جانور سبھکو چار ٹانگ سے چلتا ہے۔ دوپہر کو دو ٹانگ سے شام کو تین ٹانگ سے پھرتا ہے۔

۴۰۲۔ ایک جانور عجیب۔ جس کی دُم پر غضب۔

۴۰۳۔ ایک جانور عجیب دیدم کر لوہے پونی کس۔ وہ جانور جب چلے تو کمر باندھے کس۔

۴۰۴۔ ایک جانور عجیب دیکھا ندی کنارے بیٹھا تھا۔ چونچ تھی اس کی ترلا کاری دُم سے پانی پیتا تھا۔

۴۰۵۔ ایک جانور ہم۔ جس کے چھ پاؤں دو سُم۔ قاضی کا سا انصاف کرے سر پر رکھی دُم۔

۴۰۶۔ ایک جوبنا عجائب مندر۔ باون جاوے وا کے اندر۔ اس مندر کی ریت دیوانی۔ آگ بجھاویں اوڑھیں پانی۔

۴۰۷۔ ایک جو دو کرے نوشہ کرے پیا۔ دو کرے تو پت رکھے تو کلونتی نار۔

نالبخاندان

۴۰۸۔ ایک جو دیکھی سندر ناری۔ پیٹ میں لگڑ آپ آگھاڑی۔

کٹرا

۴۰۹۔ ایک جو دیکھی سپیت سی ناری۔ پیا نکس رہ گئی بیچاری۔ ناک کان منہ رکھیا انگا۔

سفید

پران نکس گئے پیا کے سنگا۔

۴۱۰ - جو دیکھی سینتل نار - چالیس بیٹیاں بیٹے چار - سجر سجھو لوں کی سیج بچھائی - پی کے کبھی نہ آئی جب دیکھا انکھہ پسار - سیتل چلی انچلا جھاڑ۔

۴۱۱ - ایک جوگی بن بن کھڑا - سبد سبد اس کا جکڑا پڑا - جو جو کا ٹیں وہ وہ روئے کاٹنے والا خوب خوش ہوئے۔

۴۱۲ - ایک جوگی چار منڈھی - آن بیٹھے دس پانچ مسجی - دو چیلوں نے آن دہکیلا - دیکھیے اسکو سارا میلا۔

۴۱۳ - ایک جوگی منڈھی سو ساٹھہ - سب کا نیارا نیارا اٹھا ٹھہ - اندر چور آ گے لاگے - جوگی بین بجاتے بھاگے

۴۱۴ - ایک جوگی منڈھی بین بیٹھا انگ بھبوت رمائے - آگے آوے سکو نگلے منہ میں سینک نچائے۔

۴۱۵ - ایک جوگی میں ایسا دیس - سر پر جٹا پیٹ میں سیس - اوپر پار لئے نت رہے - بوجھ پہیلی یوسف کہے۔

۴۱۶ - ایک جولاہے نے تانی تھنی - آدا انت نبدھی آدہا تنی جو بنی میں ٹوٹے تار - جبری نہیں دیتے بار

۴۱۷ - ایک جیو تراجسپر ہیں دو چکوال - مرد کو دیکھکر ہوا نہال - چڑھوا چڑھے دو دو سال۔

۴۱۸ - ایک جیو ترا چار بچار - سولہ کٹی تین دلالی جس دلوا لڑیں - تنتس کٹیاں ھریں۔

۴۱۹ - ایک جیا سونے کا بنایا - تو چاہے وہ سب کو بھایا۔

۴۲۰ - ایک چڑا اٹمبر جھوے - آن کھائے نہ پانی سمجوے۔

۴۲۱ - ایک چڑیا اٹک اٹک ندی کنارے چرتی تھی - ٹوٹنی اس کی سونے کی اور دم سے پانی پیتی تھی

۴۲۲ - ایک چڑیا چیٹ - اس کی دونو ٹانگیں پیٹ - اس کی کھلڑی اتار - اس کا گوشت مزہ دار

۴۲۳ - ایک چڑیا درگا باسی - ان کھائے پانی کی پیاسی۔

۴۲۴ - ایک چڑیا لسٹ پکڑ کبش دو ہوں پٹ - تاکی کھلڑی اتار - اس کا ماس مجے دار۔

۴۲۵ - ایک چڑھے کندھے پر ڈولے - منہ باندھے کبھی تنک نہ بولے - ایکن کے گل تاگن پہیں یہ اچرج ہم کس سے کہیں - یوسف اسے پہیلا کہیں - ہے یہ بات نبکہ کہیں۔

۴۲۶ - ایک چور وہ آوے چھپکر - سا ہوئوں میں نہیں جاوے ہشکر - بن توڑے وہ چوٹ

کرے - بن رنجک وہ چھوٹ کرے -

۴۲۷ - ایک چیز آدھی کو آوے - اس کا نام پانی کو کھاوے -

۴۲۸ - ایک چیز ایسی نہ آسمان میں نہ زمین میں نہ قرآن میں نہ زبان میں -

۴۲۹ - ایک چیز جس پر سب چیزیں - بھیگا باجا اُس کو کہیں -

۴۳۰ - ایک چیز چلتی جائے - انڈے بچے دیتی جائے -

۴۳۱ - ایک چیز سب گھروں کے اندر - کوئی کہے بھیڑ یا کوئی کہے بندر -

۴۳۲ - ایک چیز کھاتی ہے نہ پیتی ہے - نکمّا دودھ دیتی ہے -

۴۳۳ - ایک چیز شیطان کی آنت - خبر دیوے بھانت بھانت - گرد نہ کچھ نہ دابیں پیا دیس بدیس بچھرے وہ بیٹیا - جہاں وہ جائے بات بتائے - ایک کی ایک سے چغلی کھائے -

۴۳۴ - ایک چیز کے دو ہیں نام - ایک کھانے کی ایک چھوڑنے کی -

۴۳۵ - ایک چیز لمبی لٹکاری دونوں دیکھ آئے - مسلمان واکی پوجا کریں ہندو واکا سر کھائے -

۴۳۶ - ایک چیز جسے چھوڑے پرہانہ راجا - ہندو مسلمان دونوں کا کھاجا - آدھا گدھا آدھا خاصا (حفاظت) پرسن کے موہے آوے ہانسا -

۴۳۷ - ایک چیز موتی کے برن پیا دی مجھکو دھرن ... سکھی پیا کی ... (illegible)

۴۳۸ - ایک چیز میں تین حرف - جو نہ بوجھے اُس پہ چھپڑی نبچے -

۴۳۹ - ایک چیز میں سب چڑھ ہیں - قلم دوات آگے دھریں -

۴۴۰ - ایک چیز وہ سب میں پڑے - نجم کی جس پر آنکھ پڑے -

۴۴۱ - ایک چیز ہے سب سے اعلا - منہ کرتے ہیں اُس کا کالا - الٹی کریں تو سیدھی ہوئے بوجھے اُسے جو چاتر ہوئے -

۴۴۲ - ایک چیز ہے اعلیٰ وہ آدمی پہ - رہتی ہے سدا وہ دہن پر - رمز کی پہیلی جو بتاوے وہ کتے کی بولی بول جاوے -

۴۴۳ - ایک چیز ہے بیسن کی وہ بنتی نہیں ۔ کھانے کی وہ چیز نہیں پر کھائے بن سرتی نہیں۔

۴۴۴ - ایک چیز ہے من کو پیاری۔ ہاتھ لیئے سے ہوئے نیاری، دلیس دیس کے بھاؤ بتاوے ۔ چپکی چپکی سین بتاوے۔

۴۴۵ - ایک حافظ جی کے دو بچکانے۔ آٹا مانگیں تھپیڑ کھاویں جب سبق سناویں۔

۴۴۶ - ایک حوض ایسا ہے جسمیں بال جانیکی جگہ نہیں۔ آدمی حیوان سب اسمیں پئیں۔ جو کھا نہ سکیں وہ اُس سے جئیں۔

۴۴۷ - ایک دانہ گھر ہزاران سخت خام ۔ عجب پردہ ہے پری کا صبح سوتی ہے نہ شام۔

۴۴۸ - ایک درخت ایسا اُس کی جڑ گھن چکر۔ پھول اُس کا زنگاری پھل اس کا گڑ شکر۔

۴۴۹ - ایک درخت علی وصتا ۔ جس کی جڑ ہے نہ پتا۔

بڑا اونچا اور گنجان

۴۵۰ - ایک درخت سلو تر ڈنڈی ۔ بنا کمہار گھڑی ہے ہنڈی ۔ بنا دودھ جمایا دہی۔ مرد کے پیٹ میں عورت رہی۔

۴۵۱ - ایک درخت کا اکیگر ناؤں ۔ اسکی ڈالی بارہ گاؤں۔ اُس کے پتوں کا جدا جدا ناؤں۔

۴۵۲ - ایک درخت کا نام پشت خام ۔ پردہ پڑا اس پری کا جسپر صبح نہ شام ۔ اتنا پتا سجنے دیا۔ مُنہ میں قتل عام۔

۴۵۳ - ایک درزی نے جامہ سیا بن تاگے بن سوئی ۔ جگہہ جگہہ پر پیوند رکھدئے یہ کیا حکمت ہوئی

۴۵۴ - ایک دلھن تھی خاموش ۔ وہ پردہ میں رہتی تھی روپوش ۔ جب نکلی تھی تو کیا کیا ۔ انداز سے چلتی تھی ۔ جب اس کا وصل قریب ہوا ۔ تو وہ گور کے قریب ہوا۔

۴۵۵ - ایک دن سال میں ایسا آئے ۔ پڑھنے والوں کو آزمائے ۔ جو کوئی اُسمیں پورا اُترے ۔ جنم جنم کے جاویں دُکھڑے۔

۴۵۶ - ایک دُوالی بندنت چڑھے ترن کی پیٹھ ۔ ترن چلے سب ماتھے پیٹے جیا اچرج میں ڈیٹھ

بھی پیا ہی ہمیشہ جوان عجیب

۴۵۷ - ایک دولت ایسے گوشہ میں ملی ۔ جب اُسنے پلٹا لڑائی ہوگئی۔

۴۵۸-ایک دودھ پائے کا-دوسرا دودھ چوپائے کا-تیسرا دودھ ساگ کا-چوتھا دودھ کاہے کا-

۴۵۹-ایک ذات ایسی کہلاوے-بنا نقطے کے وہ نام بتاوے-آتے کو وہ جھڑک
دیوے-جاتے کی وہ خبر نہ لیوے-

۴۶۰-ایک راجا کی انوکھی رانی-چھری ماروں تو پیٹ سے نکلے پانی-

۴۶۱-ایک راجا کی انوکھی رانی-نیچے سے وہ پیوے پانی-لاج کی ماری ڈوبی جائے اس کی مار پڑے دن کھائے

۴۶۲-ایک راجا کے گھر میں رانی-تلے کے بیندے پیوے پانی-لاجوں ماری ڈوبی جائے-
ناحق چوٹ پڑوسی کھائے-

۴۶۳-ایک راجا نے پاپ کینا-طوطا پکڑ پنجرے میں دینا-طوطے کا یہ دیکھو حال-ڈالا طوطا نکلا لال

۴۶۴-ایک راجا نے محل چنایا-ایک تھم پہ وا نے بنگلہ چھایا-بھور بھئی تب باجی بم-نیچے بنگلا اوپر تھم

۴۶۵-ایک رانی دو نے اٹھائی-سب ہوں نے مل کر اسے لگائی-

۴۶۶-ایک رستہ میں لڑکا آئے-مارا جائے نہ کاٹا جائے-اس لڑکے کو چیلی کھائے-

۴۶۷-ایک رفیق ہے سب کا ساتھی-شدہ بدھ لیت ہے پل میں وہ گھاتی-اس کا کیا
نرک بتلائے-اس سے نیچے سرگ پائے-

۴۶۸-ایک روکھ میں اچنبھ دیکھا-ڈال گھنے دکھلائے-ایک ہی پتا واکے اوپر-ہاتھ چھوئے
کملائے-سندر واکی چھاؤں ہے-اور سندر واکا روپ-کھلا رہے اور نا
کملائے جوں جوں لاگے دھوپ-

۴۶۹-ایک روم تن پہ نہیں ہری بھری ہے مال-لوٹ بھوٹ جھپٹ کے ہنسے تا پہ دنت نکال

۴۷۰-ایک زمرد کا تھا گھر-بنو زمین میں آپ ادھر خون کی ندی اس میں جاری-گورے کالو کی فوج تھی سپاہی

۴۷۱-ایک سانپ کے سر ہیں دو سے-سب دھن کا رکھوالا ہووے-جبھی دھنی وہ
ہاتھ لگائے-گپت بھید سگرا بتلائے-

۴۷۲-ایک سنبر کا بی اجلا بہات-بوری سکھیو ہاتھوں ہاتھ-

۴۷۳ - ایک سبھا چپ چاپ - جس کے ماں نہ باپ - پاؤں نہ ڈولے - مکھ سے نہ بولے -

۴۷۴ - ایک سپاہی جس کے پیٹ میں بدائی - سنجم کہے وہ بوجھے جس نے کھائی -

۴۷۵ - ایک سکھی اٹھ بولی یوں - تیرے تلے سے کالی کیوں - تیرے بیچ کا منڈلا پیٹرا کیوں - تیری دونوں سچا تکیں پیار کیوں -

۴۷۶ - ایک سمیں ایک ناری آوے - وا کا آنا سب کو بھاوے - نور کی صورت رین کی بو ہے - جو بوجھے سو بلا ہوئے -

۴۷۷ - ایک سندر کے سہنسر در - ہر در میں تریا گھر - بیچ میں وا کے امرت تال - (آبحیات - آب بقا)
بوجھ اس کی ہے بڑی محال -

۴۷۸ - ایک سبز شہر میں دیکھی - بہت ہی دیکھی ناری - بہتیر مرد کا بیورا نہیں سرتا لوگ بچاری - انگیا نہیں چولا نہیں ناہر و ذات آگھاڑی - اپنی ڈھنگے (عورت) اور کی نکلے - امیر سیانے (ہوشیار) بارنا دھرنی - سارے انگ سے بڑھ کر اپنے کام میں لاوے بانسا - کہے اکبر سنو بیربل چتر ولے گیا سانسا

۴۷۹ - ایک سواری سب سے نیاری - ساری دنیا میں ہے جاری - پل میں وہ ہے کہیں کی کہیں - کوئی نہ پکڑ سکے اس کے تئیں -

۴۸۰ - ایک سیلا سہنسر (ہزار) کوئیں - اور کوئیں کوئیں پنہار - مورکھ تو جانے نہیں - چتر کرے بچار -

۴۸۱ - ایک شخص پانی میں رہے - سر کاٹ دھرتی میں دھرے - پھر پالی کا پانی میں رہے -

۴۸۲ - ایک شخص نے ایسی کری - کھونٹے اوپر کھیتی کرے - کھیتی دیتی دے جلائے - اس سے رزق بیٹھا کھائے -

۴۸۳ - ایک تنشیا رس بھری بھیجوں کس کے ہاتھ - ندی کنارے گر پڑی تو کھڑی مروڑوں ہاتھ -

۴۸۴ - ایک شہر سے تین مسافر آئے - باندھے گئے لٹکائے گئے بانس لگے -

۴۸۵ - ایک شہر کے راجا آٹھ - نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ - بوجھ باجھ کر کیا ہے پچھا
ایک ہی بہی میں سب کا لیکھا -

۴۸۶ - ایک شہر میں آگ لگی - ایک شہر میں دھواں - گھاس جلے پھونس جلے پکار کرے کنواں -

۴۸۷ - ایک شیشی دو عطر کھولو تو الگ الگ۔ کہیں نجم اُس کو کھائے سارا جگ۔

۴۸۸ - ایک شے ہے اعلے آدمی پہ۔ رہتی ہے ہمیشہ دو دبین پہ۔ جو کوئی پہیلی یہ رمز کی بتائے۔ وہ کتے کی بولی بول جائے۔

۴۸۹ - ایک صندوقچہ بارہ خانے۔ ہر خانہ میں تیس تیس دانے۔

۴۹۰ - ایک صنم رشک قمر جسکی رنگیں ادا۔ وہ گلستان ایسی جس کی سبز قبا۔ ایک شب سوئے عاشق و معشوق۔ صبح اُٹھکر نہائے وہ ایک جا۔

۴۹۱ - ایک عورت بدذات بدصورت بدسیرت ہے۔ جسپر بھی اسے کہتے ہیں پوشیدہ کلی ہے۔

۴۹۲ - ایک عورت بدذات ہر اک گھر میں۔ لوگ اُسے کہتے ہیں دیوار و در میں۔ بدصورت بدہیئت اور لعنت بھری ہے۔ لوگ اُسے کہتے پوشیدہ کلی ہے۔

۴۹۳ - ایک فقیر مڑھی میں سووے۔ مدھ (شراب) پیوے نہ مست ہووے۔ جب کتا اُن کان سے لاگا۔ فقیر چھوڑ مڑھی کو بھاگا۔

۴۹۴ - ایک عورت میں نے دیکھی ہر مردوں سے لڑتی تھی۔ پہلے مرد کو آپ چڑھائے پھر مردوں پر چڑھ بنتی تھی۔

۴۹۵ - ایک قلاتی ہزار بیج۔ بیچ بیچ میں خانہ دار۔ دیکھو صاحب نے قلعہ بنایا۔ نہ مٹی نہ گارا لگایا۔

۴۹۶ - ایک قلعہ میں نو دس پریاں۔ سر جوڑے آپس میں کھڑیاں۔ جب کھل جاویں ان کے پٹ۔ دل میں آوے کرے سب کو چٹ۔

۴۹۷ - ایک قلعہ میں نو دس جنیاں۔ جب دیکھو تب باہم کھڑیاں۔ جب قلعہ کے کھولے پٹ۔ جی چاہا کرے سب کو چٹ۔

۴۹۸ - ایک کاریگر ایسا آیا۔ ایک کھم پہ بنگلا چھایا۔ جب صبح ہوئی تو باجے بم۔ نیچے بنگلا اوپر کھم

۴۹۹ - ایک کاریگر نے نر بنایا۔ اُس تریا کے سنگ لگایا۔ اُس تریا کا یہی سبھاو۔ چھاتی اوپر رکھے پاؤ۔

۵۰۰ - ایک کلی کا عجب پرکھا۔ کبھی نہ اُس کو کھلتے دیکھا۔

۵۰۱ - ایک کن کن میں چھپ رہی ایک اکونتی نار - ایک جھولی ایک پہ دھرے دو کیے ہتیار -

۵۰۲ - ایک کنیا نے بالک جایا - اس بالک نے جگت (کلوتی) ستایا - کاٹا کٹے نہ مارا جائے - اس بالک کے پیچھے کھائے

۵۰۳ - ایک کولھو بارہ لاٹھ - چرخے گھڑ دے تین سو ساٹھ -

۵۰۴ - ایک کھمبا بارہ کڑی - تین سو ساٹھ کر نیچے جڑی - کڑی کڑی کا اور ہے ناؤں -

اس پہیلی کا بھید بتا نہیں چھوڑ دے گاؤں -

۵۰۵ - ایک کھیت میں ایسا ہوا - آدھا بگلا آدھا بیوا -

۵۰۶ - ایک کے سر پہ کالے بال - ایک (سفید) کے سر پہ (ہرا) ٹوپی - ایک کے پیٹ میں گودا ایک کے منہ میں دانت

۵۰۷ - ایک گا نٹھ کا جل بھرا اس میں دامنگیر ہے - سہاگ کے جاؤں کہاں قتل کی تدبیر ہے -

۵۰۸ - ایک گاؤں میں آگ لگی ایک گاؤں میں دھواں - ایک گاؤں میں نوبت باجی ایک گاؤں میں کنواں

۵۰۹ - ایک گز کا کپڑا بارہ پاٹ - کلیاں لگی ہیں تین سو ساٹھ -

۵۱۰ - ایک گلی اکڑی ایک گلی سکڑی - کہیں چلے انگلی کہیں چلے لکڑی -

۵۱۱ - ایک گنبد کے دو دروازے - جو نکلے اس سے پنچھیں سارے -

۵۱۲ - ایک گنبد گڑھ ہزاران پخت و خام - گرد کے گنبد پہ نہیں معلوم بستی صبح و شام -

گر جو اس کو کھا کے دیکھیں منہ میں ہووے قتل عام - سارے تپے میں دیکھا ابو جھو خاص و عام

۵۱۳ - ایک گنوار آدھین کا راج - شاہ و گدا اس کا محتاج - ابوجھ دو جگ میں کھو جانا

جو بوجھے وہ جل میں ڈوبا -

۵۱۴ - ایک گنی نے یہ گن کینا - ہریل مار پنجرے میں دینا - دیکھو جادوگر کی چال -

ڈالے ہرا نکالے لال -

۵۱۵ - ایک گوجریا سر پہ مٹکی - من موہن بانسریا سے جا اٹکی - سر پہ آگ بہہ کی جاری

بھری سبھا میں کھڑی پکاری -

۵۱۶ - ایک گوری ایک سانوری نار - ایک ہی ناؤں دھرو سنسار - دونو پیٹ میں سب

ہیں کاری۔ ات سگند اور سب کی پیاری۔ ایک چھوٹی ایک بڑی کہاوے۔ ایک سستی ایک مہنگی کالی آوے۔

۵۱۷۔ ایک گوری ایک سانوری نار۔ ایک ہی ناؤں دھر اکرتار۔ دونو ایک ہی نام بکائے ایک سستی ایک مہنگی آئے۔

۵۱۸۔ ایک گھر جس میں بارہ در۔ جو بُوجھے اُس کا مُنہ میٹھا کر۔

۵۱۹۔ ایک گوری سانور دینو۔ تب ترت ہیں من ہر لینو۔

۵۲۰۔ ایک گھوڑا اُنتی سواری۔ بوجھنے والو ذرا خبرداری۔

۵۲۱۔ ایک گھوڑا اتیس سوار۔ دیکھنے والا ہر خوردار۔

۵۲۲۔ ایک لاکھ تریاں سیج چڑھیں ایک بار۔ جلیں تریاں جھکیں تریاں ان تریوں کا یہی بچار۔

۵۲۳۔ ایک لڑکا جنم کا ہینا۔ جن دیکھا ان ستھو ستھو کینا۔

۵۲۴۔ ایک لڑکا تھقول ستھول۔ کریا دھوتی ماتھے پھول۔

۵۲۵۔ ایک لڑکا نہری قبا۔ میاں بلائیں دوڑ دوڑ آئے۔

۵۲۶۔ ایک لڑکی مالی کی۔ کُرتی پہنے جالی کی۔ شاباش اُس کی بات کو۔ آن ملی رات کو۔

۵۲۷۔ ایک لکڑی اینٹھک بیٹھک اُس کے سر پر ہاور۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بتلائے اسکا مُنہ کالا۔

۵۲۸۔ ایک لفظ کو یوں گن لو۔ دو ہیں سو اور دو ہیں دو۔ سیدھی لکھے تو عربی آئے۔ قلب کرے ہندی ہو جائے۔ عربی میں کوئی پاس نہ آوے۔ ہندی ہو نا سب کو بھاوے۔

۵۲۹۔ ایک لکڑی اینڈی بینڈی اس پر بیٹھا ہاؤ۔ سارے براتی میرے ساجھی میں دولھا کا تاؤ۔

۵۳۰۔ ایک لکڑی نار کہلاوے۔ سیدھوں سے بولے نہیں اُلٹوں کو سلجھاوے۔

۵۳۱۔ ایک ماجائے دو بھائی۔ کی دونوں نے ایک لگائی۔ ناری سے وہ گورے آپ۔ ہر دہ اُن کے ماں اور باپ۔

۵۳۲۔ ایک مانس کا پیٹ کنڈالا۔ دھج ہے اُس کی نیاری۔ لکڑی مار دل پر جنم کے بولے

۵۸۸- ایک نار دو سینگوں سے۔ روز لڑے دو دھینگوں سے۔ جس کے گھر پہ جا کر لڑے
ایک آدھ کو لپیٹ کے۔

۵۸۹- ایک نار دو سینگوں سے۔ کستی کھینچے دھینگوں سے۔ پانی بہت پیوت ادھار
اس نار کا یہی بچار۔

۵۹۰- ایک نار دو سینگا آس کے۔ آنکھ سے کھڑی دھینگا آس سے۔ پانی پرن
اور پیون بدھار۔ اسے نار کا کہہ بچار۔

۵۹۱- ایک نار دو سینگوں سے۔ ہستی کھیلتی دھینگوں سے۔ پانی بہت پیون ادھار
آوری سکھیو کرو بچار۔

۵۹۲- ایک نار دولہن کہلاتی۔ پیٹ میں واکے ہاتھی جاتے۔ اس نار کا یہی بچاؤ
جن دیکھا اُن چھپاتی لاؤ۔

۵۹۳- ایک نار دو کوسے بیٹھے۔ ٹیڑھی ہو کے بل میں بیٹھے۔ جس کے بیٹھے اُسے
سہائے۔ خسرو اُس کے بل بل جائے۔

۵۹۴- ایک نار دو سینچی راکھے۔ بول کٹھور (سخت) سدا ہی بھاکے (بولے)۔ بڑ درب پیے واکے
ماں ہیں۔ بہت کرو گر آوے ناں ہیں۔

۵۹۵- ایک نار دوئے (ہاتھ) دھر کستوری۔ کھڑی رہے اور نکلے جو دری (دو)۔

۵۹۶- ایک نار دکھن کو آوے۔ جو دیکھے سو آنکھ لگاوے۔

۵۹۷- ایک نار دکھن میں ہری۔ اندر سب لہو سے بھری۔ جو کوئی واسے سنگت
کرے۔ اپنا ہاتھ لہو سے بھرے۔

۵۹۸- ایک نار دکھن کو ہری۔ کل کا پا لہو سے بھری۔ جو کوئی واکی سنگت کرے۔
دونوں کر (ہاتھ) لہو سے بھرے۔

۵۹۹- ایک نار دکھن میں نیاری۔ اندر کیڑا اوپر گچھیاری۔ اپنے کام کو بڑی سیانی۔

تھیں نہ پاوے۔

۳۸۔ ایک نار نورنگی چنگی۔ سبھانت سبھانت کے کپڑے پہنے۔ پھر ننگی کی ننگی۔

۳۹۔ ایک نار نورنگی چنگی چھ نا ڑے لٹکائے۔ مردوں کے ساتھ جوا کھیلے وہی نار کہاوے

۴۰۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے۔ سبھانت سبھانت کے کپڑے پہنے لوگوں کو ترساوے

۴۱۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے۔ ناک میں نکیسر پہنے چھ نا ڑے لٹکاوے۔

۴۲۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہلاوے۔ پورا پور کشیدہ کاڑھے سوئی میں دھاگا لاوے

۴۳۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہائے۔ جو کوئی اُسکو چیت پہ چڑھ پائے اندھا تھیں کا نٹا

سہہ جائے۔

۴۴۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہائے۔ نہائے دھوئے چھجے پہ بیٹھے لڑکوں کو ترسائے

۴۵۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہلاوے رہی۔ سات رنگ کے کپڑے پہنے ننگی ہو کر دکھلائے

۴۶۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے تھی۔ مردوں میں کبڈی کھیلے جھنکارے دکھلاوے تھی

۴۷۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے۔ مردوں میں کبڈی کھیلے عورتوں میں شرمائے۔

۴۸۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے۔ اسی گز کے مونڈھے بیٹھے نار نار ہلاوے۔

۴۹۔ ایک نار نورنگی چنگی وہ بھی نار کہاوے۔ مردوں میں کبڈی کھیلے عورتوں کو دھرائے

۵۰۔ ایک نار نے اچرج کینا۔ سانپ پکڑ کر تال میں دینا۔ جوں جوں سانپ تال کو کھائے

تال سوکھ سانپ مر جائے۔

۵۱۔ ایک نار نے اچرج کیا۔ کالے بن سے ملن چلی۔ بال بال جو پیل رہا تھا منہ

میں لے لے اکٹھا کیا۔

۵۲۔ ایک نار نے پرکھ جو پایا۔ واکو یہ لبتار۔ ترک کہیں واکو بیٹا سندھ کہیں بھتار۔ خاوند

۵۳۔ ایک نار وہ برک کہاوے۔ نت آٹھ پہر پھیلا دکھاوے۔ آنکھیں اس کی

تمیں سناؤں۔ پھر میں اس کا ناؤں بتاؤں۔

۶۵۴ ایک نار وہ چپل چھبیلی لوگوں سے وہ اڑتی ہے۔ اوپر اپنے مرد چڑہاوے مردوں پہ وہ چڑہتی ہے۔
(لڑتی — چالاک — دستدار)

۶۵۵ ایک نار وہ دانت دنتیلی۔ پتلی دبلی چپل چھبیلی۔ جب اس نار کو لاگے بھوک۔ ہرے سوکھے چباوے روکھ۔ اے سکھی میں نہیں جانوں۔ آری سکھی میں تو سے بتاؤں۔

۶۵۶ ایک نار وہ دانت دنتیلی۔ دبلی پتلی چپل چھبیلی۔ اس ناری کے منہ نہ کھڑا۔ صبح اُٹھ نت کرتی دکھڑا۔ جب اس ناری کو لاگے بھوک۔ ہرے سوکھے چباوے روکھ۔

۶۵۷ ایک نار وہ رنگی چنگی۔ پی کارن وہ پہنے بالی۔ بن ناک وہ سونگھے پھول۔ جتنا توڑے اتنا کھول۔

۶۵۸ ایک نار وہ سب میں اعلا۔ منہ کریں سیدا اس کا کالا۔ اُلٹی کہے سے سیدھی ہو بوجھے وہ جو چاتر ہو۔

۶۵۹ ایک نار وہ کونسی راکھے سہانت اینک۔ ایک دکھاوے سہنس کر سہنس دکھائے ایک

۶۶۰ ایک نار وہ نار ہو کھاوے۔ چار پھول سے وہ سیس گندھاوے۔ برقع اوڑھے عمل میں جاوے۔ گلے پڑے مردوں کے آئے۔

۶۶۱ ایک نار وہ نرہی لجائے۔ نار گئی نر سو سجا پائے۔

۶۶۲ ایک نار وہ ہڈی کاٹے۔ پانی پیے اور پتھر چاٹے۔ ناچوری نا خون کیا۔ ناحق سر کیوں کاٹ لیا۔

۶۶۳ ایک نار ہاتھی پر خاصی۔ جنور اُس کے بیچ خواصی۔ اتا پتا مت پوچھو ہم سے کچھ تم محرم ہوگئے اُس سے۔
(جانور چڑہایا — واقف)

۶۶۴ ایک نار سہر دنگی۔ رنگ رنگ کے کپڑے پہنے۔ پھر دیکھو تو ننگی کی ننگی۔

۶۶۵ ایک نار ہندو سے بھاگے۔ رہے مسلمانوں کے آگے۔ رات دناں وہ اس سے ملیں۔ بوجھو تو کانوں پہ ہاتھ دہریں۔

۶۶۶ ایک نار ہے پرکھ پیاری - نا وہ بوڑھی نا وہ کنواری - چند جو داسوں سنگت کرے - تاکے پاپ جنم سے ہرے -

۶۶۷ ایک نار ہے دانت دنتیلی - پتلی دبلی چھیل چھبیلی - جب وا تریا کو لاگے بھوک - سوکھے ہرے چبا دے روکھ - جو کوئی بتائے تاکے بلہاری - خسرو کہے میں بتاؤں دیے آری -

۶۶۸ ایک نار ہے رنگ برنگی - دھینگڑوں سے وہ اڑتی ہے - ایک دھینگڑا اس پر چڑھتا وہ دھینگڑوں پر چڑھتی ہے -

۶۶۹ ایک نار ہے بگی بڑی رنگی - لاگت ہے ڈر دیکھت ننگی - پیار کرے اور کمر کو پکڑے چمک جائے جیت ڈھیر کرے -

۶۷۰ ایک نار یوں روپ دکھاوے - ہاتھ دھرے جوں اونٹ بڑاوے - اس کا اگلا سب کوئی کھائے - میں کھائے بن رہا نہ جائے -

۶۷۱ - ایک ناری اور پرش ہیں ڈھیر - سب سے ملے وہ ایک ہی بیر - وناچار کا انتر ہوئے پتیس پرش چھڑاوے جوئے -

۶۷۲ ایک نار سہدم سے کاڑھی - آنکھ نہ ناک سیس پر ڈاڑھی - ترکن کے گھر وا کا ٹھاؤں بوجھو تم یا چھوڑو گاؤں -
(زمین نکالی - مسلمان)

۶۷۳ ایک ایسی سوکھی جیسے تیلی - مردوں کے وہ بیچ میں رہوے پھر پردے کی بیوی -

۶۷۴ ایک ناری جاکے منہ ہیں سات - سو میں دیکھی پنڈلی جات - آدھا مانس نگلے رہے بوجھ پہیلی خسرو کہے -

۶۷۵ ایک ناری سبھا میں آئی - کر بیچے کو اپنی صفائی - بینائی میں رکھے دہیاں - ہر پردہ میں اس کی جان -

۶۷۶ ایک ناری کا دھڑ ہے لال - جاکا روپ جیسے ڈہال - پھول سے اس پر چوٹے دکھائیں - دھوپوں سے وہ ہوے نڈھال - جو کوئی اس کو منہ چڑھاوے اس

کے نشہ میں ... وہ جو آوے ۔ اور سنو نادر ایک بات ۔ گورا ہے اوپر کا گات ۔

۴۷۷ ایک ناری کا ڈھنگ نرالا ۔ اوس کا نام اپنا منہ کالا ۔

۴۷۸ ایک ناری کا میلا رنگ ۔ لگی رہے وہ پی کے سنگ ۔ اجیارے میں سنگ براجے
اندھیارے میں چھوڑ کے بھاجے ۔

۴۷۹ ایک ناری کو مٹھے بیٹھی ۔ جوبن اپنا دکھلاوے ہے ۔ جب وہ ناری پردے بیٹھے
سارا جوبن چھپ جاوے ہے ۔

۴۸۰ ایک ناری کو ناری کہئے ۔ ناری ناری کہیو نہ لہئے ۔ آدھی گوری آدھی سیام
سچ ہر ناری کے آوے کام ۔ واکو نت ہے بہت پیارا ۔ سنگھ دا کی وہ دئے سنوارا ۔ ایسے
پنڈت ہیں کہا بتیایا ۔ کہیں آدھا کہیں سارا ۔

۴۸۱ ایک ناری کے انجھر چار ۔ کیا ہے وہ بتلا اے یار ۔ ہر انجھر بن وہ فورن ۔ بدلے
ہے ایک اور برن ۔ تریا ہے یا جادوگر ۔ ہر دم ہو ناری سے نر ۔ پہلے انجھر بن ہو بام
دوسرے انجھر بن ہو بار ۔ تیسرے انجھر بن ہو بیر ۔ چوتھے انجھر بن ایک طیر ۔

۴۸۲ ایک ناری کے دو بالک ۔ دونو ایک ہی رنگ ۔ ایک پھرے ایک ٹھاڑا رہے
پھر بھی دونوں سنگ ۔

۴۸۳ ایک ناری کے دو ہیں پیٹ ۔ جسے نہیں کچھ مرد سے بھیٹ ۔ اے سکھی میں
نے دیکھا ستا ۔ دو پیٹ ایک بچہ جنا ۔

۴۸۴ ایک ناری کے سر پر نار ۔ پی کے لگن (عشق محبت) میں کھڑی ناچار ۔ سیس دھنے اور جلے
ہے رو رو ۔ رو رو کر وہ کرے ہے بھور (صبح) ۔

۴۸۵ ایک ناری کی سولہ دھی ۔ سولہ دھی کے چار جنوائی ۔ ایک ایک کے حصے میں
چار چار آئیں ۔

۴۸۶ ایک ناری گن روپ بھری ہے ۔ دیکھت پیٹ سدا ساری ہری ہے ۔ موہت

ستوں جتیری بیکھی ۔ پرائے سیس براجت دیکھی ۔

دل / جلوہ گر

۸۷ ۔ ایک ناری نے اچرج کینو ۔ پکڑ سانپ تال میں دینو ۔ جوں جوں سانپ تال کو کھائے ۔ تال سوکھ سانپ مر جائے ۔

۸۸ ۔ ایک ناری نے اچرج کینا ۔ سانپ مار تال میں دینا ۔ اُلٹ سانپ تال کو کھائے تال سوکھ سانپ مر جائے ۔

۸۹ ۔ ایک ناری من بھاوے سب کے ۔ تنک چھوئے شرمائے دبکے ۔

۹۰ ۔ ایک ناری منہ بائے بیٹھی ۔ واکے اندر ایک ناری بیٹھی ۔ چار ناری ملکر اٹھائیں نر کے اوپر ناری بیٹھی ۔

۹۱ ۔ ایک ناری میں سو ہیں نر ۔ باہر بستی واکا گھر پیٹھ ہے سخت اور پیٹ نرم ۔ ہے میٹھا تاثیر گرم ۔

۹۲ ۔ ایک ناری وہ دانت دنتیلی ۔ پتلی دبلی چھیل چھبیلی ۔ اس ناری کا منہ نہ مکھڑا ۔ نت اُٹھ کرتی روز کا دکھڑا ۔ جب اس نار کو لاگے بھوک ۔ ہرے سوکھے چابے روکھ کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں ۔ ورنے آری ہیں تجھے بتاؤں ۔

۹۳ ۔ ایک نار وہ سب گھ [illegible] ے اور من کو موہے ۔ فوج رکھے وہ اپنے سنگ ۔ وارث [illegible] ے ۔

۹۴ ۔ ا[illegible] ۔ لوگ کریں وارث اُس پر پھیرے ۔ ناری کو [illegible] دے ۔ وارث وہ کہیں نہ جائے ۔ جس کو چاہے پاپ بتائے ۔

۹۵ ۔ ایک ناری واکے چار ہیں یار ۔ [illegible] ہے وہ پاؤں پسار ۔ اور آویں سو کل کے ار ۔ وارث دو کھڑے چوکیدار ۔

۹۶ ۔ ایک ناری سیتل بھری ۔ سب لوگن کو دیوے کھری ۔ ہنستے کھائیں روتے نہ

وارث کہے کیا بھید ہے نہاں۔

۶۹۷۔ ایک ناری وہ گھونگٹ کارے۔ موتین سے وہ مانگ سنوارے۔ سبز چونر یا مکھ پہ ڈالے کھڑی رہے وہ سب کو تاکے۔

۶۹۸۔ ایک ناری وہ نہ کہاوے۔ کہاکے بنہ وہ عمر گنواوے۔ آنکھیں اس کی تیس دکھاؤں۔ سمجھیں اس کا نام بتاؤں۔

۶۹۹۔ ایک ناری وہ ہے بھورنگی گھر سے باہر نکسے ننگی۔ اس ناری کا یہی سنگار۔ سر پہ نتھنی منہ پہ بار۔

۷۰۰۔ ایک ناری ہے پی کی پیاری۔ ہے یہ اچنبھ سو کو سبھاری۔ جو کوئی واسے ہاتھ لگاوے۔ مرن جین کی راہ بتاوے۔

۷۰۱۔ ایک ناری ہے حرمت والی۔ شیش محل میں رہتی ہے۔ کوئی اس کو منہ نہ لگاوے پردہ میں یہ کہتی ہے۔ جو کوئی اسکو منہ لگاوے۔ کالا پانی اس کو دکھاوے۔ اپنی رہوے اور کی جاوے الٹی گنگا بہتی ہے۔

۷۰۲۔ ایک نام کے دو کہلاویں۔ ایک کو اوڑھیں ایک کو کھاویں۔

۷۰۲ ایک نام کے دو کہلاویں۔ ایک کو ٹانکیں ایک کو کھاویں۔

۷۰۳۔ ایک نام کے دو کہلاویں۔ ایک کو چھوڑیں ایک کو کھاویں۔

۷۰۴۔ ایک نام کے دو کہلائے۔ ایک سوکھے اور ایک نہائے۔

۷۰۵۔ ایک ناؤں دو میٹھے۔ وہ پہچانے اسے جو ڈ میٹھے۔

۷۰۶۔ ایک نام اور ایک ہی راس۔ جل میں ہے اور سب کے پاس۔

۷۰۷ ایک زرد ناری سونے کا سا رنگ۔ تجھ سے پوچھے وہ اسکو جو کھائے ہمیلا چڑھے ترنگ

۷۰۸ ایک ترنگ چار ہیں ناری۔ چھوٹی بڑی سب پی کی پیاری۔ جب ہی پیتم کے ڈھگ سوئیں۔ چھوٹی بڑی برابر ہوئیں۔

۷۰۹ ایک نر سہنسر ناری - پیا ملن کو چلیں ساری - جب پی کے درشن پاوے - تب ناری اک نر کہلاوے -

۷۱۰ ایک نر کا ایک زبن آیا - سبھی کہیں یہ جم آیا - وہ کے متصل بہت ناری - منہ پیارہ جیسے سیٹھ سے اور نار کو پیاری -

۷۱۱ ایک نر کی کٹ پتلی بولے بول کبول - تاہ لیبٹ سنکر سیکھ گئیں [illegible]
قبول

۷۱۲ ایک نر ہے سب ہیں ناری - سب ہیں اپنی پی کی پیاری - نہا دھو کے آتی ہیں پی کے تل بل جاتی ہیں -

۷۱۳ ایک نگری کے چار سپاہی - چاروں ہیں آپس میں بھائی - آن پڑتی جب اُن میں لڑائی - اس نگری کی آئی تباہی -

۷۱۴ ایک نگر میں بانس بریلی - ایک نگر میں کنوال - ایک نگر میں ٹک لگا دی - ایک نگر میں ہوا

۷۱۵ ایک نگری کے دو بادشاہ دونوں جتیر دھریں - میں آتے پوچھنا [illegible] سکھی [illegible]

۷۱۶ ایک نگری کے راجا آٹھ - نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ - تو تیرہ جاتی کے کیا رکھا - ایک ہی میں سب کا لیکھا - پر انہیں ہے اتنا بیچ - آدھے اُتم آدھے نیچ -

۷۱۷ ایک ہاتھی ماتھے ٹیکا - بن مارے وہ روتا ہے - اور بن سہے وہ سوتا ہے -

۷۱۸ ایک ہاتھ وہ سب کو دیوے - امیر فقیر وہ واسے لیوے - تاکھا وسے نارا کھے دو وارث رب کچھ وہ دے کھو -

۷۱۹ ایک نقطے سے ہے دس اور سو میں دو - تین نقطوں سے ہزار اسکو گنو - اور جو جوڑ تو میں نام اس کا لکھو - یکہزار اور ایک کی شکل ایک ہو -

۷۲۰ ایک ننگی ایک نار عجب ہر دم ننگی ہے - بیٹھے تو پہنے لہنگا اور پھرے تو ننگی ہے

۷۲۱ ایک ہانڈی میں کھیر پکائی - کھیر پھینک کر ہانڈی کھائی -

۷۲۲ ایک ہنیاری دیکھی بال - منہ میں نہیک سر پر نال - جو اپنے پیٹ سے نت اڑے -

اڑ اڑ لگے تو کیا کرے۔

۷۲۳ ایک ہی شکل اور ایک ہی نام۔ بیچ میں اُن کے رہتا کام۔ بول نجانیں سننے تنگ ان دونوں کے بیچ سرنگ۔

۷۲۴ ایک ہی نر اور ایک ہی ناری۔ ان دو بیچ بہت ہے بھاری۔ ان کے سنگت دونا سوجھے۔ چاتر ہو تو اس کو بوجھے۔

۷۲۵ ایک بڑا اچرج ہم نے دیکھا۔ ایک ناری کا ہے یہ لیکھا۔ ارے کو ٹیں اس سے لیں کام۔ لیں پھیر کے کر اس کا نام۔

۷۲۶ اے کالے کستا تو کس کے کارن لپ چک لپ چوں۔ اے دبالیں تیرے کارن لپ چک لپ چوں۔ جو تو میرے کارن لپ چک لپ چوں۔ تو میں ایک دبیندا چاپک چوں۔ جو تو ایک دبیندا چاپک چوں۔ تو میں انچک منچک لپ چک لوں۔

۷۲۷ اے لڑکی بڑا لڑکا کس کا بھائی بھتیجا یہ۔ سگی سوت کا جایا یہ۔ جس جائی میں اس جایا یہ۔ اس کا باپ میرا بھائی ہے۔

۷۲۸ اکیلے اکیلے ٹانگن بیچ دے لے۔ ایک ہاتھ سے پکڑ اور ایک ہاتھ سے نیلے۔

۷۲۹ اے ماہیں متوالی۔ باپ کی گودی میں کھیلے مہتاری۔ دھرتی پر سے امبر نہائے اوتی کا پانی مگر میں جائے۔

۷۳۰ اے میرے جل کے متوالے۔ ساتھ چلیں تیرے دو دو بھائے۔ باہر تیرا بینڈا گھاٹ۔ اندر تیرے نوری ٹھاٹ

۷۳۱ اے میرے دوست۔ اندر چمڑا باہر گوشت۔

۷۳۲ ابینڈدی سی مینڈوی سی دہی کا سا بھیس۔ اس پہیلی کا ارتھ بتاؤ۔ نہیں چلو ہمارے دیس۔

باب بے

۱ باپا سوویں اس گھر میں۔ پیر پسارین اُس گھر میں۔

۲ بابل میرا بیاہ کر۔ اور نہیں کرتا تو تو توکر۔ جوبن جائیگا میرا۔ نہ کام ہوگا تیرا۔
بابل چچا۔ والد پدر

۳ باپ اُجیارو بیٹا اندھیری۔ سب کے پاؤں لگے جون چیری۔ جا سے اُبجے تا دبیکھے۔ یہ اچرج ہے میرے لیکھے۔
گورا۔ اُجلا بیٹی لونڈی۔ باندی

۴ باپ رے باپ میں کہوں باپ سنگ کون۔ دھرتی اوپر باپ چلے دھرتی نیچے کون

۵ باپ کا نام سو بیٹے کا نام پوتے کا نام اُکھولا۔ جو ہماری پہیلی نہ بتانے وہ نرا کھولا۔

۶ باپ نے جایا بیٹی نے جائی۔ بیٹی زمین پر لیٹی۔ بیٹی نے جایا باپ۔ جائے دھرم گنوا جلائے پاپ۔

۷ باجی بانبی جل بھری اور اوپر لاگی آگ۔ باجن لاگی نومڑی نکسن لاگے ناگ۔

۸ بادل کی اُٹھی بادلی اور ادھر اوڑھی لوئی۔ سیاں سے ہبیا ہوسکے پھر بیٹھے نندوی

۹ بار بدھوا ایک نار کہاوے۔ بن نہیں ون واں کہاوے۔ یا داری کو یہی سبھاو جیسی بنتی تیسا سبھاؤ۔

۱۰ بارہ کو ٹھو چودہ لاٹھ۔ چرخہ گھڑا وتین سو ساٹھ۔

۱۱ باڑھیں باڑ باڑی میں کچرا۔ کچیرے نے دی بہو بہو نے دیا سُسرا۔

۱۲ باس سو باس اور سگری نار۔ سیدھا ادھ کا تار بتار۔ فارسی اُلٹو ڈالوں مار۔ عربی نا ہرہ مار۔ گیہوں انبجے والکے بیچ۔ سوچو تو یا دبیچ ادبیچ۔

۱۳۔ بارہ ماس کا وہ کہلاوے۔ جا کو دیکھیو والکو بھاوے۔ قول نال کے کیتا پورا۔ بن سمجھ کا مطلب ادھورا۔

۱۴۔ بارے سے وہ سب کو بھاوے۔ بڑا ہوا کچھ کام نہ آوے۔ میں کہدیا اس کا ناؤں

ارتھ کرو نہیں چھوڑو گاؤں۔

۱۵۔ باغ جہاں ہیں ان کے پا یا نہ ہم نے چین۔ تن میں رنگ حسن ہے جگ میں رنگ چین

۱۶ باغ نہیں پھولوں بھری ہیں پھیں وہ موتی جڑی۔ پہیلی طالب سبھا کا کی۔ سب کہدی او کچھ نارکھی

۱۷۔ بالا بوڑھا اس کو بھائے۔ جان رکھے نا خون دھرائے۔ چھوڑو بس دھرتی جب آئے

جیو اسی بھرت وہ دکھلائے۔

۱۸ بالا تھا تو سب کو بھایا۔ بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا۔ میں کہہ دیا اس کا ناؤں۔

بوجھے تو بوجھے نہیں چھوڑ دے گا گاؤں۔

۱۹ بالا تھا سب کے من بھالا۔ بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا۔ میں کہہ دیا اس کا ناؤں۔ ارتھ کرو یا چھوڑو گاؤں

۲۰ بال اتارے کپڑے سچے موتی لئے اتار۔ ایسی بپتا کیا پڑی جو ننگی رہ گئی نار۔

۲۱ بال بال کے کار نے کھاؤ سب دیکھ۔ نت سرسوں کھیلا کرے ایسی پکی سلیھ۔

۲۲ بالک پن میں ٹھوا نکتھ۔ جوانی میں خواری۔ کہیو راجا بھوج سے میں لگن بڑھی پیاری

۲۳ بال نچے موتی چھنے کپڑے لئے اتار۔ یہ بپتا کیسی پڑی کہ ننگی کر دی نار۔

۲۴ بالشت بھر کا پیڑ۔ ادھ چھائی سرابر چھاؤں۔ کچے لوٹے اور پکا بکے۔

۲۵ بالوں باندھی نار نہ ڈھال۔ نت وہ رہتی کھولے بال۔ دھنی کو چھوڑ جا کرے راضی

چتر ہو تو بوجھے بازی۔

۲۶۔ بالوں بندھی سدا نڈھال۔ جب دیکھو تب کھولے بال۔ خصم کو چھوڑ نفر سے

راضی۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں ہوتی ہے بازی۔

۲۷ بالوں بندھی نار نڈھال۔ سدا رہیں تیرے کھلے بال۔ خصم کو چھوڑ نفر سے راضی

بوجھو پہیلی جیتو بازی۔

۲۸ بالوں سمیت ایک کچنال۔ سدا رہے وہ کھولے بال۔ اس ناری کا یہ ہے خواص

خصم کو چھوڑ نفر کے پاس۔

۴۴ باہر سے آئی باہری کیا سنگار۔ بارہ برس رہی گھر دیکھا نہ بار۔

۴۵ بتّی رسے بٹی ہے۔ واکے بیچ کا بیچ ہے۔ واکی چابک چوٹی ہے۔ واکا سواد نہ وہ ہے۔

۴۶ بتیس بچن بیچتے تھے چھتیس کٹن کٹتے تھے۔ جھلمل کی بیویاں اٹھتی بیٹھیں۔ شہزادے گرگر پڑتے تھے۔

۴۷ بٹے گول گول بٹے سیاہ سیاہ۔ بٹ سوہر بٹ ٹلہر بٹ ہائے ہائے ہائے۔

۴۸ بٹے لال لال جٹ گول گول بٹ سی سی۔

۴۹ بدھنا نے ایک پرکھ بنایا۔ تر بادے اور پنچھ لگایا۔ چوک ہوئی کچھ واسے ایسی۔ دیس چھوڑ ہوا پردیسی۔

۵۰ بن بل بستر بہرادے۔ تب وہ سب کی مت بورا وے۔ اے ہیقم تم کتنے ہی نہوڑے لاج کرے نادن کو چھوڑے۔ واکو شبد وہی کو ساجے۔ پھیر کہو تو ٹھینگا باجے۔
عقل باڑلی

۵۱ بن سانوری ہاتھ پیاری۔ لین دین سب کے بیوپاری۔ ہی لکھی سو بار تھ سانچی۔ پی وہ لکھا کرو کہیں بانچی۔ چلیں پھریں جگ کاج بناویں۔ دو مل دو جا ناؤں دھراویں۔ ایکن کوڑی ساہ کوں نیک ردپے دے۔ نیہ اچرج دیکھو سکھی پیا چاہ سوں لے۔
تجھے کام کی معلوم ہو

۵۲ بن سیام گھونگرے بار۔ سب ہیں چلبے کے انہار۔ ایسے بیٹھے کیچ کے مانہیں۔ نیان نکاسیں نکست ناہیں۔ کاہو لکھ سنت یہ بات۔ بھیتر دن اور باہر رات۔
بغیر کھائے ہوتے

۵۳ بن میں بیل موتی کا بن۔ پیا نے دیا موکو دھن۔ دیکھو پیا کی چترائی۔ موکو دیتے ہی پوری بنگائی۔

۵۴ بن کھول تو ہے نہیں نا وہ ڈار نہ پھول۔ یہ اچرج دیکھو سکھی ایک پات ایک پھول۔

۵۵ برہی جان بسنت رُت لیو باس بن باگ۔ کہا سجیا مکھ لال سے ہیں سیام کو داگ۔

۵۶ بڑا سا ڈیل اور رنگ کا کالا۔ دبلی سی چال اور فوج کا سالا۔

۵۷ بڑھیا سر پاد تیجی گانٹھے۔ دودھ بھی دے پیپیا نہ جائے۔ منہ سے ڈیرے اور آگ

سہائے۔ بن چاتر یہ بوجھی نہ جائے۔

۵۸ بڑے بت نے بنایا ایک مندر۔ کوئی سجا دے وا کے اندر۔ اس مندر کی ریت دیوانی سر پر آگ بدن پر پانی۔

۵۹ بڑے پیار سے اس کو پالو۔ سمبہالا کر کے اس کو رکھو۔ جوان بہن پر بہہ میں کینو۔ کاٹ موڑھ لہو پی لینو۔

۶۰ بڑے میاں حوض میں کھڑے۔ ڈاڑھی کو چھوڑ مونچھوں سے لڑے۔

۶۱ بڑے بڑے کہلاتے تھے۔ اور بر چھیوں کے گھاؤ کھاتے تھے۔ جب بڑے میدان آتے تھے۔ تو بڑے نام رکھواتے تھے۔

۶۲ بسیں سامنے اندر بھید۔ رنگ ہے اُن کا سیہ سفید۔ دھن کو دیکھ لبھائیں ہیں کیا سونا لینے آئے ہیں۔

۶۳ بعضی بات کہی نہ جائے۔ ناری ہو کے نر کہلائے۔

۶۴ بکری مارے بگر ٹان ہرن مارے چیتا۔ کوّا لنگر پہاڑوں گیا ڈرے باز چیتا۔ ہائے رے ہائے اس نگر میں بنا و نہیں اُلٹ پلٹ پوچھا۔ پانی میں آگ لگی اندھے کو گھر سوجھا۔

۶۵ بکل رہت ہے رین دن ایک بنو سی ناتتی باہن وا کے چلن کون پران دیئے کرتار۔ پران دیئے کرتار اور رسنان پن سکھے۔ کتنا منجھاتن آپ کی کوئی پنڈت سے۔ اُنجے جاہی تھور نیچے نہ تاہی ایک پل۔ بوبوسگرے لوگ رہی کیوں ناری بیکل۔

سواری
پہو
زبان
بہدانشت

۶۶ بکٹ امرت مدھ لے ایک سنگ۔ نیارے نیارے رالکھت ڈھنگ کہیں مار کہیں مار جلاوے۔ کہیں میں مسبت کرے بوراوے۔ سوجھ بوجھ سے ریچھ لیکھا۔ یہ اچرج جب آنکھوں دیکھا۔

زہر

۶۷ بگلا۔ طوطا۔ مرغا۔ ہاتھی۔ ایک جانور کے سب ہی ساتھی۔

۶۸ بلبل نے نئی تہمت جوڑی ہے۔ پوشیدہ گل کس نے توڑی ہے۔

۶۹- بل بے لڑکے تری جوانی۔ سر پہ آگ بدن پہ پانی۔ عشق کے دم میں مست نہ ہوئے
منہ سے آوے دودھ کی بو۔

۷۰- بنا بلائے [illegible] ... [illegible] پھیلیں سدھاری
پہنچے جہاں آوت سبھی پیاری [illegible] ... تب وہ ناری ٹپکے گنائے۔

۷۱- بنا پاؤں ہاتھوں کے [illegible] ... بن جل سوکھے پٹ ناری لہریں لگتی دکھائے

۷۲- بن مُنہ باسی پہ ونسے کی لپڑی۔ رنگ کی پیلی سر کی سجوری۔

۷۳- بن پانی ڈوبے تیرے بنا آگ جل جائے۔ ساجن ایسی ٹھور میں ٹھگن جائے بلائے

۷۴- بنا پاؤں کونا سے آوے گھٹ کی ناری [illegible] سب سر سے سرنا سہرن بچار۔
سب کے پیٹ

۷۵- بنائی سنواری پھلواڑے پھینکی۔ جنم [illegible] توجھے لوکوئی۔

۷۶- بن پانی سیل اُگے بن ڈنڈی پھل ہوئے۔ ایسی بن سنتے پوچھو کچھ تمہاری بھی ہو

۷۷- بن پاؤں پربت چڑھے بن منہ آنکھ کھائے۔ مارے سے وہ مرے نہیں بن مارے مر جائے

۷۸- بن باندھے باجی رت چڑھی ہے کیوں بار۔ یہ اچرج ایری سکھی نہیں بناں شکار۔
سچی معیشت - جوانی - وظیفہ بہت دفعہ

۷۹- بن باندھے ناہیں رہے جھبو رت کرے بیان۔ یہ کارن کھینچی پھرے بوجھو چتر سجان

۸۰- بن پاؤں دوڑا پھرے رہے لیٹ کر سوئے۔ پنچھی واکوں کہت ہیں ملے سو پنڈت ہوئے

۸۱- بن پاؤں دوڑی پھرے نپٹ دور نجائے۔ سر پہ رکھی ایک تار ہے جو آگلے سو کہائے

۸۲- بن پاؤں مندل چڑھے بن منہ بھوجن کھائے۔ مارے سے تو جی اُٹھے بن مارے مر جائے

۸۳- بن پر کا ایک پنچھی میرے گھٹ کے اندر کیا بسرام۔ پردار کا سا واکا ناؤں اس پنچھی کے
ہاتھ نہ پاؤں۔

۸۴- بن پگ آوے رات کو کبھی کبھی دن مانجھ۔ پنچھی جیو جنت کو تاہ بناں کل نانجھ۔
چین - آرام

۸۵- بن پیچھ پہاڑ چڑھے اور بن منہ روٹی کھائے۔ مارے سے جی اُٹھے اور بن مارے مر جائے

۸۶- بن تھل جڑ ڈوبی رہے دیکھے پات نہ ڈال۔ بن بھوے پھل ہی لگے سو کوں برچھ کی ڈال۔

پوچھوں یہ کون جانور جائے۔

۱۰۶۔ بن مالی اس کو دھریں دھرتی کا سنگار۔ اہیلی اسکو کہیں من میں کر دبچار۔

۱۰۷۔ بن مانگ ہاتھے ٹیکا بن مارے وہ روئے۔ تجھم وہ بدھی کھوے جو بن بوجھے سوئے

۱۰۸۔ بن میں جائی بن میں بیاہی بن میں دیکھا آنکھان۔ چار مہینے برکھا کھائے بنکھ نہ بھیگے وکا

۱۰۹۔ بن میں دو ڈرا بپھرے رہے لپٹ کے سوئے۔ تنجھی واکوں کہت ہیں کہ سو پنڈت ہوئے

۱۱۰۔ بن میں سے نکسے ایک کامنی کر دلھن کا بھیس۔ سرخ جوڑا پہن کر سبز کلاہ ہیس۔

۱۱۱۔ بن میں نکلی بامنی اور کجلو نبیوں انگ۔ جھولا جھولن وہ چلی اپنے پیا کے سنگ۔

۱۱۲۔ بن ہاتھ کا نکلا چوری کو بن تن کی پکڑی گمائے۔ دوڑ پورے بن پاؤں کے بن ہاتھ
کا لئے جائے۔

۱۱۳۔ بنی رنگیلی شرم کی بات۔ بے موسم آئی برسات۔ ایک اچنبا مجکو آوے۔ خوشی کے
دن وہ روتی جاوے۔

۱۱۴۔ بوجھیل جیسے بوجھکے ترکی۔ باندر بن کے دیوے گھر کی۔ لیت نہیں تو اس کے ساتھ
ایک مباہوں آدہی ہاتھ۔ ایک جواہر بن ہیرا نکسا۔ جاسے سمجھول اور سن سے
بچیا۔ تمکی سمجھے سو یہ بوجھے۔ انشاء اللہ کو سب کچھ سوجھے۔

۱۱۵۔ بونا جائے بڑا جائے۔ تجھم اسے کوئی بتائے۔

۱۱۶۔ بوجھ ہماری پہیلی ایک سندر۔ سمجھول بات سب وا کے اندر۔ آگ لگے جب اُبجے
دُوکھ۔ سمجھول جلے تب جاوے سوکھ۔

۱۱۷۔ بوجھ پہیلی سکھی سیانی۔ آدھا سمجھول اور آدھا پانی۔

۱۱۸۔ بوجھ پہیلی سبزری۔ میں چندیا بیٹوں تیری۔

۱۱۹۔ بوجھ تر دیدا اور آدھ متاؤں۔ ادتھ کہو یا چھوڑ دگاؤں۔

۱۲۰۔ بوتل میں ایک پہیلی تینوں میں رنگ رنگیلی۔ جو کوئی اسکو سر دھرے۔ دکھ پیڑا کو دور کرے

باب پائے فارسی

۱۔ پاتال کنواں اکاس پانی۔ پنہاری میں بیچاری۔ سر پر ہاتھ کمر پر گھڑا۔ اے پنہاری کیسی بچھا

۲۔ پات پات کر آپ لٹا وے۔ کالا منہ کر جگ دکھلا وے۔ جب لالوں کے لاسے پاوے

۳۔ پات کھڑ کھڑا پھوت چکنیاں۔ نانی کے منہ مونچھیں آئیاں۔

۴۔ پاسے آئے ماراں نو دھی۔ چھ ٹانگاں (تیری) ایک چلی۔

۵۔ پانی پھول وا کے سر آئیں۔ لڑیں کٹیں جب بدھ پر آئیں۔ چڑے کالے وا کے بال

بیٹی میرے لال۔

۶۔ پانچ ہٹن بلنے سنتے۔ تیس کوٹن کٹے تھے۔ شاہزادی منوں ناچتی تھی۔ آنچل نہال

کھینچتے تھے۔

۷۔ پانچ دھات ستّ تا ایک سندر۔ ایک نار ایک پرکھ ہے اندر۔ کرے اپنے کرم

لے۔ جیسا چاہے ویسا لے۔

۸۔ پانچ سیس جی جا رہیں۔ دس بیچ چودہ پائیں۔ اس پہیلی کا پھل بتاؤ۔ نہیں تو

ڈھونڈ دکھاؤں۔

۹۔ پانچ کبوتر پانچ رنگ۔ تکھ میں ویکھو ایک ہی رنگ۔

۱۰۔ پانچوں پکڑیں دسوں گھسیٹیں تینوں کی نار۔ مسلمان رچھا کریں ہندو ڈالیں مار۔

۱۱۔ پانی سے پیدا ہوا درین ڈنڈی پھل ہو۔ اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں تیرے ہو سو ہو

۱۲۔ پانی سے پیدا ہوا در پتا ڈنڈی پھل ہو۔ اے بڑے دین تیرے ہو تو ہو۔ میں تو چترا تھی اور

رانی جو کے۔ ہزار سر کا ہمر دیکھے گھر میں ہو تو ہوئے۔

۱۳۔ پانی پر کی گانٹھ پہ اچھج کا سو کھول۔ یہی جیو میں سانجھ نبال پون ناہیں کھول۔

۱۴- پانی نار اور پانی باپ۔ اس کا اشارہ سمجھیں آپ۔

۱۵- پانی میں اک اچنبا ہوا۔ پھل نہ پھول نہ دا میں پتا۔

۱۶- پانی میں پھل اُنیچے بن ڈنڈی پھل ہو۔ بارہ گھر کے اندر سکھی تیرے گھر بھی ہو۔ بھلا

سوا تم آنبیاں میں چتر سجان۔ تو تھام میرا باچھڑا میں دونگی تجھکو آن۔

۱۷- پانی میں کی پاتل۔ جھاڑ میں کی چھال۔ پہاڑ پر کا کٹنا۔ باغ میں کا یار۔

۱۸- پانی پانی سبھر گیو اور سر پہ لاگی آگ۔ دولہن پالنکی ادر تھکو کا لوٹا گ۔

۱۹- پانی میں ایک بیل چڑھی اور چڑھی چوٹی ملا ئے۔ ایسی بیل تجھے۔ نہ پھول پھل

بیل کو کھائے۔

۲۰- پانی میں ایک لکڑی گاڑی تا پہ آگ جلاوے۔ پیں پیں کرکے بین بجاوے منہ

سے سانپ نکالے۔

۲۱- پانی میں پسند ت رہے جاکے ہار نہ ماس۔ کام کرے تلوار کا پھر پانی بیچ بسیں۔

۲۲- پاؤ سے تب آسکے بیچ دن بیب ایک جو لاہا ساتھ لے۔ کیا خرب سودا نقد ہے

اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے۔

۲۳- پاؤں میں بیڑی طوق گردن کمر میں زنجیر ہے۔ شب کو لپٹے صبح بچھڑے عشق دامنگیر ہے

۲۴- پاؤں چلے نہیں پاؤں کہادیں۔ دو ہیں لو بوجھوں تین بتادیں۔

۲۵- پاؤں کا تو چار کے دو چار ہیں۔ گر نکالو چار کو تو چار ہیں۔ پاؤں بھی کا تو نکالو چار

کو۔ دو رہیں باقی تو سمجھو چار ہیں۔ ایک سے بھی دو سے بھی اور تین سے۔ چار سے بھی

صاف گن لو چار ہیں۔ گر نکالو ایک دو یا تین چار۔ غور کر کے پھر جو دیکھو چار ہیں۔

۲۶- پاؤں لال پاؤں کی پازیب لال۔ بچھوے چھانک ڈال۔ بازو بند توڑ ڈال

مالی کی بیٹی ہے ایسی سدھائی ایسی پڑھائی۔ طوطے کے پنجرے میں مینا بھی بلائی۔

۲۷- پاؤں والے کے پیچھے نہیں او ہکیٹ پر اچے بیس۔ سیدھے واکے نو دونی اٹھارہ اُلٹے

چھوٹی تاج ستر

۸ ۵ پانی نہ لاگت پال کی منہ جو مت دن رین - ہے بہت گاڑھی لگی کہہ سے کہہ نہ بین-

۵۹ پل میں جگ پیدا کرے - اور پل میں ڈالے مار سبھی کام کرتا رکے - ہے کوئی بوجھن ہار
بوجھنے والا

۶۰ پنچھی ایک پرکے پرتے - مانس نگلے تب گگھ کہے -

۶۱ پنچھی کسے نارکھا وے - کہیں سے اُگلے کہیں سے کھاوے -

۶۲ پنچھی ور ہا پچھیمہ نار کہے - ان کھاوے نا پانی جاکٹے - جیولتھ کے نا ہیں
پاس - اڑت پانک میں چڑھے آکاس -

۶۳ پوچھٹی لڑکی کے ہاں لڑکا ہوا - کھیل کھلائے جب نڑ کا ہوا -

۶۴ پوت پتا بہ جگ میں - بکھے - کیا کیو تب اچرج بیکھے - پت تین ست آبجے سنسار -
ست پت یہ کون بچار - یہ اچرج میں دیکھو آپ - دو دو پوت اور دو دو باپ -

۶۵ پورب جائے پچھم جائے - اُتر دکھن سب پھر آئے - اس کا بتا میں کیا بتاؤں -
ایک ناؤں اور لاکھوں سجاؤں -

۶۶ پورب دیس سے چلی بڑھیا کہو پورب کی بات کہا کہوں میری ماں ہاتھ لے دو دو ہاتھ

۶۷ پورب دیکھا پچھم دیکھا اور دیکھی گجرات - ایک تماشا ایسا دیکھا پھل اوپر دو پات -

۶۸ پورب سے آیا سجاٹ - اُس نے بنی چوراسی کھاٹ - بن سکا اُدھیڑ نہ سکا -

۶۹ پون چلت وہ دیکھ بڑھاوے - جل پیوت وہ جی گنواوے - ہے پیاری سند رنار -
نار نہیں پر ہے نار -
عورت آگ

۷۰ پون چلے دو من منتا ڈولے - پرت جنے تھا ناری - میں ناری کو جھک کر دیکھا - جھوٹ
نہ بولوں رائی - آنکھ ناک سب ہی کچھ دیکھا - منہ میں جیب نہ پائی -
زبان

۷۱ پون کھائے پانی میں پڑے - منڈ دیپے ناری تیرے - ان دونوں کا ایک ہی جیو
ہوا
یہ اچرج میں دیکھا پیو -
انوکھا نرالا خاوند

۷۲ پھاٹو پیٹ دری دری ملاؤں - اُتم گھر میں دا کا سٹھاؤں - سری کا آنچ دشمن کو

سارو۔ پنڈت ہوسے سوارتھ بچارو۔

۷۳ سپھاری آلٹو کو کر ہووے۔ کوئی نہیں جو واکو کھووے۔ یہ کلم الٹی سیدھی بہت ہے۔ یہ پہیلی ایک اچھٹ۔ دیکھو واکے جھاڑ سمیٹ۔ سب کو لگا میٹھ کے پیٹ۔ واکی ترکی جس لیلاٹ۔ گیلے انچھر لیو پے جاٹ۔

۷۴۔ پہاڑ پر پہاڑ پہاڑ پر موتیوں کا جھاڑ۔ راجہ سے لیے نہ سکے۔ مالی پے توڑ نہ سکے

۷۵۔ پہاڑ پر پہاڑ۔ اس پہ موتیوں کا جھاڑ۔ بوجھ تو بوجھ نہیں تو کر دنگا مار دھاڑ۔

۷۶۔ پہاڑ پہ سے روڑے گریں۔ توڑتے جائیں کھاتے جائیں۔

۷۷ پہاڑ پہ پہاڑ اور اس پر موتیوں کا جھاڑ۔ مالی توڑ نہ سکے۔ مانس کھیر نہ سکے۔ بادشاہ سنو گمنہ سکے۔

۷۸۔ پہاڑوں پر سے آئے بگلے۔ ہری ٹوپی لال بگلے۔

۷۹۔ پہر لے بستر جام کو کٹھ پتلی سی نار۔ اور لائیں لاگی رہے ٹھنکے بہت پکار۔

۸۰۔ پھل پھول گھنیرے اور پتوں کا ہے توڑا۔ جو ہماری پہیلی بتاتے اُسے سوا لاکھ روپے اور ایک جوڑا۔

۸۱ پہلوان ایک نار ہے ایسی جگ میں مرد کہاتی ہے۔ اس ناری کا سر جب پھوڑیں۔ تب وہ دودھ پلاتی ہے۔ ریش کے بال نکلتے ہیں ان خصموں کھائی ناری کے۔ بڑھیا ہو کر اُن پر یہ مہندی کا رنگ جماتی ہے۔

۸۲ پہلے تو نر تھے اور نر سے ناری کہلائے۔ گنگا اشنان کر روگ سوگ سب بہائے سلاسل جھوجھ گھاؤ برچھن کے کھائے۔ بیچ سمندر کود پڑے پھر پڑے مرد کہائے۔

۸۳ پہلے بابل ہم بھئے اور پھیر بھئے و دھیا۔ بھیا یہ بابل تم بھئے تاپہ وری میّا۔

۸۴ پہلے تھے پترکہ اور پترکھ سے نار کہائے۔ کر گنگا اشنان روگ سوگ سب بہائے پڑے سلن سے جھج گھاؤ بہتیرے کھائے۔ گئے سمندر بیچ پرکھ کے پترکہ کہائے۔

۸۵ پہلے تھے پرکھ پھر نار کہائے۔ کر گنگا اشنان پاپ سب دھوئے بہائے۔

۱۳ ترم کی ترم سلائی - ترم کی مینے خبر نہ پائی - جو کوئی لاوے ترم کا پھول - نو سو گھوڑ کرد وں حضور

۱۴ ترور سے اک تریا آئی - اُس نے بہت چھپایا نام جو اُسکے باپ کا پوچھا آدہا نام بتایا
آدہا نام بتا پر پیارا کون دیس کی بولی - اُس کا نام جو پوچھا میں نے اپنا نام نبولی -

۱۵ ترور سے اک تریا اُتری اُس نے بہت لبھایا - باپ کا اُس کے نام جو پوچھا آدہا نام
بتایا - آدہا نام بتا پر پیارا بوجھ پہیلی موری - امیر خسرو یوں کہیں وہ اپنے نام نبولی -

۱۶ تریا اک بازار دیکھی لپٹے نین - چلے بلے اینٹھی پھرے کہے رسیلی رین -

۱۷ تریا اچرج موہے سناوے - کالا منہ کر جگ دکھلاوے - جب وہ تریا
الٹی ہوئی - تب سید ہا دیکھے سب کوئی -

۱۸ تریا ایک پانی میں ترے - سندن وہ پانی میں بچھرے - جب وہ تریا غوطہ کھائے
اس کا یار تب مارا جائے -

۱۹ تریا رہے وہ نانگ - پانی پیئے وہ آن سے مانگ - بستر واکے پیٹ میں رہے
جو بوجھے سو چتر کہائے -

۲۰ تریا بیٹھی ہو بہو - جب کی بیٹھی رو برو - دو ملے جدائی نا - یہ بات نہیں آئی نا -

۲۱ تریا ایک سبھا کے بیچ - مجلس - روپا سونا واکے سیس - مینا جیسی واکے پاؤں - چھری جیسا واکا ناؤں

۲۲ تریا چلتر جانے نہ کوئی - خصم مار کے ستی ہوئی -

۲۳ تریا چلتر ہے کہاں ؟ تو وہ نجانے کوئی - یار گھنیرے مار کے آپ ہی ستی ہوئی -

۲۴ تریا ہے اک گن بھری ہاٹ بجار میں پاؤں - منہ سے نکلے نا بچن جا سی پوچھن جاؤں -

۲۵ تری میں رہے ایک مریض - ملسا جتنا اُتنا عریض -

۲۶ تل بوؤں تل منڈا بوؤں - باگر بوؤں کپاس - گر گڈھے کی مٹی لاؤں تینوں بھائی پاس

۲۷ تل سوکھے اوپر ہرا اور اوپر رنگ برنگ - اے سکھی مجھ سے پوچھوں بات بات پر چنگ

۲۸ تل شکری اوپر پڑی - عاقبت سمجھ ایمان میں خشکڑی -

۴۳ - تن گورا مکھ سانورا بسیں سمند رتیر۔ پہلے رن میں وہ لڑیں جو ایک نام دو بیر۔
۴۴ - تن وا کا جھلنی بھیو اور لگی کلیجے آگ ۔ پاؤں وا کے سہرا لٹکے دھن دھن وا کے بھاگ
۴۵ تنوں نہ تنوں نہ کروں بچارہ ۔ برس روز پہنوں رکھوں اُتار ۔
۴۶ تنی تن گوری برن دھری بسیں گنج سیت ۔ نیو سیس لاوے سدا پی کا تن کہہ سیت
۴۷ تو واڑی تو سیدھی تو بانکی سی کیوں ۔ تیری انگنی میں پکنی تیرے بیچ کا کالا کیوں ۔
۴۸ تو اکڑی تنھی کیوں تو پکڑی تنھی کیوں تیرے انھنے میں پتھنہ تیرے بیچ کی کالی کیوں ۔
۴۹ تو اٹی سی تو پھٹی سی تو کبڑی سی کیوں ۔ تو گوری سی پھٹی تیرا بیچ کا کالا کیوں ۔
۵۰ تو جیں میں آیا کہیں گنجھ جو جیتا ہے اسی نے یہ بھید پایا ۔
۵۱ توڑیں سے ات ڈھڈھا بن توڑے کملات ۔ ہوئے پھول وہ کونسا جاکے ڈار نہ پات
۵۲ تو گڈی تنھی میں ننگا تھا ۔ کہیں شور شرابا ہوتا تھا ۔ تو سنتی تنھی کیا ہوتا تھا ۔
۵۳ تو گل گل ہفت رنگیں تو گل گلزار تھا ۔ دانت تیرے جھلی کٹورا پھول سبھی کملائے تھا ۔
۵۴ تو لاکر بیچا دے مالک کو سجا دے ۔ مالک کی ہے گونگی ۔ امیر خسرو یوں بول اُٹھے نام لئے وہ چوکی ۔
۵۵ تو لٹی تنھی تو جلتی تنھی تو ٹیڑھی تنھی کیوں ۔ تیرے انھنے پہ پتھنہ تیرا بیچ کا کالا کیوں ۔
۵۶ تنھائی میں تھل تھل پیلے میں کیوڑ ۔ بتاؤ تو بتاؤ نہیں تو ریوڑ گیا دور ۔
۵۷ تیتر ۔ بگلا ۔ لوا ۔ بٹیر ۔ ان چاروں کو لاؤ گھیر ۔ ایسکھی میں یہ لیا کیا ۔ ماس مار کے لہو پیا
۵۸ تیس گز کا آدمی آنیوالا ہے ۔ پانچ گز کی داڑھی ہوگی ۔ نہ دن کو کھانے دیگا ۔ نہ رات کو سونے دیگا ۔
پنج وقتہ نماز روزہ دن

۵۹ تین سنڈ سر سفید ۔ بتاؤ تو سہی اسکا بھید ۔
۶۰ تین پاؤں اور ربا پاؤں نہ ایک ۔ بیٹھی رہے وہ چلے نہیں نیک ۔ جو چاہے سو ہی اٹھائے ہے وہ ناری دیو بتائے ۔

۶۲ تین چھید ہیں بیٹھ کے چوتھا چھید سماگے۔ تب واکوں ہن ہن کہیں سکھی پہیلی آئے۔

۶۳ تین پرکھ کا ایک ہی ناؤں۔ جدا جدا ہے واکا ٹھاؤں۔ ایک چلے اور ایک ٹکائیں ایک کو اکثر کام میں لائیں۔

۶۴ تین پرکھ سولہ ہیں سکھیاں۔ تیس اور چھبیس تینوں کی انکھیاں۔

۶۵ تین ٹانگ دھرتی لگیں۔ اور ایک لگے اکاس۔ بن بادل بن بجلی برسے گولا دہار۔

۶۶ تین ڈلوں پر مورنی بیٹھی۔ بچہ بیٹھا کھیت میں۔ مورنی اڑ گئی بچہ گھس گیا پیٹ میں۔

۶۷ تین سکھی ایک ناؤں کی ان کا سنو بچار۔ ایک ڈالے ایک سئے ایک کھووے سنسار۔

۶۸ تیلی کا تیل کمہار کا ہنڈا۔ ہاتھی کی سونڈ نواب کا جھنڈا۔

۶۹ تیلی کا کپا کمہار کا ہنڈا۔ ہاتھی کی سونڈ مدار کا جھنڈا۔

۷۰ تنی جائے نہ بنی جائے نا دھوبی کے جائے۔ آٹھ پہلیہ اوڑھ کے کاتک دھری اٹھائے

۷۱ تیر چیر تر جانے نہیں کوئے۔ کھسم کھسم کرستی ہوئے۔
محبت چالاک خاوند رکھا جو عورت خاوند کیا تھ جلی

۷۲ تیہ چھپا کنتھ سے بال سٹھی نار۔ جب تب بج پرے دے ہی تیہ روبن کے یار
خاوند محبت والی جوان عورت ناراض ہلکی عقل

۷۳ تیہ نت مانگے پی سے نئی لاوے سوئے۔ جاہے دتے اے ری سکھی سہاگ دس گنو ہوئے۔
ہمیشہ خاوند اس چیز کو نصیب قسمت

باب تے ہندی

۱۔ تال مٹھیری ٹال مٹیری نزے تال میں بانی ہے۔ کہہ موسے ابڑے جھبڑے تیرے گاؤں میں نائی ہے۔

۲۔ ٹانگا جات ہے سب کے گھر میں۔ بوجھ بھرت ہیں وا کے سر میں۔ بیگ بتاؤ یاہی میں نیکا۔ سبھی بدشگنی کس نے چھینکا۔

۳۔ ٹھگنی ایک کرے مستی ہیں۔ راکھے ڈنڈا اور گوبن۔
ذہین، شکاری — عقل، کمزور — سونٹا — لنگوٹ

۴۔ ٹھور کٹھور دور بچھاوے۔ جھولو لو کبھی موہ ٹھگا دے۔

۵۔ ٹیڑھا بیڑھا تالے پہ بیٹھا۔ جی نہ بتاوے ناؤں تاکا۔

۶۔ ٹیڑھا بیڑھا سب گھڑ لو۔ باقی لکڑی جھونک دو۔

۷۔ ٹیڑھی بیڑھی بل میں بیٹھے۔ اس کا بیٹھنا سب کو بھاوے۔ امیر خسرو اس کی بات بتاوے

۸۔ ٹکی پہ ٹکی ٹکی پہ پیا۔ بن پانی محل چادہ کا رنگ کیا۔

باب ثے

۱۔ ثابت رکھ کے سیس کو پگ دے واکا کھنڈے۔ کھولت ہی پی ہاتھ لگیں جا تر بوجھے کوئے۔

۲۔ ثابت نا رو دو اوکے رکھائے۔ جا پہ تھوکے وہ مر جائے۔ والی سنگت کو نہ آئے اندھا نہیں پکا نا کیسے۔

باب جیم

۱۔ جادوگر نے جادو کیا۔ ہر مل مار پنجرے میں دیا۔ دیکھو جادوگر کا خیال ڈالے سبز نکالے لال۔

۲۔ جادوگر نے جادو کینا۔ انجر مار پنجر میں دینا۔ جادوگر کی دیکھو چال۔ اوپر سبز اور نیچے لال۔

۳۔ جا کو بنے واہی کو چباجے۔ اور دوسرے تو ٹھنگا باجے۔

پیٹ گرا کر اُلٹی جائے۔

۳۷ جب ہوئے تھے ہرے ہرے۔ جوان ہوئے تو پیلے پڑے۔ بڑھے ہوئے تب لال پڑے۔

۳۸ جب ہوئے وہ ماں جتی۔ اٹھا نہ سکے ایک رتی۔ نکالا ڈالوں لال نکالوں۔ مکڑوں بیٹھوں پٹاپٹ ماروں۔

۳۹ جتنا عرض اتنا ہی طول۔ ناک نہیں پر سونگھے پھول۔ کالی سینہ پر کالی ہے۔ مردوں کی رکھوالی ہے۔ کہے مسلم رب کا بندہ۔ سانچے ہی میں ڈھالی ہے۔

۴۰ جتنی بڑھے اتنی ہی گھٹے۔ اسی گھٹ بڑھ میں وہ ساری کٹے۔

۴۱ جتنی چڑیاں دیکھیں خوش رنگ۔ جھوم رہی ہیں پی کے رنگ۔ جب چڑیا کو پکڑ لا دیں۔ ناری سے وہ ترکھلا دیں۔

۴۲ جڑ اس کی کیسی کیسی نیچے آس کے یوں۔ امیر خسرو یوں کہیں تیرے منہ میں لکڑی کیوں

۴۳ جڑ نہیں جڑ کچھ الگ سی۔ پھول نیرا ز نگاری۔ پھل نیرا مصری کا سا بھید نہ جانے مالی

۴۴ جڑ کہے میں آلٹ کھڑ بیٹھے کہے میں رانی۔ پھول کہے میں راؤ کا پوت پھل لگے سلطانی

۴۵ جڑ میں پھول بند پھل لاگے۔ جاکے جھبو میں سوؤ تو جاگے۔

۴۶ جس کے ہاتھ نہ پاؤں منہ و پیٹ ہے۔ سوچ بوجھ کہو اس میں نہیں آنسو بہاکے ٹپ ٹپ ہے۔

۴۷ جگ میں الٹ چلی کو نہیں کھابے۔ پا گت مجھ سے کہی سمجھائے۔ سر ہی پر زلفیں ولاوے۔ تا وحبا و رمو نہیں کھاوے۔ کار سے مانس کا وہ کھا جا۔ آسمٹ کر کے تم کھد دراجا۔ آو انت سے انچھر لیجئے۔ تاکو پہیلی تا ہی میں کہیجے۔

۴۸ جگ میں وا کی جوت بڑی ہے کیا سکھی پہیلی نارا ہے۔ تاسکھی ایک ادنی مٹھ بولن سب کا ری کو پیارا نہ تہ کہیں پہیلی سن ری پہیلی بوجھے تو تیرا پیارا ہے۔

بیٹھن ایک نہیں پایا۔

۶۱ جل سے کاڑھو ستھل دھرو۔ اور تھل دھریں کمہلائیں۔ لاؤ پسند پھونک دیں۔ جو امر بیل ہو جائیں۔

۶۲ جل سے نکلی باہنی اور جل دیکھے مرجائے۔ آدرے اُسے پھونک دیں اُسکی عمر بڑھ جائے۔

۶۳ جل کر اُنسچے تر دو ایک۔ پات ایک نہیں ڈال اینک۔ واکی چھاؤں ات سیری ہو۔ پی واہیں بیٹھے نہیں کوئے۔

۶۴ جل کر انسچے جل ہیں رہے۔ آنکھوں دیکھی خسرو کہے۔

۶۵ جل کر انسچے جل کر مرے۔ جامیں پڑے آپ سا کرے۔

۶۶ جل کی کاڑھی تھل دھری۔ اور جل ہی دیکھ مرجائے۔ آگ پھونسر اپھونک دو جو امر بیل ہو جائے۔

۶۷ جل کی لکڑی جل میں دینی۔ بن کی لکڑی بن میں۔ جل کی لکڑی ڈوبن لاگی۔ بن کی لکڑی بیٹھن لاگی۔

۶۸ جل انس دیکھت سدا بسیں ڈھنگ نیر۔ جب ہی ملیں تب ہی لڑیں ایک ناؤ کے بیر

۶۹ جل تجکو ہے جل مجھکو۔ جو تو جل میں پیر ڈبوئے۔ تو و بیاک کلنک بہادر لگے مجھکو۔ اے میرے کانے کرشنا۔ جو تو میرے کارن ڈر چیک جو۔ ایک میک پنجک نچو۔ دو یا تین بار

۷۰۔ جل میں رہے جھوٹ نہیں بہا کرے سمندر پار۔ مچھ کچھ وا دنہیں پنڈت کرو بچار۔

(الف) جل ہی میں جل اُنسچے بن ڈنڈی بیل ہوئے۔ میں تو سے پوچھوں سکھی کہیں تیرے ہی گھر ہوئے۔

(ج) میں تو تجھی کو جا تو تو ہوئی پتر جات۔ تو لے میرا پانچھ اہیں لاؤ دل تو ہے آن۔

۷۲ جلی جلی لکڑی جلانے والا کون۔ ہوگئی راسپ کے مت نے والا کون۔

۷۳ جبا جالی جس کے سر پہ جالی۔ پسلیاں بہت سی اور پیٹ خالی۔

۹۱ جوگی ایک منڈھی میں سووے۔ مداپیئے اور مست نہ ہووے۔ جب ہی بالک کان میں لاگا۔ جوگی چھوڑ منڈھی کو بھاگا۔

۹۲ جوں جوں جڑ پانی رہے توں توں پھیلت ہوئے۔ یہ بیدا بہن دھن ناہ فیصلہ کے نہیں ہوئے

۹۳ جھاڑ پر جھا بیٹھا دیکھے سگرا گاؤں۔ امیر خسرو یوں کہیں سر اوپر دو پاؤں۔

۹۴ جھاڑ جھاڑ کے نیچے پہاڑ۔ پہاڑ کے نیچے ودھم۔ ودھم کے نیچے سون سوں۔ سون سوں کے نیچے لپ لپ۔

۹۵ جھٹ پٹ لاگا پیدا ایک۔ پھل نہیں ڈالیں پھول انیک۔ چھن کے چھن میں وہ گر جائے۔ چھاؤں تک اس کی کوئی نہ پائے۔

۹۶ جھل مل کا کنواں رتن کی کیاری۔ سراہے اسے جس نے بوجھ نکالی۔

۹۷ جھل مل کا کنواں رتن کی کیاری۔ بتاؤ تو بتاؤ نہیں دو نگی گاری۔ (آرسی)

۹۸ جھرنا جھرے پکھاوج باجے۔ دولہا نکلے مکھی ناچے۔

۹۹ جھینگر کے ہاں جھینگر پیدا نبی کی تر شائی۔ ٹانگ پکڑ کر غوطہ مارا ہڈی بھی نہ پائی

۱۰۰ جی پی ستھا میں پی تھی۔ بڑی بات پیا کی مانگ رہی۔ پیا اٹھے چلے پیر سنگ چلی۔ رکھ سکھ سبھا کبھی نہ بھاگی۔ اوگن حسن بتا مجھے کس گن پیا نے موکو تجی۔

۱۰۱ جی تن رنجی ہو نگی سوکھی اور مٹائی۔ جا جانے بیکنٹھ جو پاتا میں نہ پائی۔

۱۰۲ جی کی سیدھی نیٹ پھونکت اٹھے پکار۔ تان بان مارے سدا اپنی ہنسی نہ بچار۔

۱۰۳ جینے کو تو کاٹو نہیں۔ اور مرے کو لاؤ نہیں۔ ماس بن گھر آؤ نہیں۔

باب جیم فارسی

چاپ چپنا بہت جینہ کھات نہیں کچھ اور۔ رات دنا پھرن چلے رہے سمجھو کی ٹھور

پیہ اُن کی یہ ہے بان۔

۳۶ چار چیزوں کا ایک منکھ بنایا۔ کالا رنگ اُس کا سب کو بھایا۔ اس نے اِدھر سے کھایا اُدھر سے گرایا۔

۳۷ چار دساکی سولہ رانی تین پکھر کے ہاتھ بکانی۔ مرنا جیتا اُن کے ہاتھ۔ کبھی نہ سوئیں پی کیسا ساتھ۔

۳۸ چار دوست چلے بازار۔ ایک کے سر پہ ٹوپی ایک کے سر پہ بال۔ ایک کے پیٹ میں گودا۔ ایک کے پیٹ میں دال۔

۳۹ چار کان ایک سیس ہے اک ٹانگ کی نار۔ سیا ہے ہر لتا ناس کبیر کہے پنڈت کر وچار

۴۰ چار کان دو پونچھ ہیں آٹھ پاؤں کر تین۔ پنچھی کہہ رہے بہ سنئے پوچھے سو پرین۔

۴۱ چار کبوتر چار رنگ۔ منہ میں جائیں تو ایک ہی رنگ۔ ہا ہا کہہ بیٹھے ایک ہی رنگ

۴۲ چار کچے چچا چار کچے پکے۔ پکے کچے چچا چار کچے۔

۴۳ چار کچری کچی چچا چار کچری پکی۔ وہ پکی کچری کچی چچا کچی کچری پکی۔

۴۴ چار کھونٹ بتیس کنارے۔ اس میں جھولیں دو بنجارے۔ ان کھائیں نہ پانی پئیں کہو سکھی وہ کیسے جئیں۔

۴۵ چار کھونٹ چودہ چوبارے۔ اس میں کھیلیں دو بنجارے۔

۴۶ چار کھونٹ چودہ چوبارے۔ اس میں ناچیں دو بنجارے۔

۴۷ چار کھونٹ چودہ چوبارے۔ اس میں ناچیں دو بنجارے۔ دولہا کریں دو دلہن کریں دو سونے کے زیور گھڑیں۔ گھڑتے گھڑتے لڑ پڑیں۔ نو لاکھ موتی جھر جھر پڑیں۔

۴۸ چار کھونٹ چو کھنٹا کرتا جس میں بیٹھا رام کا چوہا۔ ان کھائے نہ پانی پیئے۔ کہو کشن جی کیسے جیئے۔

۴۹ چار گھوڑے بغیر ڈھکنے اُلٹے پڑے۔ پنچم وہ چاتر جو اُن کی بوجھ کرے۔

۷۰ چالیس کُٹن کٹتے تھے ۔ بتیس گنڈے لٹتے تھے ۔ ماما ہیلہ ناچتی تھی ۔ سیبا ل دلیلہ ننگلتے تھے ۔

۷۱ چالیس من کی نار کہاوے ۔ سوکھی جیسی تیلی ۔ کہے کبیر یہ دکی بیوی لاکھوں رنگ رنگیلی

۷۲ چام ماس واکے نہیں ۔ اور ہاڑ ماڑ میں چھید ۔ ایسی مجھے اچرج آوے ۔ وامیں جیولبت ہے کیسے ۔

۷۳ چام کہے اور چام گھسے کان سنے نہ کوئے ۔ چڑھے اُترے مدی پرنا ہیں جب وہ آوے تب ہو ہو ئے ۔

۷۴ چام ماس سو ہی نہیں ہبت ۔ ستھہ رسٹھو رہیں واکے جھیک ۔ مو ہے اچنبا آوت ایسو وامیں جیو لبست ہے کیسو ۔

۷۵ چام نہ ماس واکے اینک ۔ ہاڑ ہاڑ ہیں واکے چھیک ۔ موکو اچرج آوے ایسا ۔ وامیں جیو لبست ہے کیسا ۔

۷۶ چاند پور سے چور آیا ۔ کان پور میں اُترا ۔ ناگپور میں پکڑا گیا ۔ جبلک پور میں مارا گیا ۔

۷۷ چاند سا چکلا پان سا تپلا ۔ بوجھے تو بوجھ نہیں آنکھوں میں نکلا ۔

۷۸ چاند سا چکلا پان سے پتلا ۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بوجھے اُس کی آنکھیں نکلا

۷۹ چاند سا مکھڑا سب تن زخمی ۔ بن پاؤں وہ چلتا ہے ۔ راج دلارا سب کا پیارا ۔ سال بسال وہ بڑھتا ہے ۔

۸۰ چاند سورج کی ہوئی لڑائی ۔ توتلی بوا چھٹانے آئی ۔

۸۱ چاند سورج مل بنی مٹھائی ۔ ایک جہان نے اُسکو کھائی ۔

۸۲ چاند کی بہن سورج کی سالی ۔ نجم نے کیا ہی یہ پہیلی نکالی ۔

۸۳ چاندنی میں پھیکی اندھیاری میں چھبیلی ۔

۸۴ چام لگے دن دن جھورے آپ ڈھندھی ہوئے ۔ البیلی یہ پیت ہے بتاؤ جن کوئے

۸۵ چاہ میں چین سے گذرتی ہے۔ تُرخ دکھلاکے ہمیں اسیر کیا۔

۸۶ چپ پڑی رہے جب مری رہی۔ تب چھری پڑی تب جی اٹھی۔

۸۷ چپ کا مخبر ایسا دیکھا۔ خبر دیتے ہیں نہیں اسکو پریکھا۔ بے گنتی ہیں اس کے پانو۔ پورب والوں سے ہے لگاؤ۔ جیسی چاہو خبر منگاؤ۔ یہ پہیلی تم ہماری بتاؤ

۸۸ چکنی سیدھی ہے نپٹ سپھونکت اُٹھے پکار۔ تان مان مارے سدا لے منہ پہ بیچار۔

۸۹ چتر نار کے سرچڑھے مہا پاپ دہ ناؤں۔ تل سوں تیل نکال کے پوچھے سگرا گاؤں۔

۹۰ چت سب زادر پٹ سب ناری۔ سب مل ہوئیں ایک ناری۔ چت پر رکھکر پھونک دے۔ واکا ناؤں بچار دے۔

۹۱ چتلی بکری چتلے کان۔ چل بکری پورب کے سنھان۔ پورب دیکھا پچھم دیکھا اور دیکھی گجرات۔ ایک تماشا ایسا دیکھا پھل اوپر دو پات۔

۹۲ چت نرپٹ ناریاں دونوں مل ہوں نار۔ چت رکھ پیٹ سے بوجھ لے ہے کوئی بوجھنہار۔

۹۳ چٹ آئی پٹ پڑی اور پی کو اوپر لین۔ ساری نسیں دکھائی دیت ہیں تریا ہے پل میں۔

۹۴ چٹاچٹا آملہ دودھ سبھی نو ناہ۔ چار اُس کے پائے کہئے پلنگ بھی نو ناہ۔ بھائی اُس کا لشکر کہئے راجا بھی نو ناہ۔

۹۵ چٹ باٹھا پٹ مارا۔ سنجم کی پہیلی ذرا بتلانا۔

۹۶ چچا بڑے حوض میں کھڑے۔ ڈاڑھی کو چھوڑ موچھوں سے لڑے۔

۹۷ چچا چچا گھاس کا پولا۔ چچا چلے گجرات چچا کی داڑھی میرے ہاتھ۔ چچا کب آؤگے۔

۹۸ چچا چلے گجرات۔ چچا کی ڈاڑھی ہمرے ہاتھ۔ چچا کچھ لاؤگے۔

۹۹ چچا سردار۔ چچی سردارنی۔ چچی کے مکان چچا کے کان نہیں۔

۱۰۰۔ چی چچا چتر سجان۔ چی کے کان چچا کے کان نہیں۔

۱۰۱ چرخ چلنجو بات لمبو۔ پھل کھائیو بیج نہ پائیو۔

۱۰۲ اچپلن چودہ بھی نین دس پانچ مونڈ بھی چار۔ کہیں پہیلی بیربل اور بوجھے بوجھنہار۔

۱۰۳ اچپڑہ چوکی پہ بیٹھی رانی۔ سر پہ آگ بدن پہ پانی۔ بار بار سر کاٹیں واکا۔ ہے کوئی بتیا بتا دے واکا۔

۱۰۴ چڑیا نہیں ہے لیکن اُڑتا ہے آسماں پر۔ منہ بھی نہیں ہے اس کا پر بولتا ہے فر فر۔ دُم ہاتھ میں ہمارے۔ یہ آسماں پہ ناچے۔ جاہو جدھر گھما دو وہ اختیار ہے ہمارے

۱۰۵ اچڑھی رہے اُسے کبھی تنتنا پکے ہاتھ۔ کھینچ باندھ کر مارئے تو پچھاڑے ساتھ

۱۰۶ چنچل چوڑی اُنگل چار۔ دو قواتر ہے ان کے پیار۔ بہنو اور بھیو کہے۔ اس کا ارتھ کوئی بتلا کے۔

۱۰۷ [illegible] بات۔

۱۰۸ چل سندر مندر چلیں اور تجھ بن چلا نہ جائے۔ جب ہم تجھ بن چلت تھے پھرت تھے وہ دن گئے بچھائے۔

۱۰۹ چل سندر مندر چلیں تجھ بن چلا نہ جائے۔ تجھ بن چلا تو جائے تھا وہ دن گئے گنوائے

۱۱۰ چلم پور میں آگ لگی۔ نیپال پور میں اُٹھا دھواں۔

۱۱۱ چُلو میں اُلو۔ اسے وہ بوجھے جو نہو جھلو۔

۱۱۲ چلے پون سے تیز اُٹھا تا ڈگ نہیں۔ اتنا جھوٹ نہ بولے گونگا اُڑ چڑھے سر بھاری۔ سر سے پاؤں تک سب چیز دیکھی۔ منہ میں جیب نہ دیکھی۔

۱۱۳ چمڑے کا ترکش تیر ہے باندہ۔ ایڑی پر چوٹ کرے ناک میں جا بندا

۱۱۴ اچنچل نار سبھا میں آئے۔ آتے جاتے کوئی نہ پائے۔ مل جل کے وہ سب سے جائے۔ کہو مورکھ وہ کیا کہلائے۔

۱۲۸ - چھوٹا منہ بڑی بات - کرے ایک ایک کو گھات -

۱۲۹ - چھوٹے سے پھل سہاونے گدرائیں تو میٹھائیں - ایسکھی یہ پھل کیسے پکے پر کڑوائیں

۱۳۰ چھوٹی سی ٹٹوی بڑی لگام - چل میری ٹٹوی اگلے گام -

۱۳۱ چھوٹے چھوٹے بیگناں پٹارے بھرے جائیں - دانا مانگے مول کو تو ...

۱۳۲ چھوٹا ساڈیل اور زرد رنگ - ہاتھوں ٹوٹے اسکا ڈھنگ - جوں جوں سوکھے ووں ووں بڑی ہو -

۱۳۳ چھپی رہے پردے میں نار - سبھی ہی کے کالے بال - ماس کھائے جب لاگے بھوک مکھ پونچھیں تو لہو کو تھوک -

۱۳۴ چھوٹی سی ڈبیا رتن بھری - بن ہاتھ آکر خبر کری -

۱۳۵ چھوٹی سی فتنی گلیلہ سا پیٹ - آ میری فتنی ہاتھوں پر لیٹ -

۱۳۶ چھوڑ دیجیے دیکھا کیجیے - آنکھ لڑا کر دھر لیجیے -

۱۳۷ چھوں اور بھر آئی - جن دیکھی تن کھائی -

۱۳۸ چھپر کھٹ دو ناری تن پر اپنے پہنے جالی - دا پر بیٹھکر کریں بسرام - کوئی کہے اللہ کوئی کہے رام -

۱۳۹ چھت اوپر دہ لٹکا رہے - آوت جاوت سے یہ کہے - جو کوئی میرے نیچے آوے چار بول کہکر جاوے -

۱۴۰ چھیت رہے تو چلے بھرے اور جنگل گھاس چرائے - ہرے اپر انت لکڑیا باندھے کرنا گلے لگائے - گود چڑھے اور آنا کھائے - کان پکڑ کھجوائے - یہ سب باتیں اچرج کیہی آپ روئے اور جگت جگائے -

۱۴۱ چیخ مارا نالا پہ ... گرسکو ... آنکھ اٹھا سی -

۱۴۲ چمنستان بہشت مرغ ... گئی چونچ آبو نیل گردن مودوم اسکی -

۲ وارو دارو کہتے ہیں اور کرامت وارو بہت ۔ کردی ایسی بہوت سے گھبرا جاؤ کرد بہت ۔

۳ ۔ دالکہ سپاری کو لنبو بھبوں بیچے انار ۔ ایک پہاڑے سب پھل لاگیں اپنی اپنی بار ۔

۴ ۔ دال سہات سعبو کا مرے اور نچھر مرے ہنگایا ۔ آگ تو جاڑا مرے اور بیر مرے نسپایا

۵ ۔ دانت دنتیلی کا ٹ ڈیلی پتلی دبلی نار ی ۔ دونو ہاتھ سے خسرو کھینچے اور کہے تو آری ۔

۶ ۔ دبلا پتلا سکو بہاوے ۔ دو بیٹھے کا نام دھراوے ۔

۷ ۔ دبلی پتلی سانوری ات کومل ایک نار ۔ دو سے دس ست بیس سے ملے ایک ہی بار

۸ ۔ دبلی پتلی اک نار کہاوے ۔ غریب اور راجا کے گھر جاوے ۔ ساتھ کھاوے ہر سنگ نہ سووے ۔ سجو راٹھے دوارے پر رووے ۔

۹ ۔ دبلی پتلی کامنی اور چکنا چیڑا گات ۔ نیر میں اپنے پیو کے رووے سگری رات ۔

۱۰ ۔ دبلی پتلی کامنی چوڑی چکلی گات ۔ ایک دفعہ کی گھونٹ میں پی نہ پوچھے بات ۔

۱۱ ۔ دبلی پتلی کامنی سیدیا رہی کا سارنگ ۔ گیارہ دیور چھوڑ کے چلی جیٹھ کے سنگ

۱۲ ۔ دبلی پتلی گن بھری اور سبیں چلے نہوڑائے ۔ سوناری جب ہاتھ میں آ دیں پھر سے دنی بنائے ۔

۱۳ دبی آوے دبی جاوے ۔ کھو مور کہ کہا شہاوے ۔

۱۴ دوری آسمان پڑی ۔ بلند گھوڑا اچھل پڑی ۔ آو بینگے چور کھینچے ڈور ۔ بات کو کینگر ہی ناچیں گے مور ۔

۱۵ دس نر ہیں سیں بہنیں نیہ پہچانیں پیو دیسنہ ۔ سیت باہن سا کریں یہ لوگ کی ریت

۱۶ دریا کنارہ پیت دیکھیا ۔ پھریں لمڑا اٹھا دیں ۔ تا نخل نال بات نہیں صحیح مرد کے پیٹ میں استری رہی ۔

۱۷ دریائی پاٹلی اور جنگل کی لال سنگار ۔ پہاڑ کا سہرا وا باغ کا یار ۔

۱۸ دس ودار کا بندر بنا ۔ راج کرے سے بیٹھا دیا ۔ پیٹ بیٹھ کے کمر لگے جائے

ہرسے ملے لین ہو جائے۔
(وصل)

۱۹ دس ناری کا ایک ہی نر۔ بستی باہر واکا گھر۔ پیٹھ سخت اور پیٹ نرم۔ منہ میٹھا تاثیر گرم۔

۲۰ دکھن سے ایک آئی ناری۔ کٹ پتلی اور جوبڑ بھاری۔

۲۱ دل شادکن شکسکی۔ شرمندہ کن سجھوں۔

۲۲ دلی سے چلا بگلا۔ سبز ٹوپی لال جھگلا۔

۲۳ دم پاس سے گانٹھ گٹھیلا۔ نیچے سے دہ ٹیڑھا رہے۔ ہاتھ لگایا غضب خدا کا۔ بوجھ پہیلا مورا ہے۔

۲۴ دم دم میں چھوچن کرے۔ اور لٹے لٹے میں بیٹھ۔ بنا جیو کا جانور چڑھا دے اپنی پیٹھ۔

۲۵ دمڑی کی چیز دھڑی بھی سستی ہیں۔

۲۶ دن چار کا انتر ہوئے۔ لپٹے پر کچھ چھڑا دے جوئے۔

۲۷ دن دیکھیں سب کل موئی باتیں کرے نہ کوئے۔ رین سمیں سب کو کہے جو اندھیاری ہوئے۔

۲۸ دن کو تو رہیں دس بیس اور رات کو رہے اکیلا۔ امیر خسرو یوں کہیں کہ یہ بھی ایک پہیلا۔

۲۹ دن کو لٹکے رات کو سٹکے۔ سنجم کہی پہیلی جو چیتن کے من کھٹکے۔

۳۰ دن کی بہن رات کی جورو۔ وقت پڑے ہتھیار ہوئے۔

۳۱ دن میں رین رین میں تارا۔ جنجھ سو جھے سو بوجھن ہارا۔

۳۲ دو اسموں کی ہے ایک چیز۔ سمجھے جسے ہو فہم و تمیز۔ ایک چرند اور ایک پرند حرمت حلت میں پابند۔ صورت سیرت میں بھی ایک۔ کھادیں ان کو بد اور نیک

۴۵۔ وہ پچھے ایک بست پت۔ سندن رہیں باگ میں پڑے۔ نا کچھ پیویں نا کچھ کھاویں۔
آس برابر دوڑے جاویں۔

۴۶ وہ تالاب اور کتنی تریاں۔ جب دیکھو تب ننگی کھڑیاں۔ تال کے اوپر دن بھر مٹکیں
آنکھوں میں وہ سب کے کھٹکیں۔ رات کو وہ سب مل جل کر۔ سوتی ہیں تالابوں پر۔

۴۷ وہ تریا ایک تریا بیاہی۔ وہ تریا تریا سے بیاہی۔ اس تریا نے جایا ایک پوت۔ اس
کا نام رکھا تگ روپ۔

۴۸ وہ تریوں کا ایک ہے پیٹ۔ پرکھ سے نا ہے واکو بھیٹ۔ ایک اچنبا ایسا
سنا۔ وہ تریوں مل بالک جنا۔

۴۹ وہ لکڑی کو لے لائے۔ میں نے بلایا دوڑے دوڑے آئے۔

۵۰ وہ ٹانگ کا وہ پرند۔ سرخ پر سر بلند۔

۵۱ وہ جانور وہ ابلق دیکھے۔ بن پر وہ اڑتے دیکھے۔ وارث من کو بھائیں۔
نا پیویں نا دانہ کھائیں۔

۵۲ وہ جھبیا بانکی گوئن اور سو بھی سر پہ نہ ہوئے۔ کالا منہ دھڑ چینلا پہلا بوجھے کو سوجھے

۵۳ وہ جوگی رہیں اکٹھا۔ ایک جلے ایک تپے بیچارا۔ چل خسرو یہاں کیچ نگارا۔

۵۴ وہ جھیدوں کا یہ ہی بھیک۔ ایک تین ایک میں ایک۔

۵۵ وہ جسم کی ایک ہے نار۔ ٹکے ٹکے پر پھیرے بازار۔

۵۶ وہ دھا دھاری نت رہیں اور تھیلی اندر کیں۔ دھوپ چھاؤں سر پر لیا لکن پوری درویش

۵۷ وہ دھا دھاری نت رہیں اور جھولی اندر کیں۔ دھوپ میں مگن رہیں لکن پوری درویش

۵۸ وہ دو مونچھے بڑے ہارست سدا ہی پیٹا کھائے۔ جا کا ہوسے سو جانے بھیٹا
روئے چیخے پیٹا کھائے۔

۵۹ وہ دہ سے بیٹے اور کچھ نہیں کھائے۔ ہاتھ چھوٹے سے چٹ مر جائے۔

۶۰۔ دو دھ چھپے نام بھولی بھالیاں۔ کان چھدے کمر موٹی اوپر کالی دھاریاں۔

۶۱ دو دھ پہیلیا دہی میں آیا۔ سب کھویا جس نے اسے نہ پایا۔

۶۲ دور سے پردیسی آئے۔ باندھے اور لٹکائے۔

۶۳ دوڑ دوڑ زمین پر دوڑیں۔ آسمان پر اڑتے ہیں۔ عجب تماشا ہمنے دیکھا۔ ہاتھ پاؤں نہیں رکھتے ہیں۔

۶۴ دوڑے دوڑے دو کھنگر آئے۔ سیاں مداری نکل پڑے اور سہاگ آئے۔

۶۵ دو سیس ایک ناری بیٹھہ۔ دانت ڈاڑھ کے بیچ بیٹھہ (گھسنا)۔ تاپر اس کے انتری نین۔ جو بوجھے سو سے پر بین۔

۶۶ دو سہیلی ایک ہی پیٹ۔ کبھی نہ کینی مرد سے بھینٹ۔ ایک اچنبا میں نے سنا دونوں نے مل بچہ جنا۔

۶۷ دو قمریوں کا ابلق رنگ۔ اڑیں اڑیں آسمان پر۔ سبھر کا کب میں ہوں بند

۶۸ دو کاتے جب انگ ملادیں۔ چھاتی جوڑیں ایک کہادیں۔ آنکھہ انگ یا کرتے جا گیں۔ سنکھ ہو کر کاٹن لاگیں۔

۶۹ دو کھڑے ایک ہے پڑا۔

۷۰ دو گھوڑے ہیں بیجان۔ چار ہیہنے آویں جاویں آٹھہ مہینہ بیٹھیں تھان۔

۷۱ دو منہ کے آگے دو منہ پیچھے ایک اوپر دو نیچے۔

۷۲ دو میری سویاں ہیں مرد سبھی نہیں۔ چار میرے پائے ہیں میں پلنگ سبھی نہیں آٹھہ میرے انڈے ہیں مرغی سبھی نہیں۔ دھوم دہام میرا لشکر میں بادشاہ سبھی نہیں

دو منی ہیں ندی کنارے۔ وار پار بیٹھے دو دو نیارے۔ آپس میں وہ بات نہ کہیں پر آپ ہی آپ اینٹھی رہیں۔ تن کو ہیں اور سیس بھبوت۔ لائے رہیں سنول ادھوت۔ (فقیر) نت بیں رہیں ندی کے پاہیں۔ پی وہ ندی نہا ہیں ناہیں۔

۱۱۶ دیکھیو بھال لاگے ہے سرسوں۔ آج نہ بوجھو بوجھیو پرسوں۔

۱۱۷ دیکھا بھال لاگی ہے سرسوں۔ ہے نا جھوٹ تیری سرسوں۔ ایسی پہیلی کو بھی بوجھیا تو بسوں۔ آج نہ بوجھے بوجھے پرسوں۔

۱۱۸ دیکھیت کی ایک سبھوری سہاری۔ ہاتھ لگائے ہووت کاری۔

۱۱۹ دیکھیت واکے لاگت ڈر۔ کاری کاری آتی سندر۔ پھول رہت واکے تن پر۔ تاتن ہاتن راکھت نر۔

۱۲۰ دیکھیت ہی ایک بان کے موہے آگی ریس۔ مانو بیس چڑھائی کے ڈھے کا کھ کے سبیس۔

۱۲۱ دیکھہ سانو تو بدن اٹھی کاٹے کلیان۔ چھوٹ جائے نہیں ہاتھ میں کب رکھی پہچان۔

۱۲۲ دیکھیہ ناک چڑھی ناری کیسے نین کھلائے۔ کر را اکھو آدہ ین بیت بن دیکھے نہ سہائے

۱۲۳ سیہ سوکھہ سنجیر سبھی۔ تی رکت نہیں پاس۔ ایک جیو گھٹ میں بسے پیڑ لیا کی آس

۱۲۴ دیکھو ایک پرکھ کی نرسال۔ واکے سر پر ایک ہے بال۔ وہ بال جو لیو اکھار۔ تب وہ پرکھ کہاوے نار۔ اوپر کے نیچے آوے۔ پھر ناری سوں نر کہلاوے۔

۱۲۵ دیکھیو معنطر کیا چور۔ کھاوے کوئی خرالے اور۔

۱۲۶ دیکھی ایک انوکھی ناری۔ گن اس میں اک سب سے بھاری۔ پڑھی نہیں اور اچرج آوے۔ مرنا جینا سب بتلاوے۔

۱۲۷ دیکھے ہم دو ٹوپی دستے۔ مرد استری ان سے بجے۔ بنیں نہ پانی گلے نہ بھوگ جانت ہیں سب جگ کے لوگ۔

۱۲۸ دیکھے ہم نے دوست دو یہ ہیں جو ہر دم سنگ۔ کھاتے پیتے ہواں الگ دیکھو ان کا رنگ

۱۲۹ دیئے دیکھے کے بال کو یہ آدو تین لال۔ واکے سر پہ سوہنی سو تون کا دہ سال۔

باب ڈال ثقیلہ

۱۔ ڈار پات پھل پھول اینک۔ پسو مانس کو بہت ببیک۔ جل تھل یوں ندی او نالے
جھار پہار رسیت اور کالے۔ سرگ بیار چاند اور سورج۔ سرا سر گیانی اور گورے سب
بنی نذر دیکھیں۔ گیانی ہوئے سمجھ کر لیجیں۔ تالیے روپ رنگ نہیں ایک۔ بھانت
بھانت کے دھرے ببیک۔ باکوں کیسے ڈھونڈے جی۔ جہاں دیکھیے تہاں وہی۔
جو پاوے سو ہے بڑ بھاگن۔ جیسے ودھا ہے و سے ہی لاگیں۔

۲۔ ڈال پات پھول پھل نہیں جل بھیں ادھکائے۔ بن گے مانس کھات ہیں پسو نجھی
نہیں کھائے۔

۳۔ ڈال دیجے دیکھا کیجے۔ آنکھ لڑا کر مزہ لیجئے۔

۴۔ ڈال نہ پات نہ پھول ہے۔ بن برکش بیل ہوئے۔ نا جانوں اس گگن پر کس نے جا کر بوئے

۵۔ ڈالنے میں ایک گھاؤ۔ نکالنے میں تین گھاؤ۔

۶۔ ڈھلمل لڑکا زرد بشت۔ تمہاری رکابی میں موت مورت جائے۔

باب ذال

۱۔ ذرا سا ایلیا۔ اسمیں ٹھیلے الیا۔ سجن کی پہیلی بتا دے کوئی بلیا۔

۲۔ ذرا سا لڑکا کھینچ کمندیاں مارے تیر۔ جس کے لگے وہ بیتر آئے ہوئے ادھک بیر

۳۔ ذرا سا منہ اور بڑا سا پیٹ۔ جل دیکھت ہی جاوے لیٹ۔ ایسی نار ہی ہوئی اوجھ
جیتے نہ کے لاگے بیٹھ۔

۴۔ ذرا سا ٹبّا جوت بھرے ساری بٹیا۔ بوجھے کیا اسے جو ہووے گھٹیا۔

۵۔ ذراسی بٹیا جسکی سوا گز کی چٹیا۔ چلے وقت اور اسمیں لٹیا۔

۶۔ ذراسی بٹیا۔ بڑی سی چٹیا۔ جو اسے نہ بوجھے اُسے باندھوں کھٹیا۔

۷۔ ذراسی بٹیا تن بھری۔ جا پنچوں بیچ خبر کری

۸۔ ذراسی پسلی نازک نار۔ بڈھوں سے وہ رکھتی پیار۔ بنا دھر سیس وہ تین دھر اوے جو کوئی دیکھے ناک چڑھاوے۔

۹۔ ذراسی بھیری پانی پی کے اپھری۔ دھوئی دہائی نرمل ستھری۔

۱۰۔ ذراسی ڈبیا دُب دُب کرے۔ چلتا مسافر گر گر پڑے۔

۱۱۔ ذراسی فقنی گو بیلا سا پیٹ۔ چل رہی فقنی بازار میں لیٹ۔ آنکھ کتر واتو کتر بیگا پیٹ

۱۲۔ ذراسی کیاری میرے دل کو لگی پیاری۔ بتا تو بتا نہیں مارتا ہوں کٹاری۔

۱۳۔ ذراسی لڑکی لال گھگریا۔ مجھ سے نہ بوجھیں تمہیں کا جلیا۔

۱۴۔ ذراسی ملّو رانی بڑی سی پونچھ۔ جہاں جائے ملّو رانی تہاں جائے پونچھ۔

۱۵۔ ذراسی ٹڈی پہاڑ سے بڑی۔ جو اسے ٹوٹے وہی چڑھے چڑی۔

۱۶۔ ذراسی ہلدی سارے گھر کو مل دی۔ کہیں تجھم بوجھو جلدی۔

۱۷۔ ذلیل ٹرپکت سب ہیٹا جت دیکھا تت تھو تھو کینا۔

باب رے

۱۔ رات چڑھے تب پڑنے لاگے۔ دن کو ھرے رین کو جاگے۔ اس کا موتی نام بتایا۔ بوجھو تم ہی کو کن سنایا۔

۲۔ رات سمے اک میوہ آیا۔ پھولا پاتوں سب کو بھایا۔ آگ دئے وہ ہووے روکھ۔ پانی دئے وہ جاوے سوکھ۔

۳۔ رات سمے وہ میرے آوے۔ بھور بھئی وہ گھر اٹھ جاوے۔ یہ اچرج ہے سب سے نیارا۔ بتاؤ سکھی وہ کیا ہے پیارا۔

۴۔ رات کو پڑی حب برلاتی۔ دن کو سوتی رات کو جاگتی۔ اسکا موتی نام بتایا۔ بوجھو تم میری کٹنا

۵۔ رات کو وہ بیاہی آئی۔ فجر اس نے بیٹی جائی۔ پوچھے وہ سوا آٹے کا۔ لڑکی کے گھر سوا لڑکا

۶۔ راجہ جاؤ نفسکار کو اور لاؤ تازہ ماس۔ اب کے ایسا لائیو جس کے سولہ بیسی دانت۔

۷۔ راجہ جی نے بنگلہ چھایا۔ اوپر بنگلہ نیچے سمجھو۔ سمجھ رکھی حبب باجی سمجھ۔ نیچے بنگلا اوپر سمجھ

۸۔ راجا چلا نفسکار کو اور لاؤ ہنر وہ ماس۔ اب کے ایسا لائیو جس کے سولہ بیسی دانت۔

۹۔ راجا کا بیٹا اٹاری سے کودا۔ بنجارے نے اسکو لوٹا۔

۱۰۔ راجا کے شہر میں چوپڑ کا بازار۔ سولہ کٹنیاں تین دلال۔

۱۱۔ راجا کی بیٹی چوپٹ پیڑھی بیٹھی۔ چوپٹ پیڑا ہالے سمندر پانی چھالے۔

۱۲۔ راجا کی بیٹی کھٹک پیڑے بیٹھی۔ کھٹک پیڑا ہالا دریا کا پانی ڈھالا۔

۱۳۔ راجا کے گھر آئی رانی۔ اوگھٹ گھاٹ وہ پیوے پانی۔ ماری لاج کے ڈوبی جائے۔ اس کی مار پڑوسن کھائے۔

۱۴۔ راجا کے گھر نار سیانی۔ نیچے سے وہ پیوے پانی۔ اور ایک اچرج موکو آوے۔ ناحق چوٹ پڑوسی کھاوے۔

۱۵۔ راہ راہ دو جگی جائیں۔ جیا پھول بکھرتے جائیں۔

۱۶۔ راست قامت ہے بے سرو پیچان۔ ہے سیاہ پوش اور تیز روان۔ بات کہتی ہے بیدریغ مدام۔ سر رکھے اپنا زیر تیغ مدام۔

۱۷۔ رانڈ ری رانڈ تیرے سر میں گڑھا۔ تیرے منہ میں کھانڈ جو اس کی بوجھ پہیلی بتا

۱۸۔ رانڈ کی رانڈ چیندی کی جائی۔ کوٹھا چھوڑ منڈیری آئی۔

۱۹۔ رانڈ کی رانڈ کوئیں پر پھولی پڑی ہے۔ جو چھوٹی تھی تھکا کر اب وہ بڑی ہے۔

۲۰۔ رُت کا جوگی نہایت کن سیجتا ۔ گیدڑی اوڑھے سر پر جٹا ۔ انگ انگ موتین سے چھاؤ
چار مہینے جگت کو جاؤ ۔

۲۱ رتی پہ رتی اور رتی پہ پیا ۔ یہ کاریگر محل ہے جیسے بن پانی کہیا ۔

۲۲ رس اور رس دونو بھری سیت سانوری میت ۔ بچھ امرت ایک سنگ لئے
کریں الگ اور سیت ۔

۲۳ رس چوسے اور بھنور سنجے پون نہ واکے گیل ۔ سب کے ننگے کرت ہیں اُن گلبن کی بیل

۲۴ رکت بین اور بھوم میں سٹھائوں ۔ ناہیں ناہیں واکوں ناؤں ۔

۲۵ رنگ برنگ ایک پنچھی بنا ۔ چھوٹی چونچ اور کاٹے گھنا ۔ تیس تیس پل پل پر نہیں
جیو نہیں اور آڑ کے ڈسیں ۔

۲۶ رنگ رنگی سبھ سبھات کی گن راکھے ہیں پاس ۔ اُنگلی کھاتی پھرت ہے سہج بادری نام سخن

۲۷ رنگ رنگیلی اور چنچلی دو ہیں ایک ٹھوڑا ۔ موئے اچنبا آرت یہ کیوں لوگ کہت ہیں جوڑا

۲۸ رنگ سانولا پھیرا رت اکیلا ۔ کھیل کھلائے گرو جب چھیڑے اُسکو چیلا ۔

۲۹ رنگ سانولا اور دانت انوکھے لچک چلے وہ ناری ۔ ہاتھ پکڑ تورے پیا نے
بلائی آنا ہو تو آری ۔

۳۰ رنگ روپ نہ واکو دیکھا ۔ پر ہم کھاوت سب کو دیکھا ۔ ہم تم سب ہیں واکو کھاوت
بڑو اچنبو موہے آوت ۔

۳۱ رنگ سرنگ اچپل بیر ۔ سجنا کو وناد سگے گیر ۔ پی سوں ملتا واکا ناؤں ہاتھ کرو نہیں
چھاڑ دگاؤں ۔

۳۲ رنگ سرنگ بھید بل بیر ۔ ناچت کودت ونتا گیر ۔ پی پر خسرو واکا ناؤں ۔ بوجھو
نہیں تو چھوڑ دگاؤں ۔

۳۳ رنگ گورا انکھیہ سانولا اور رہے سمند رنیر ۔ بیٹھے بن میں وہ چڑھیں ایک نام دو بیر

۳۴- روپ رنگ نہیں آپ لکھاوے - ڈ تھ پرن دیا نہ جاوے - سمجھی مورہ اپنا آوے تجھے سے باچھیں کون ملا دے -

۳۵ روپ برن جگ سوہنی جانت ہیں سب کوئے - ایسی ناری ہم دیکھی رین بسیرے تر جوگ

۳۶ روپ کا آسا دیکھے ترا سا - بن پانی من سوا سے پیاسا -

۳۷ روٹی کا سالن - چھچی کا ڈھکن - نہ اسکا دہی نہ نہ سیں مکھن -

۳۸ روم روم رہم رہے سیام سروپ ادوت - درسایں من چاہے پرس پرسیں تن رس ہوں -
لاثانی

۳۹ رونا دھونا راجا کے دلیں نہیں شکل دیا ری کی واکے شکل نہیں -

۴۰ رہوے ساتھ پیچھے اور کھات بچھڑے وہ نادن نا رات -

۴۱ رین بھری تلیاں اور رین ہی رین نہائے - ایسکی میں تو سے پوچھوں پھول بیل کو کھائے -

۴۲ رین رنگیا تین سینگا - گائے گوری دودھ میٹھا -

باب ڑے

۱- ڑے سے پہلے ہے الف - بعد اُن کے واو ہے - پوچھ لو اس چیز کا بازار میں کیا بھاؤ ہے -

باب زے

۱- زبروئے سے ٹیڑھا میڑھا - زیروئے سے گھر حیوانوں کا - پیش وئے سے چڑھا یہ ل جائے بوجھنہاروں کا -

۲ زر وا آئے زر دا جائے - زردے کا پھول بکھر تا جاتے : زمسو گھوڑے کے قبول

جب سبھی نہ پایا زردے کا پھول۔

۳ زرد بسین سی ہے بلیں رنا کی نہیں۔ کہا نے نہیں پرکھاتے ہیں۔

۴ زرد ڈنڈی سبز دانہ۔ وقت پڑے تو مانگ کھانا۔

۵ زردم زردا زردا پھول۔ نو سو گھوڑے کئے قبول۔ جب سبھی نہ پایا زردے کا پھول

۶ زرد ناگن انڈے دن بیٹھی۔ گھوڑ بانبی میں بیٹھی۔

۷ زرد ناگنی سفید انڈے۔ الٹی ہو کر بل میں بیٹھے۔

۸ زردی لئے زرد آلو۔ سرخی لئے شفتالو۔ واللہ نظر ڈالو۔ باللہ مگر شفتالو۔

۹ زلف سے تشبیہ دیتے ہیں کے اہل نگاہ۔ آدھی آجائے تو بل کھائے کمر تک وہ واہ

۱۰ زلف میں آکر پھنسا ہوں قتل کی تدبیر ہے۔ بھاگ کر جاؤں کہاں پاؤں میں زنجیر ہے۔ قاتل سے کہنا پریشان تحمل کی دوری ہے وہ۔ ہر گرہ میں دل نہ دینا گانٹھ کی پوری ہے وہ۔

۱۱ زلف میں اٹکا ہوا ہوں پاؤں میں زنجیر ہے۔ بھاگ کر جاؤں کدھر اب قتل کی تدبیر ہے

۱۲ زلف میں الجھا ہے وہ اور پاؤں میں زنجیر ہے۔ گانٹھ کا پورا ہے وہ اور قتل کی تدبیر ہے۔

۱۳ زلف ہے بکھری ہوئی اور پاؤں میں زنجیر ہے۔ گانٹھ کا پورا ہوں میں اور قتل کی تدبیر ہے

۱۴ زمرد کی ڈبیا نیلم کا ڈھکنا۔ سمجھ بوجھ کے کہنا بیہودہ نہ بکنا۔

۱۵ زمرد کی کان میں سونے کا پانی۔ عام میں ہے بات کسی نے نہ جانی۔

۱۶ زمین برابر بچھائے گئی گدہ اٹھائے۔ ایسی میں تجھ سے پوچھوں کہاں بیٹھ کر کھائے

۱۷ زمیں سے نکلا ہے ایک۔ گانٹھ گٹھیلا سر پہ سپیک۔

۱۸ زندہ میں سے مردہ نکلے مردہ میں سے زندہ۔ تجھ کی بوجھے وہ پہیلی جس نے دیکھا ہوئے پرندہ

۱۹ زہر کھاوے سیس دھن اور دہی سبھی کہلائے۔ گیانی واکو کھائے کے نت ولدر جائے۔ پیچھوں نادان نہائے واسکے تیری سوں ہے تریا جو بوجھے یا کے اٹھے واکو رام کی کریا۔

باب سین

۱۔ سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ بُجھ کی پہیلی کا نکالو سبھا کھوج۔

۲۔ سات کبوتر ساتوں رنگ۔ چل دیں جا کر ایک ہی سنگ۔

۳۔ سات گز لانبی۔ ہاتھ کے نیچے منہ کی سیانی۔

۴۔ سات منہ دو پاؤں سے نیو رہے۔ دو جا کے سات سبو رہے۔ بہت ادوت بالکل تو جا مکیت۔ سندر ترک دو دو رکھے بیت۔

۵۔ ساجے سبھی کٹک فوج نشان نہ باجے۔ لڑن چڑھے بن جی کے راجے۔ پیواد ر مالن بچھ چند اینک۔ لڑے مریں پھر ایک کے ایک۔

۶۔ سارا جنگل آدھی بستی۔ آدھی مہنگی ساری سستی۔

۷۔ سارا [illegible]

۸۔ سارا دار سچ پھول جب لائیں سا [illegible] چکا دے۔

۹۔ سارہ کاسٹھ چام کو سنگ۔ ایسو بھید سبھی ایک انگ۔ جب نیہ کی سبھی ایک ناری کو تک بہت کرے پر جاری۔

۱۰ سارے انگ میں واکے گانٹھیں۔ مونڈ ہاتھ واکے کچھ ناہیں۔ ایسی ناری بیلی ہے۔ چھاتی پیٹ سو واکے ناہیں۔

۱۱۔ سارے جگ میں آدھا ناؤں۔ اُٹھ کر دیا چھوڑ و گاؤں۔

۱۲۔ سارے کنٹھا جل بھیجے اور ایک نہ جلا تا گا۔ گھر کے ونس پکڑ لے جل چھید یا کی راہ بھاگا۔

۱۳۔ سارے کو سب کہیں ہیں آدنا۔ کڑوی بات ہے پوچھو رادنا۔

۱۴۔ ساری نند یا جل گئی۔ جلا نہ ایک تاگا۔ گھر کے مالک پکڑ لیے مگر موری کی راہ سے بھاگا۔

۱۵۔ ساری رسی جل گئی۔ اور جلا نہ ایک دھاگا۔ گھر کا مالک پکڑا گیا مگر کھڑکی کے رستے بھاگا۔

۱۶۔ ساری گدڑی جل گئی اور جلا نہ ایک دھاگا۔ گھر کے مالک پکڑ لئے چل موری میں کو بھاگا۔

۱۷۔ ساس کنواری بہو پیٹ سے نند پنجیری کھائے۔ وچین مارے بالک بٹے بانجھ دودھ پلائے

۱۸۔ ساس کی ساس منڈکی جائی۔ چھچھوڑ منڈیرے آئی۔

۱۹۔ سامنے آوے دو ہو جاوے۔ مارا جائے نہ زخمی ہووے۔

۲۰۔ سامنے آئے کردے دو۔ مارا جائے نہ زخمی ہو۔

۲۱۔ سامنے اُس کے ذرا تم ہو۔ دو ہی ہو جاؤ گے یقین سمجھو۔ سامنا کر کے اس پہیلی کا آپ بوجھے تو منہ ٹک دیکھو۔

۲۲۔ سام سیت گودی لئے جنمت بھی انیت۔ ایک پل میں بچھر جات ہیں جگی کا کیت

۲۳۔ سانپ سر کے بچھو لیکے ناد پا بڑا دے۔ کہو بڑا اچنبھا ج سے یہ کون جانور جائے۔

۲۴۔ سانپ سیٹ تال میں ڈوبو جب سوکھو سنگر دسال۔ جب ہوا سانپ کا کال۔

۲۵۔ سانجھ پڑے وہ بیاہی آئی۔ آتے ہی اُس نے لڑکی جائی۔ لڑکی کے گھر لڑکا ہوا۔ پو پھٹے وہ رنڈ کا ہوا۔

۲۶۔ سانجھ سکارے گنگا نہائے۔ کمر موڑ پہ چڑھکے جائے۔ ڈب ڈب کر وہ ڈبکی کھائے دیکھو پہیلی موری بتائے۔

۲۷ - سانجھ ہوئے تب آوے یاد - نین رہیں ہیں اس سے شاد - ہم تو کہویں نور پیا - ارتھ تو اس کا بتلا دیا -

۲۸ سانوری سُرسُری سر میں بسے - سچ کوئی جوں ہوگی - نہیں با باجی اُڑ کر ڈسے سچ کوئی ناگن ہوگی - نہیں با باجی پیچھے چلے - سچ کوئی ناؤ ہوگی - نا ہے ناؤ نا ہے نیلا اس کا ارتھ بتاؤ تو بتاؤ نہیں ہیں گرو تو چیلا -

۲۹ ساون بھادوں بہت چلت ہے ماہ پوس میں تھوڑی - امیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری -

۳۰ ساون بھادوں بہت چلے اور ماہ پوس میں تھوڑی - کہیں اکبر بیربل تو بوجھ پہیلی موری -

۳۱ ساون میں ساری گھسر بیٹھی - منہ باندھ خصم پہ چڑھ بیٹھی -

۳۲ سب تن داگ بیوگ کے نکھ سکھ بھر کے ڈھنگ - نیاری ہو ناری سجے جیو کھیو پی کے سنگ -

۳۳ سب تن ہاڑ پیٹ میں نسیں - بن پگ چلے سیس الکھیں (دکھائی دیں) - چلت چال جگت ابیدے - کبھی اُلٹی کبھی سیدھے -

۳۴ سائیں سائیں ست - بھادوں جی کے نٹ - کھائے نہ پیجئے اور ہاتھ سے دیجے جھٹک

۳۵ سائیں سائیں سنٹھیاں - اُڑ آئی جائیں پنکھیاں - چھ گوڑ چار انکھیاں -

۳۶ سائیں سائیں نیلی - بہت رنگ پیلی - چاخ چڑھ مانگیکی - مہاؤ کھ دیکھی -

۳۷ سبز باغ سفید خانے - اسمیں رہیں سیدی دیوانے -

۳۸ سبز پٹی پاسے چار - جا پیٹھیں سگن بچار - کھائے سپاری جا بے پان - دو جیو کے اٹل بکان -

۳۹ سبز دھرتی دھوپ چڑھتی نام باپی سجو بیان مکر تیلی پونچھ لمبی پیٹھ کالی دھاریاں -

۴۰ سبز رکابی اُجلا بھات - نوری سکھیو ہاتھوں ہاتھ ۔۔۔

۴۱ سبز رکابی او دا سہانت۔ لو رسے پنچوں ہاتھوں ہاتھ۔

۴۲ سبز رکابی سھل پھلا سہات۔ لو جوانوں ہاتھوں ہاتھ۔

۴۳ سبز رنگ اور در درے کانٹے۔ جو ہماری پہیلی نہ بتائے اُس کے ناک کان کاٹے

۴۴ سبز رنگ اور مکھ پر لالی۔ پیا کے گلے میں کنٹھی کالی۔

۴۵ سبز رنگ زمرد کا ذاتوں رنگ نگیلی ہے۔ عقل کو بیہوش کرے تو آپ عقل کی کیلی ہے

۴۶ سبز رنگ کیسریا پگڑی البیلی کا بیلا ہے۔ پیروں سینتے پانی پیوے اس کا نام

پہیلا ہے۔

۴۷ سبز نقاب جالی کرتی۔ گاچ پڑی کیا سہاتی ہیں۔ ہے کوئی رسیا بوجھنہارا

ناری نر کہلاتی ہیں۔

۴۸ سبز ہے یہ عجب ہے یہ بوٹی سہائے۔ الیکھی یہ کیا ہے جو سارے جگ کو بھائے

۴۹ سب کو ایسی پیاری ہووے۔ بن واکے اندھیاری ہووے۔ نت واکو دیت

ہیں کھانے کو تیل۔ تب ہی رات تجھ دکھیات کھیل۔

۵۰ سب گائیں بندھ رہیں اور پہلی گائے چھوٹ۔ تو بوجھ پہیلی تجھ کی نہیں تو یاری کٹ

۵۱ سپنے میں سپنی اور سپنی میں میرا۔ گھسے لپے سپنی اور سلامت رہے میرا۔

۵۲ ست حضموں کی راج دلاری۔ بھائی بہن ماباپ بن سرکی ہے پیاری۔

۵۳ ست نہ ایلا کر سکے۔ اور اس میں نہ سینگ سماتے۔ دھرم چھپاوت بلی جری

نام گالی کھائے۔

۵۴ سٹے پٹے سٹ پٹ کیا رے۔ تجھے کھوٹا کیا رے۔ مجھے کھوٹا کام وہی کا

تجھے ناحق چھپتا کیا رے۔

۵۵ سٹک سٹک یہ کیا جائے۔ تجھے کھوٹے کام دھام تجھے پٹلیوں یہ کیا جائے

۵۶ سج کنڈل کنٹھا زرتاری۔ آگو اچیلا لبوا جاری۔ اس چیلی ٹھگ بدیا آوے۔ سبکو

کے گل پھانسی لاوے۔ مارگ جات پے ارتھ بولے۔ پگ نہ دھرے کووُ نا دھکولے بار مانگت وہ پھرے۔ مانس بھیکھ لے تب ترے۔ پسو جات سے لاگ بچاری۔ جوگن سبھی کام کی تاری۔

۵۷ سدا اوسنی نارلس باسر سووے۔ سووے پیا سولا وے پیا پھر سہاگ تو جاگے نہیں۔

۵۸ سدا چلا دے جگت کو ایک ٹپکے بڑھ بھاگ۔ سو چندوا کے اورہیں اسندن سلگت آگ

۵۹ سدا کہوں پھرتا پھرے انت جائے لیجائے۔ جو نپال سبھی راکھے دنی سرگ پٹھائے

۶۰ سرا سری حقہ بھری۔ بلا گھوڑے رپٹ پڑی۔

۶۱ سر پر آگ بدن پر پانی۔ واہ رے لڑکے تیری جوانی۔

۶۲ سر پہ آگ بہ کے جاری۔ کھڑی سبھا میں دے پکاری۔

۶۳ سر پہ پتھر منہ میں انگلی۔ جو اسے نہ بوجھے وہ ہے جنگلی۔

۶۴ سر پہ تاج وہ بادشاہ نہیں۔ گلے میں سیلی وہ جگی نہیں۔ سب جانہی چاند تارا ایک سبھی نہیں۔

۶۵ سر پہ جٹا گلے میں جھولی۔ کس گرو کا چیلا ہے۔ بھر بھر جھولی گھر کو لاوے اس کا نام پہیلا ہے۔

۶۶ سر پہ چھتر نہ کہئے رانا۔ ایک آنکھ نہ کہئے کانا۔ لمبی گردن ہنس نہ مور۔ کونجل کرے نہ کہئے چور۔

۶۷ سرپ سرپ کے سہات سکھی وہ سانپ نہیں۔ سوئے کا من ما تھ سکھی وہ چرلا نہیں۔ نیچے واکے جل بہت ہے نیچے جاری آگ۔ جب ہی بجائی بانسری تکسو کا تو ناگ۔

۶۸ سرپ سلونی نار سکھی وہ سر میں لیے سوجوں۔ تا سکھی وہ لیو بھجے۔ لیو بھجے سو

جونک - نا سکھی وہ کھینچے چنپے - کھینچے چلے سوتا ؤ - نا سکھی وہ اُڑ کر ڈے سے اُڑ کر ڈے سے سوتا

۶۹ سر پہ جالی پیٹ سے خالی - پسلی دیکھو ایک ایک نرالی - جھکو آوے بھی پرکھیا - پیر نہ گردن صرف ایک موتڑا

۷۰ سر پہ جٹا اور گلے میں کفنی - نہ گرو کا چیلا ہے - بھیل چھال کے ہاتھوں دیتا یہ بھی ایک پہیلا ہے -

۷۱ سر پہ سوے گنگ جل منڈ بال گل ہاتھ - باہن کو یہ کھب ہے شیو کہئے کے ناتھ

۷۲ سر پہ کلغی مور نہیں - باندھا آیا چور نہیں - سر نگوں سجا گا سانپ نہیں - گرجن لاگا سحاب نہیں -

۷۳ سر پہ کنواں بغل میں گھڑا - کہو پنہارن کیسے بھرا -

۷۴ سر پہ گھڑا بیچ میں کنواں - الیکھی میں تجھ سے پوچھوں کیسے بھرا -

۷۵ سر پہ تھنی مکھ پر بار - اس ناری کا یہی بچار - جیتے خصم کرے وہ دور - جب وہ ناری بیاری ہو -

۷۶ سرخ سفید ہے وا کا رنگ - لاگ رکھے تریوں کے سنگ - چوری کی نا خون کیا اس کا سر کیوں کاٹ لیا - خلال

۷۷ سرخ چہرہ سبز ہے پوشاک - داغ کھائے جگر یہ وہ غمناک - طرف گلشن کے جو کوئی جائے - نام اس کا نہیں نہیں پائے -

۷۸ سر تا ہو سو لو چھیو کورن تیں نہیں کام - تین کا نوست دیوتا کیوں کینو بسرام

۷۹ سر دھنے سے چور چلا - کانپور میں شور مچا - تنہا پور میں پکڑا گیا - نوہ پور میں مارا گیا -

۸۰ سر دھنے میں چور پڑے - ہاتھرس میں پکڑے آئے - نوہ پور میں مارے گئے کانپور میں آواز جاتے رہے

۸۱۔ سُر سُری چلتی جائے۔ انڈے پیچھے دیتی جائے۔

۸۲۔ سر سری آسمان پڑی۔ ملبند گھوڑا چسپل پڑی۔ آئینگے چور تو کھینچینگے ڈورنا جانگی تریاں تو کاٹینگے مور۔

۸۳۔ سُر سُر سُر سُر سُر سنگیا۔ ہاڑ نہ گوڑ مہا پنیا۔

۸۴۔ سر سنے موتی بنے۔ دیکھ سکھی جھے دیئے گھٹے۔ نہ وہ ہاٹ نہ وہ بازار۔ حبیب اللہ ویسے جب ہووے۔

۸۵۔ سر شام پیدا ہوئی۔ آدھی رات جوان ہوئی۔ دن نکلے بڑھیا ہوئی۔

۸۶۔ سرطرہ منقش کا اور گوری کا من گات۔ کھڑی کھڑی روئے نت کنتہ نہ پوچھے بات

۸۷۔ سرطرہ منقش کا اور گوری کا من گات۔ ایک ٹانگ سے کھڑی روئے کنت نہ پوچھے بات۔

۸۸۔ سر کاٹ تن منقلیو اور پنجرو ئے سکھائے۔ اپنے لال کے کارن آپ چلی آ... [illegible]

۸۹۔ سر کاٹوں پانی ہو جائے۔ پگ کاٹوں رانگا ہو جائے۔ دن پی میں سبنے ... گاؤں۔ یا بوجھو یا چھوڑ دو گاؤں۔

۹۰۔ سر کاٹے سے امن سجے اور پیر کاٹے سے پالا۔ اتنا پیا اور دیا تم کو۔ رنگ ہے اس کا کالا۔

۹۱۔ سر کاٹے سے تسم ہو جاوے۔ اسکو سارا عالم کھا دے۔ تسم

۹۲۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۹۳۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۹۴۔ سر کٹے سے ہووے گاری۔ سر سمیت ہوا دھک پیاری۔

۹۵۔ سر کنڈوں کے گٹھے بندھے اور بندھے ہیں بھاری۔ بٹھی بیٹھ پیا کی سیج لگی تمہیں ہیں کھاری۔

۹۶ - سر کو کاٹینگے پوست اتارینگے - جان شیریں سے ہاتھ دھوئینگے -

۹۷ - سر کی کالی کپڑے کی سفید - اس کا بتا دے کوئی بھید -

۹۸ - سرگ چڑھے اور بھوئیں گرے دیکھو دیدہ ڈھیٹھ - چار تک کے کہہ سر رہے اور ناری کروٹے پلیٹھ

۹۹ - سر د ساتھ اور چوگانات - کالا پھول سنہری پات - کالا سا پھول وہ چھپتا جائے سر د سا قد وہ گھٹتا جائے -

۱۰۰ - سر دے سونیکا ٹیکا بن مارے وہ رووے - اسے گیان ذرا نہیں جو بن بتلائے کھووے

۱۰۱ - سر سخت اور چپٹی ناک - کالا منہ اور سنہری پاگ - پھول کو کاٹیں پتا بانٹے سر دکھلت میں سجھا رہے سنوارے -

۱۰۲ - سر پہ سر پہ کیا - تجھے کسر نہیں پہ کیا - مجھے کسر نہیں کام کاج کو تجھے جو نہیں پہ کیا -

۱۰۳ - سسری تو اب نکلجا - کوئی ڈھونڈھ لے دھگڑا - نت اٹھ مجھ سے کرے لڑائی لگا رہے ہے جھگڑا -

۱۰۴ - سفید انڈے نہروں گرتے - سینے والوں کے ہیں دھندے -

۱۰۵ - سفید چادر کالے چنے - ہاتھ سے ڈالیں منہ سے چنے -

۱۰۶ - سفید دھرتی کالے بیج - بونے والا گاوے گیت -

۱۰۷ - سفید زمین کالے بیج - دیکھ دیکھ کر گاوے گیت -

۱۰۸ - سفید سر لال بدن - خدا کی قسم یہی ہے -

۱۰۹ - سفید مرغی اور سبز دم - تو نہ بتا تو نہیں سمجھا دے اپنے خصم

۱۱۰ - سفید مرغی سبز پونچھ - تجھے نہ آئے تو خالہ سے پوچھ -

۱۱۱ - سفید سفید موتی دانت پہ پہرنے پہیا لے دیے نٹھے موئے دھرنے - ہاتھ بولا

بازار نہیں - جہاں کے سنتے وہاں بھی نہیں - اے سکھی اب کیجے کیا - پی مانگے تو دیجے کیا -

۱۱۲ - سکھی بسنت اور بس سر بس دھری جگت میں سوئے - آدھے تو بھادے نہیں گئیں - بھادو کے سوئے

۱۱۳ - سکھی دالی ایک نار ہے بیاہم برن بھی سہے - بیخوگی پر سنت ہے ونبی پیڑ پر رہے

۱۱۴ - سکھی کارن بنایا ایک مندر - پون سمائے واکے اندر - اس مندر کی ریت دوالی بجھا دیں آگ اور اوڑھیں پانی -

۱۱۵ - سکھی کے واسطے بنایا ایک مندر - کوئی سجا دے واکے اندر - اس مندر کی ریت نرالی - بجھا دیں آگ اور اوڑھیں پانی -

۱۱۶ - سکھی ایک میں کوتک دیکھا - ان گن نار سے کر دو لیکھا - کوئی ہے پیاسا نذر پا سا - جل پلائے کوئی نہ جائے پیاسا - کوئی راکھے پون ادہار - دیکھے سے ایک ہی نار - ایک رہے چھاتی تنے - ایک سدا ہی پاؤں پڑے - ایک چڑھے کاندھے پر ڈولے - منہ باندھے کبھی نیک نہ بولے - اکین کے نر ناگن رہیں - یہ اچرج ہم کا سوں کہیں - یوسف ایسے پہیلا کہیں - ہے یہ بات سینکڑو کہیں -

۱۱۷ - سکھی کہو واکا کیا ہے ناؤں - جبکا سر نیچے اور اوپر پاؤں - سورداس دیکھے سو بھاگے سب جگ سووے تب وہ جاگے - جو بہل میں آگ چھپا دے - سو ہی پاکے پھل کو سا پا دے

۱۱۸ - سکھی میں بوجھوں تجھ سے بات - اندر دن اور باہر رات -

۱۱۹ - سل اتا سل بتا - سل لمبی کے بنے کواڑ - حاجی جی قفل دیا - کنجی پہنچی پتال -

۱۲۰ - سکھی نارتن ایک نہ بال - دیکھ دھری منوں ساتھے ڈھال - سمندر کچھ اور مہا کٹھور - یہ اچرج ماہی چت اور -

۱۲۱ - سل ٹوٹے بتا ٹوٹے - وہی چیز کبھی نہ ٹوٹے -

۱۲۲ - سل اتر سل پتر ل ملی کھجور - تم پانچوں سبیاں چلے جاؤ - ہم جائیں ہیں دور -

۱۲۳ سن بالک چھوکرا تو ہے باغ کا راؤ۔ پھول سے پہلے پھل لگے وہ ہمکو بتلاؤ۔

۱۲۴ سن بیٹیا اپنا۔ ایڑی پہ چوٹ کی ناک پہ جا کودا۔

۱۲۵ سنت بین نا سر دل سے اور نین کرت نین۔ نر سہ تو بھی نار کہاوے سمجھ بوجھ دن رین۔

۱۲۶ سندر سندر بیٹھ کے سجے ناآپن ٹھور۔ آنکھوں وسا بھرت رہے سر تہ پیا کے اور

۱۲۷ سنگھ ہاس چالیس سر۔ دھڑ ہیں تاکے آٹھ۔ اسکھی میں کیا کہوں۔ پاؤں ہیں ایک سو ساٹھ۔

۱۲۸ سنگ چور موتی ساہن۔ پی نے دیا موکو دہرن۔ دیکھ سکھی پی کی چترائی۔ سینے ہی مجکو چوری لگائی۔

۱۲۹ سنگ سنگ چلیں نیاب نہ اٹکلیں۔ سنگ نہ چھوڑیں تو ہل نہ سکیں۔

۱۳۰ سنگھاسن پہ بیٹھی ناری۔ آئے وہاں پر پنڈت گیانی۔ جب وہ اپنا شبد سناوے کیٹ ہر دیکا وہ دہو جاوے۔

۱۳۱ سنو آسمان میں۔ پڑھو قرآن میں۔ رکھو مکان میں۔ ابتو ہے سارے جہان میں۔ سوچو تو آجاوے دھیان میں۔

۱۳۲ سکھی ایک اچرج پیکھا۔ دو نر بیچ ایک نر با دیکھا۔ مالی کی مائی جوگی کی جورے۔ ہند و ترک راکھے سب کو رے۔

۱۳۳ سنی ہے آسمان میں۔ دیکھی ہے قرآن میں۔ رکھی ہے مکان میں۔ بیٹھ کے دیکھو تو آئے دہیان میں۔ [illegible]

۱۳۴ سوار اور گھوڑا سبھی یک رنگ ہے۔ فراخی نہ تنگی ہے نہ تنگ ہے۔ نہ زین میں دیکھی نہ کہیں لگام۔ سوار اور گھوڑے کا ہے ایک نام۔

۱۳۵ سوا لاکھ دے منگائی۔ سوا لاکھ دے دھلائی۔ سوا لاکھ دے سلائی۔ چار

چاروں پاؤں تلے - ایک شمعدان تلے - اس کی انگیا میرے گلے -

۱۳۶ سوا گز دو بیوی گئی سادرے - کون اڑادے مورے

۱۳۷ سو ب نکاسی ہے ایک نار - آگ کھائے اور ہگے انگار - دیس دیس کا پانی

پیوے - دودھ کے بل پہ جگ میں جیوے - سہرے دہرآن لگادے - بن بن سب کو

منھ دکھادے - پھونک پھونک کے رکھے پاؤں - کچھ نہیں دیکھے دھوپ

اور چھاؤں - اس ڈائن سے بس نہ جائے - لشکر ہو تو پکڑ منگائے -

۱۳۸ سو برس کے ہیں وچھن کی رات ہوں - تا نویں جلجات ہیں کہو سکھی سو کون -

۱۳۹ سو زن کی رچھا کرے لیتے گنگ کے نیر - کے رسیں کون پال ہے کے سر دکھے نیر

۱۴۰ سو کھا چارا کھائے نت پانی پئے جیجائے - اگن سبھری بندن جہی آگ جگ

لکھے لکھائے -

دیکھنے سے دکھائی دیتی ہے -

۱۴۱ سوکھی لکڑی لاگا پھر - اس کا کھایا نہ جائے گھر -

۱۴۲ سوکھی لکڑی لاگا پھل - جو کھاوے سو رہے اٹل -

۱۴۳ سوکھی لکڑی لاگا پھل - ایسا چمکے جیسے گنگا جل - جو کوئی اس پھل کو

کھائے - تڑپ تڑپ کے مارا جائے -

۱۴۴ سوکھے سے وہ ڈہلتے ہے اور گیلے سے کملائے - ایسی کلونتی بیل کا اوگن کیا نہ جائے

۱۴۵ سولی چڑہت شنگر کرے سام برن اک نار - وہ سے بن سے بیس سے

لے ایک ہی بار -

۱۴۶ سو من کا وہ بوجھ اٹھاوے دو انگل کا لڑکا - جو کوئی اس کا پھل بتاوے وہ

ہے بندہ ہر کا -

۱۴۷ سو میں ایک اور ایک میں دو - سبھا بوجھ سو من دانے بیٹھے بیچ سمائے -

۱۴۸ سونا ہے سنار نہیں - روپا ہے دلال نہیں - گنبد ہے دروازہ نہیں پہیلی ہے

بوجھنہارا نہیں۔

۱۴۹ اسون سماں لنگ۔ بہادر شاہ کی لنگٹ۔ کھانے میں نہ پینے میں۔ ہاتھ سے چھٹے

۱۵۰ اسونے کا ایک چتا بنایا۔ بن نار سب کو پچوایا۔

۱۵۱ اسونے کا ایک شہر بنایا۔ بنا کان وہ سب کو سجھایا۔

۱۵۲ اسونے کا ایک شہر کہاوے۔ بنا پان کا وہ سب کو سجاوے۔

۱۵۳ اسونے کی پیالی موتیوں کی جالی۔ سگھڑ نے بنائی پھوہڑ نے توڑ توڑ کھائی۔

۱۵۴ اسونے کی تھالی موتیوں کی جالی۔ چندہ کی بہن سورج کی سالی۔

۱۵۵ اسونے کی ڈبیا ہے امرت بھری۔ کسوٹی کی ڈھکنی ہے جس پر دھری۔ جو کچھ
تم کہوگے سو ہی سہی۔ خسرو نے یہ پہیلی کہی۔

۱۵۶ اسونے کی ڈبیا روپے کی جالی۔ بنا ہینولا جنتر اکھا ہیولا انا ڑی۔

۱۵۷ اسونے کی ڈبیہ زہر کا ڈھکنا۔ سوچ سمجھ کے کہنا بیہودہ نہ بکنا۔

۱۵۸ اسونے کی ڈبیا میں سالگ رام۔ جلد ہمیں بتاؤ اس کا نام۔

۱۵۹ اسونے کی سلائی۔ دیوار سے ٹکائی۔

۱۶۰ اسونے کی وہ نار کہاوے۔ اس بن کسیکو نیند نہ آوے۔

۱۶۱ اسونے کی وہ نار کہاوے۔ بنا کسوٹی بان دکھاوے۔

۱۶۲ اسونے کی وہ نار کہاوے۔ دال چاول کے مول بکاوے۔
باوجود پلیہ سوشیلی ہے پھر سستی ہے۔

۱۶۳ اسونا جوڑا انوکھی نار ہی۔ رنگت میں اپنے ہوئے دلاری۔ وہ تو باہن سجاوے
سب کے۔ تنک چھوئے شرماوے دیکھے۔

۱۶۴ اسونیا پڑا ہے کیاری میں نازک بدن اکیلا۔ رس آم ہے ٹپکتا جامن اسے
اٹھا لا۔

۱۶۵ اسہرا باندھا پاؤں پہ اور سنگ ہوئے سب اس کے ساتھی پیٹ میں اس کے

آگ لگادی۔ گلے میں ڈالی اس کے پھانسی۔

۱۶۶ سہنس سیانی ایک مت جیت سپھرت ہرناؤں۔ سبکے جیومیں ایک گن ملے رہیں ایک ٹھاؤں سے رہیں ایک ٹھاؤں جاہی گروکے پگ لاگیں۔ ایک پاؤں پوجے ایک پیٹھ وے بھاگیں۔ ایسا گروا وراپسا چیلا۔ سب ہی بجھانے ایک گت۔ سمجھ بوجھ کے دیکھو سہنس سیانے ایک مت۔

۱۶۷ سیام اُجیرو جگ کرہیں سیت اندھیری سوسھتھ۔ صورت مورت ایک سی موہ دیئے کی سوکھتھ (یعنی وہ خود کالی ہے اور زمانہ کو روشن کرتی ہے۔ اگر خود سپید ہو جائے تو اندھیرا ہو جائے)

۱۶۸ سیام برن ات سوہنی عجب انوکھی نار۔ دو سے دس بیس سے ملے ایک ہی بار۔

۱۶۹ سیام برن اک نار کہاوے۔ تانبا اپنا نام بتاوے۔ جو کوئی اس کو منہ پہ لاوے۔ رنگ وہ اپنا جب ہی دکھاوے۔

۱۷۰ سیام برن ایک دیکھی نار۔ پاؤں دو اور آنکھیں چار۔ اچھے کرتب ایسے کرے۔ جوپی کا دم لے آپ ہی مرے۔

۱۷۱ سیام برن اور دانت دنتیلی تیلی ڈبلی ناری۔ دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری۔

۱۷۲ سیام برن ات سوہنی سبھولن چھائی پیٹھ۔ سب پرکھن کے گلے پڑت ہے ایسی بنگئی ڈھیٹھ۔

۱۷۳ سیام برن ات سوہنی۔ ایک ہی واہیں کھور۔ چھاتی لاگے پیو کے تکے پرائی ا

۱۷۴ سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری۔ دونو ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری۔

۱۷۵ سیام برن ایک پرکھ کشیدا۔ سب کے ہی من کو بھائے۔ سرجو دا تن سے کاٹو ردتا ہی رہجائے۔

۱۷۶ اسیام برن ایک ناگنا جو بری لی میں گگن ڈگن اکٹھی پھرے کہے پر یلی ہیں۔

۱۷۷ اسیام برن اور اتی گھن رکت نہ واکے بیچ۔ برسوں کا سامان کرے یہ سو واکی بیچ۔

۱۷۸ اسیام برن ایک ناری۔ ماتھے اوپر لاگے پیاری۔ جو کوئی ارتھ اس کا کھولے۔ کتے [سوت] کی وہ بجلی بولے۔

۱۷۹ اسیام برن پر سر نہیں جٹا دیہاوے ایس۔ نا جانوں یہ کون ہے کیچ لگائے سیس [گڑھے پہ بالی]

۱۸۰ اسیام برن شیتھمبر کا ندھے مرلی [ناگ] اُدھر نہیں ہوئے۔ بن مرلی وہ ناد کرت ہے سب لا بوجھے کوئے

۱۸۱ اسیام برن کٹ پاتلی رکت نہ واکے بیچ۔ برسوں کا سامان کرے پرسوں اکی میچ

۱۸۲ اسیام برن گودڑی لیے جنت سبھے انیت۔ [فقیر] ایک پل میں پھر جات ہیں جگی کسکے میت

۱۸۳ اسیام برن پر بھو نہیں جٹا دھرے نہیں ایس۔ نا جانوں پیا کون ہے کیس لگائے سیس۔ [بال]

۱۸۴ اسیام برن مرلی ادھر سُمرن گل مالنھ۔ پد ہن سے سنگت کرے بنواری وہ ناتھ

۱۸۵ اسیام سندر رات سو سنگی پھولوں چھائی ہیتھ۔ سب پرکھن کے گلے پڑے وہ ایسی لنگر ڈھیٹھ

۱۸۶ اسیام رتن سونیکا ٹیکا بن مارے وہ رووے۔ اس سے اگیاں کون جو پہیلی بن بتلائے سووے۔

۱۸۷ اسیاہ سکھوڑی اور سفید گھنائیں۔ ادر اڈیں گھنی گھنائیں۔ کہے بیربل سنو اکبر شاہ۔ ڈھونڈھ ودس دن مائیں۔

۱۸۸ سیتا سہیل کی کوٹھڑی اور پھولوں جڑے کواڑ۔ تالے لگے پریم کے کھولو کشن لال

۱۸۹ سیت اور کومل واکی ماتا۔ باپ پھرے گھر گھر دن راتا۔ تا سوں سُت اُپجے پہسیت۔ ات ہیں لانبا اٹ ہیں سیت [بٹیا سوت] بکھیا کہوں واکو بتار۔ وا ہن لاجے سپار

آ وانت سب اور میں نا جو بوجھے سو پاوے ٹا ٹا

۱۹۰ سیت برن سیتل نپٹ چلے دھری نہیں دھیر۔ گھٹنے بڑھے اترے چڑھے نہ رہی
سفید سرد نہایت
سو جیون نیر

۱۹۱ سیت دیپ نو کھنڈ میں البا اور نہ کوئے۔ پاؤں لپیارے پیرن رہے اور
سدا میں سوئے۔

۱۹۲ سینت سینت ایک برچھ لگا یا۔ پنچھی ڈال نہ بیٹھن پایا۔ سنجگی واسے سکھ سے لئے۔
آہستہ آہستہ درخت
بوری بیچھن دیکھت دھرے۔
بیوقوف ڈرے

۱۹۳ سیتلا سیدلا اس دیس نہیں ہوتلا۔ ہم پھل وہ کھات ہیں جسمیں بیج نہیں ہوتلا۔

۱۹۴ سیتل پانی پچھی کوئی سوتا نہیں۔ راجہ بنسی موا کوئی روتا نہیں۔ تیلی پاس لوٹا
کوئی جوڑتا نہیں۔ مالی کا باغ کھلا کوئی توڑتا نہیں۔

۱۹۵ سیت سیت ٹکتا پل نا کھنہ۔ پون لگے پانی ہو جا کھنہ
موتی سفید

۱۹۶ سیج جلتر نہیں دس پانچ سیلس جی چار۔ ایسکھی ہیں سمجھ سے پوچھوں کون سا سمجھا

۱۹۷ سیدھا چلے باغ میں۔ الٹا چلے آسمان میں۔

۱۹۸ سیدھی سے بہشت میں اور الٹی تیرے پاس۔ سیدھی سمجھ کو ہے مسئلہ جب ہو تو
خدا شناس۔

۱۹۹ سیدھی سی ایک نار کہاوے۔ جل ملے پر زور دکھاوے۔ تھی غریب کے
گھر میں بستا۔ آدھا مہنگا آدھا سستا۔

۲۰۰ سیدھی نکسی بن گئی کرناگن کا سوانگ۔ چھاتی پھٹی بین کی تیل کا ہم مانگ۔

۲۰۱ سیر نہ دو سیری چھٹانک نہ چھٹانی۔ بوجھ اس میں اتنا اٹھا دیں دو بچیانی۔ یا تو
اس کا پھل بتانا ہوگی لڑائی۔

۲۰۲ سیس بنا ایک ہوت ہے پاؤں بنا یہ سیس۔ جانے کون وہ دیکھئے سوئی دے آسیس

۲۰۳ سیس پہ سوے گنگ جل زندہ ہاں تگ ماتھ۔ ماں واکے پر چکھ ہیں سب کہی کر نانھ۔

۲۰۴ سیس جٹا پوتھی کہے سبت بن تگ ناہیں۔ جوگی جنگم ہے نہیں برہمن پنڈت ناہیں۔

۲۰۵ سیس چڑھے من مانگتی گھنی اندھیری رین۔ تنک انچرا منہ پہ ڈارے۔ جیا کرت بیچین۔ سوکھی سبھی پاتری اور چوڑی چکلی گات۔ ایک پہر کے جھوجھٹے میں نہ پوچھے بات

۲۰۶ سیس سبھت بن سیس کہاوٹے۔ سب ہی لوگن کے من بھاوے۔

۲۰۷ سیس کاٹ تن متھ ہیو پنجر دئے سوکھائے۔ کارن اپنے لال کے تجھ جیسے ہائے۔

۲۰۸ سیس کاٹ کر جیوجم دیتے ہیں۔ اور لو تجھیں چلیں پان۔ ناٹرن کی کر تلا سبھی اور کھالیں چلیں بجان۔

۲۰۹ سیس نیس بن چاپیا تین۔ اوگن لیت پرائے چھین۔ جو جائے ان کے دربار تاکے مونڈ نہ راکھے بار۔

۲۱۰۔ سیس کٹے پگ سوتے ہے پگ کٹے سے سیس۔ ہا ہی تو دو دیکھے سوئی دئے اسیس

۲۱۱۔ سیس کٹے سے نکر لیے اور پاکے سے سیس۔ جو بوجھے پیلی نہم کی دیرا سے اسیس

۲۱۲۔ سکب سی اک نار ہے رہے قدموں نیچے۔ پیا نی ہے کے دیکھ و دکھ اور نی ہو کے بکھیجے

۲۱۳ سی سی سی ری نار نئی پیری۔ چپکی بیٹی پیا دکھ دیکھی۔

۲۱۴ سکھے سنہری سٹھیک روپہری۔ بادشاہی کچہری۔ رنگ تھا سنہری۔ تن تھا روپہلی۔

۲۱۵ سیس اسکے گلے پڑی سوہے سیام لکیر۔ نوک جھونک سے یوں آزاد پچھیر۔
وہ کالا ڈورا جو فقیروں کے گھوڑوں پڑا ہوتا ہے

باب شین

۱۔ شام بن اور سند نار۔ تیس ہیٹی دو بیٹے چار۔ آئے ساجن گئی ملکہ پر انچلا ڈار۔

ایسی نار نہ دیکھی ہو وے۔

۱۶۔ شام ہوئی تھی بیاہی آئی۔ آدھی رات کو بیٹی جائی۔ صبح ہوئی تڑکا ہوا اس کے گھر لڑکا ہوا۔

۱۷۔ شامی رنگ اور شام بدن بیسک رہے اوداس۔ مرنے جوگا کر دیا اور کبھی نہ پوچھی بات۔

۱۸۔ شکل سوہنی سبزہ رنگ۔ کالا منہ چھب خوش رنگ۔ نہ سے پی گھر کو آویں۔ محرم سے وہ منہ چھپاویں۔

۱۹۔ شکل سیلوتی سبزہ رنگ۔ کالا منہ جس پہ خوش رنگ۔ نیہ سے پی گھر کو آویں محرم سے وہ منہ چھپاویں۔

۲۰ شوربا حلال اور بوٹی حرام۔ لمبا ڈیل بیوقوفی میں سرنام۔

۲۱۔ شور سے سارا آدھا گل۔ بہت بڑا اور موٹا دل۔ گھر میں رہے جنگلی کہلاوے صاحب ظرف اسکو بتلا دے۔

۲۲ شہر بھر نا جوگی ہوگا۔ رنگ برنگ بھر وپیا ہوگا۔ کمر لوہا جالے گھوڑا ہوگا سر سوت لپیٹے کوڑھی ہوگا۔ پیٹ بچھاڑ اور بیت میں اور لمبا جسکا بیلا۔ یا تو اس پہیلی کو بتا نہیں میں گرو تو چیلا۔

۲۳ شیر شاہ فریادی آئے۔ رات بھر چوروں نے موسا۔ سچ سچ بتا بھٹن تیرا کیا کیا موسا۔

۲۴ شیریں سی ایک نار کہاوے۔ جلے بلے پر زور نہ جاوے۔ غنی غریب کے گھر میں لبتا۔ آدھا مہنگا آدھا سستا۔

۲۵ شیش دل کی کامنی چل تھل کیا نکاس۔ پردہ پردہ جات ہے پلنگ پیارے پاس

۲۶ شیش محل کچنال کی کلی۔ شربت کا گھونٹ مصری کی ڈلی۔

۴ شیشہ محل میں نوری بیگم باہر چلے نور۔ نجم کہے تو بوجھ پہیلی عقل سے ہو بھرپور۔

باب صاد

۱۔ صاحب سلطان بڑی پھول بھی کملا جائیگا۔ اے ظالم دل بھی تیرا خاک میں مل جائیگا۔

۲۔ صنف صنعت ہر وقت زیبا ہے۔ خوشنما ہو پہنچے آرام دے۔ ہو پرانی دولائی
تب تو دے اسکو اُتار۔ یہ کیا بتلا دے مجھکو میرے یار۔

۳۔ صلح سے ننار کی دو جی بیرن آگی۔ ہر جوری حتک جھوری کی رس ماں کلہ کر آئی۔
قلابازی پیار خاوند جورو دیمک دوام
۴۔ صورت اچھی رنگ سہانا۔ کالے داغ نے بوجھے جانا۔

باب ضاد

۱ ضامن ہو تو اُٹھے وہ پرکھائیں ضامن اور بکات۔ ضامن کا میں نام بتاؤں جل کھلا کھلات

۲ ضرب دیئے سے نازی کھاوے منہ لپیار۔ جو ہم کھاویں سو وہ کھاوے تب تو ہونٹا ہار

۳ ضرب سے نازی کھاوے روپیہ۔ دیکھو ہلال بدری کے اوپر۔

۴ ضد سے اُٹھنا نہ جانے اور چلے گرائے جیب۔ سو جگہ ہو سے زمین پر دے
لیسان بر جیب۔

باب طا

۱۔ طاق بھری کوڑیاں تمسے گنی نجائیں۔ نجم وہ ہیں چترا جو اسکی بوجھ ہمیں سمجھائیں۔

ہیں ناگے۔ ظالم چھوڑ گڑھی کو بھاگے۔

باب عین

۱ عاشق تن معشوق لقا۔ اسپر لاکھوں جان فدا۔ اشک شمیں ہے اس کے بدیں۔ دود جگر اس کا مدہوا۔

۲ عجائب مصنعہ ہے پال وپر ہے۔ ہر ایک کے کام بڑا جانور ہے۔

۳ عجب ایک نار دیکھی ہے بیجان۔ ہزاروں کو سبق دیتی ہے ہر آن۔ نہ منہ کھولے نہ سر کھیلے۔ سیانے کر دے صد ہا انیلے۔

۴ عجب طرح کی ہے ایک نار۔ اس کا کیا کروں اظہار۔ دن میں ڈولے پی کے سنگ۔ لاگ رہی ہے سب کے سنگ۔ دیا جلے پردہ شرمائے۔ ڈھنگ سے سرک وہ دور ہو جائے۔

۵ عجب گنی ایک دیکھی نار۔ جس میں کاٹے بیس ہزار۔ بیس عود کا چھتریا لے کاٹا۔ کاٹت ہی سے ہو گئی آدھا۔

۶ عجب ہے ناری عجیب ہے منہ۔ پون نچھاوڑے واکے اندر۔ کبھی کبی کے ہاتھ نہ آئے۔ دنیا ہے انسان کھا دے۔

۷ عرش سے آیا آیا ال مہمان۔ اسکی خاطر رکھو دو حلوان۔ مہمان کے دانت۔ داڑھ نہیں۔ اور حلوان کے ہڈی پسلی نہیں۔

۸ عرش سے اترا اک مہمان۔ اس کے آگے رکھے دو حلوان۔ حلوان کے ہڈی ہے نہ گوشت ہڈی۔ اور مہمان کے دانت نہ پسلی۔

۹ عشق کا مارا ایسا۔ بن میں بہ کا مارا گیا چمن میں۔ خار گلوں کے سہتا نہیں۔ اور

بن بولے وہ رہتا نہیں۔

۱۰ عشق کا مارا ہوا ہے قتل کی تدبیر ہے۔ ہر گرہ پر گانٹھ ہے اور پیر میں زنجیر ہے۔

۱۱ عشق لبا ہے سیاہ بدن ہیں۔ برہ کا مارا گیا چمن ہیں۔ سب جو رنگوں نے سہتا ہے پر بولے بنا نہیں رہتا ہے۔

۱۲ عقل کی کوٹھری نکل کے کواڑ۔ علوں تمبکا پانی کا خیال۔

۱۳ عقل کی کوٹھری نکل کے کواڑ۔ مصری کی ڈلی شربت کا گھونٹ لعلوں کا ہار۔

۱۴ عورت۔ مرد دونوں کے پاس دو دو رہتی ہیں۔ گھستی نیچے سے اوپر سے ٹوٹتی ہیں۔

۱۵ عید تلیا بیچ تلیا بیچ بیل نہلائے۔ اسکبھی ہیں تو سے پوچھوں پھول بیل کو کھائے۔

۱۶ عین میں ہے سیپ کی صورت آنکھوں دیکھی کہتے ہیں۔ اُن کھاوے نہ پانی پیوے دیکھے سے وہ جیتے ہیں۔ دوڑ دوڑ زمین پہ دوڑیں آسمان پر اڑتے ہیں۔ اک عجب تماشا ہمنے دیکھا ہاتھہ پاؤں نہیں رکھتے ہیں۔

۱ غنی غریب کے گھر میں بستا۔ آدھا مہنگا سارا سستا۔

۲ غوطہ مارت ہیت سوکھی سر دربار۔ کرسا گرگھہ دیکھت بھبک آنکھیں وار۔

۳ غوطہ مار کے ناری آئی۔ پوری بات کہنے نہ پائی۔

باب ف

۱ فارسی بولی آئینہ۔ ترکی ڈھونڈھی پائینہ۔ ہندی بولتے فارسی آئے۔ خسرو کہے وہ سے کوئی بتائے

۱۱۵ کنواری تھی جب ماریں ہاتھے - اب ماریں تب جانیں -

۱۱۶ کوٹ تلے کھینا رپکارے - ہائے دیا مجھے ناحق مارے -

۱۱۷ کوٹ چڑھی کچی نار پکارے - اسے دنیا سب ہے ناحق مارت -

۱۱۸ کونچھے سے اٹھی - پر دیکھے بن پھول رہی -

۱۱۹ نر اکڑ دھا دیا - مرد کے پیٹ میں عورت رہی -

۱۲۰ کوری ہنڈیا کڑکڑ ماش - جو بوجھے اسکو شاباش -

۱۲۱ کوکر نہیں دو دارے کھاؤں - لکڑی سولی اس کا ناؤں -

۱۲۲ کولے لگ کر چوٹے کی دیورانی - کام کاج کو تحصر کانپے کھا تیکو مردانی -

۱۲۳ کون ایسی چیز ہے کھاتا ہے جسکو ہر بشر - اور کھا نہیں اس کے نہیں کرتا ہے کچھ خوف و خطر - سر کٹے اس کا تو پھر اسکو کوئی کھائے اگر - کھاتے ہی مر جائے وہ کیا چیز ہے اے ذی ہنر -

۱۲۴ کونسا ہے درخت سوچو تو - دیکھنے میں تو وہ تناور ہے - لکڑی اسمیں ذرا نہیں بالکل - اپنے پتوں سے وہ مشجر ہے - خوب پھیلتا ہے اور پھل اسکا بے تکلف لذیذ و خوشتر ہے - کیلا پیپے سوز

۱۲۵ کون نار جو دن اور رات - رہتی ہے وہ سب کے ساتھ - خالی اس سے کوئی نا کنھ - جو ہے دیکھو اس جگ ماتھ -

۱۲۶ کون سی چیز ہے وہ مجھکو بتا - ملتی ہے کثرت سے جو ہر ایک جا - ہے کتاب لغت میں بھی منسوب اس کا ایک جز و عضو ہر محبوب - ہے وہ بیجان اور بولے ہے - پھر خاموشی لب سے کھولے ہے - اس کی آواز گھر کبوتر کا - ہے کشتوں کو بھی اس سے ربط پڑا -

۱۲۷ کونسی وہ چیز ہے اے مہربان - وہ مٹھائی سے ہے نام اسکا عیاں - مصری قند

۱۲۸ کونسی وہ چیز ہے جو پاس ہے ہر شخص کے - رات دن میں دم بدم فقنی پڑھے انچ گھٹے

سینہ دیکھ پہ پرونا سو جھے۔

۳۳ گول گات اور سندر مورت۔ کالا منہ تس پر خوبصورت۔ جو ہماری پہیلی بوجھے۔
سینہ دیکھ پہ پرونا سو جھے۔

۳۴ گول گات کا من نپٹ رس سے بھرا کھلار۔ لاکھ پتے کی بات کہے مگر دبت بہار

۳۵ گول گات اور سندر مورت۔ کالا منہ لاگے خوبصورت۔ جو ہماری پہیلی بوجھے
سینہ دیکھ پہ پرونا سو جھے۔

۳۶ گول گول ہے گاتی سندر اچھے رنگ رنگیلو ہے۔ لین جات تا کو رس دیوت
ایسو یار ربیلو ہے۔ جھک جھک دا کو کرت سلام۔ ہے پیٹے والو نکا یہ کام۔ سانچ
سکارے ہیلا ہے۔ سب ڈھنگ وا کے جانے مشکیں جا کو نام پہیلا ہے۔

۳۷ گول گول ہے جا کا بیجا یہ۔ چھا بک چھپا یہ۔ جیو جیو جیو یہ۔

۳۸ گول گول یہ کیا۔ جا کے بیجا کیا۔ چھا بک چھپا یہ کیا۔ پیو پیو یہ کیا۔

۳۹ گولم گول وہ گولم گولا۔ بن بیلن کا بیلا ہے۔ گھی میں غرق مزہ میں میٹھا اسکا نام
پہیلا ہے۔

۴۰ گونگا سہرا انداہ لوبے گونگا آپ کہاوے۔ دیکھ سپیدی ستی چھاوے۔ گونگے
سے بچھڑ جاوے۔ الٹا مندر وا کا باسا باسی کا وہ کھاجا۔ سر پہ واکو رکھیں سب
راؤ اور راجا۔ سی سی کر کے نام بتایا تا میں بیٹھا ایک۔ الٹا سیدھا کر کے دیکھا
وہی ایک کا ایک۔

۴۱ گوندھ گاندھ ایک جنس بنائی۔ ہے بیچ وا کے گندھی لگائی۔ ایسی کھی
میں نے بھیجی تمکو۔ پہنچی ہو تو لکھو ہمکو۔

۴۲ گھاؤ گھاؤ جب انگ لگاوے۔ تب وہ ناری کہاوے۔

۴۳ گرگٹ آپی ہے زیر پا۔ مرد ہشیار رہ دیکھ کاٹ نہ کھائے۔
مرد گرگٹ

۶ لاگ کہوں لاگے نہیں بن جت لاگے داہئے۔ کہے بیربل دیکھو چتر بتایئے۔

۷ لاگ گئی تب کیا کرے ہونی ہو سو ہوئے۔ چھوڑے سے چھوٹے نہیں جیسے گھر کی جورو

۸ لاگ لگائے لگتا نہیں۔ بنا لگائے سرتا نہیں۔ سبھاگ سچلے ہیں اُن کے جن کے وہ لگتا ہی نہیں۔

۹ لاگے داکھ انار کے دیکھت اُدھک سہائے۔ توڑن کوں من نت کہے توڑو کبھی نہ جائے

۱۰ لال رنگ مرغا نہیں سبز بدن نہیں مور۔ لمبی پونچھ باندر نہیں چار پیر نہیں گھوڑ۔

۱۱ لال ہانڈی سبز کلاہ۔ جھٹ پٹ بوجھو نہیں تو لو اپنی راہ

۱۲ لال سہیل کا نانبے لا کھادے جگ سنسار۔ بیربل کہت یوں بوجھے کیوں نہ گنوار

۱۳ لال سہیلی ننھی کلی نس نس میں ہے کانٹا۔ چاتر ہو تو ڈھونڈھے اسکو جنگل بیچ باسا

۱۴ لال چھڑی زمین پہ پڑی۔ سمجھو ہے اُسکی بوجھ کڑی۔

۱۵ لال چھڑی میدان میں اکڑی۔ بتاؤ لوگو کون کھڑی

۱۶ لال ڈبیا سبز ڈھکنا۔ سر پہ [illegible] بیہودہ نہ بکنا۔

۱۷ لال رنگ دو چپٹا چپٹا [illegible] لگا کے داب دیا جب جسم کا نام نکالا

۱۸ لاڑی میں ہاتھ ڈالا [illegible] نکالا لڑی نے کاٹ کھایا۔ گر بسل سپاہی میں سخت لڑا۔

۱۹ لال قلعہ اور سچتہ کام۔ قلعہ کی بیویاں منہ میں قتل عام۔

۲۰ لال قلعہ نو دس پہ یاں۔ سب آپس میں سر جوڑے کھڑیاں۔ جب کھولو اس کے پیٹ۔ جی میں آوے ایک ایک کو کرے چٹ۔

۲۱ لال کبوتری دم دراز۔ حوض کنارہ بیٹھی تھی۔ جو نچ اُس کی نلم تار دم سے پانی پیتی تھی

۲۲ لال کڑیاں سبز چڑیاں۔ آگ دیکھ پہاڑوں چڑھیاں۔

۲۳ لال کوٹھڑی لال کواڑ۔ بوجھے والا برخوردار۔

۲۴ لال گھڑیا اور سبز ہے چینی۔ کیا ہی سہاونی یہ بوجھ ہیں اپنی۔

۲۵ لال لال رنگی سنہری واکی ساڑھی۔ گوکل کے گھاٹ پر کھاری اوڑھے ٹھاڑی

۲۶ لال لال کچھ گو لم گول۔ بن بیلے وہ بیلا ہے پگھی میں تہ مزے ہیں میٹھا اس کا نام پہیلا ہے۔

۲۷ لال لال گٹکو۔ میں توڑ کھاؤں تجکو۔ تو توڑ کھا مجکو۔ جو بوجھے ہیں اسیر دو اسکو

۲۸ لال لال للے۔ سنہری بان جھلے۔ سنہری بند لاگے۔ مغل بیگ سجا گے۔

۲۹ لال لال لئے سنہری عان جھلے۔ سنہری بند لاگے مغل بیگ سجا گے۔ ہم پہنچے کچہری تم آؤ دوپہری۔ ہم کھائیں خاصا۔ تم دیکھیو تماشا۔

۳۰ لال لال مٹکینا کالا ڈھکنا۔ بتاؤ تو بتاؤ نہیں توڑوں ہوں ٹخنا۔

۳۱ لال میاں تم لال ہو اور لال تمہارا رنگ۔ بڑوں کے تم سنگ چلو اور چھوٹوں سے کرو تم جنگ۔

۳۲ لال دردی ذات پٹھان۔ ایک ہی ٹنگری ایک ہی کان۔

۳۳ لال لال وہ چٹپٹا چٹپٹا منہ کو کر لیا کالا۔ تھوک لگا کر واب دیا جب جصنم کا نام نکالا

۳۴ لال سنڈیا سبز سر پوش۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بتائے وہ بڑا بیہوش

۳۵ لال سنڈیا کالی چینی۔ اسے بوجھ کے دکھاو بدہ اپنی۔

۳۶ لیٹ مانس کو کچا کھائے۔ ننگل لیٹ بن دانت لگائے۔ اُتّل دبت جب من میں آئے۔ ارتھ پہیلی کو تی دید بتائے۔

۳۷ ات پیٹ سٹ گاؤں۔ تین مونڈھ دس پاؤں۔

۳۸ لٹ پکڑ کر جیٹ۔ ہم شیر ہیں ہم شکر الحمد غٹا غٹ۔

۳۹ لٹ پکڑ کے جھپٹ اور جھپٹ پکڑ کے جھم جھٹا جھٹ۔ اور جھپٹ پکڑ کے غٹا غٹ۔

[illegible] پتی میت کی کرہے پانچ انجیر کی ناہ۔ پہلو انجیر چھوڑکے سو دیکھیے ختم ماہ۔

[illegible] آسے لدی جاسے۔ پیاروں پیٹی گھاس نہ کھاسے۔

[illegible] ڈھڑلا بدلی سجھانت۔ سر پر ناف پیٹے میں دانت۔ سمجھیگا بکرا دا کا نام۔

[illegible] چھیڑدگا م۔

[illegible] ملکر لڑیں کریں پرس پر بیت۔ نا انسا بیری کوئی نا انسا کوئی میت

[illegible] ہے یہ سیری سہیلی ہیں۔ دیکھ لو آفتاب پانی۔

[illegible] کوسجتی اور کوسٹھی بیچ چاول۔ چاول کھاسے راؤلا اور کوٹھی کھاسے باؤلا۔

[illegible] بچ پانی اور پانی بیچ ڈھیبا۔ جو بوجھے اسے اسکا کروں قیما۔

۴۷ لکڑی کی سوئی اسکا نازں۔ چلے پھرے وہ اپنے پاؤں۔

۴۸ لکڑی میں سے نکلی ایک پوٹ۔ اسمیں نتھے سینکڑوں مگن مرٹ۔ ایک نکلے ایسے ٹھوٹ کھا گئے پوٹ اور مگن موٹ۔

۴۹ لکڑی میں سے نکلی ایک پوٹ۔ اندر بستی باہر کوٹ۔ ایک جو آئے ایسے ٹھوٹ۔ نگل گئے وہ سارا کوٹ۔

۵۰ لکڑی میں سے نکلی ایک پوٹ۔ بستی اوپر ایک کوٹ۔ ایک تو آئے ایسے ٹھوٹ۔ نگل گئے سب بستی کوٹ۔

۵۱ لگاؤں تو لاج لگے اور لگے بن سرتا نہیں۔ سہاگ بھلے انکے جنکے کبھی لگتا نہیں

۵۲ لگائیے لجائیے لگائے بنا سرے نہیں۔ دھن دھن ہیں انکے سہاگ جن کے لگتے نہیں۔

۵۳ لگ لگ کہوں تو نا لگے۔ مت لگ کہوں تو لگ جاسے۔ کہے پہیلی بیربل اور بوجھے اکبر شاہ ہے۔

۵۴ لکھمنا پری ایک بالک جایا صورت جیسی چندا۔ امرت دودھ پیوا کر کون کیا

پرکھہ کا بندا۔ نپٹ موم دل ہے وہ بانکے واکو پاؤں۔ جو بوجھے سوا مرت پیوے
الماس
بوجھہ بتاوے ناؤں۔

۵۵ لگی بہی اوچٹتی جڑی طلے سنبھلے سب کاج۔ لاج سبھری بن لاج کی دیئی جہ
خدا
راکھے لاج۔

۵۶ لمبا موسل گرد اس کے ہے اوپر سلّم سلّا ہے۔ جوں جوں مسلے ووں ووں
ٹپکے اس کا نام پہیلا ہے۔

۵۷ لمبی چلی گرد گا نحطہ جھنکار پہیلا مکھہ سے سون سپھل جھڑت میں عاشق تیرا۔

۵۸ لمبی گردن شیر برن۔ مکھہ واکا ہے جیسے ہرن۔ پگ واکے جیسے گاے۔ بڑھ
گور کے پتّے کھاے۔

۵۹ لمبی لمنگی تو تہوڑی سی کیوں۔ تیرے اخنے پہ سختہ تیرا بیچ کا کالا کیوں۔

۶۰ لنڈا منڈا منڈلی سہانت۔ سرپر ناف بیٹ میں وانت۔ سبھگا بکرا واکا ناؤں
بوجھوا نحطہ یا چھوڑو گاؤں۔

۶۱ لوگ کہیں یہ لوٹا لوٹا میں کہوں یہ پنچھا۔ امیر خسرو یوں کہیں یہ عقل کا ٹوٹا۔

۶۲ لوہا گھڑے لوہار کو کاٹے بڑھئی کو کھاے۔ ایسکھی میں توسے پوچھوں سانپ میں
بانبی جاے

۶۳ لوہا گھڑے لوہار کو اور بانبی سانپ نہ جاے۔ ایسکھی میں تجھ سے پوچھوں
کاٹ بڑھئی کو کھاے۔

۶۴ لوہے کے چنے دانت تلے پاتے ہیں اسکو رکھا یاد نہیں جاتا پر کھاتے ہیں
اسکو دانائی سے دانت اسکو لگاتا نہیں کوئی۔ سب اسکو چبا تے ہیں پر کھاتا
نہیں کوئی۔

۶۵ لوہے کی ایک نار کہاوے تانبا اپنا نام دھراوے۔ جب کوئی اسکو منہ لگاوے

مارے بھوک کے کچا پھل کھا دے۔

۹ مارو تو مرتا نہیں چھوڑ دئے مر جائے۔ کہے پہیلی بیربل مردہ آٹا کھائے۔

۱۰ مارو تو وہ جی اُٹھے بن مارے مر جائے۔ کہتے ہیں نجم کہ مردہ آٹا کھائے۔

۱۱ مارو کھیت بیچ گیڈنڈی تا میں چلیں سو رسبھو رنگی۔ رات ہوئے تب اک سنگ لپیٹیں۔ بتا نیچ کچھ نہیں بھٹکیں۔

۱۲ مارے سے تو نہیں چھوڑو تو مر جائے۔ بن پاؤں جگ جگ پھرے ہاتھوں ہاتھ بجائے۔

۱۳ مارے سے وہ نا مرے بن مارے مر جائے۔ امیر خسرو یوں کہیں بن منہ آٹا کھائے۔

۱۴ ماس سپیت سنگ سانولا سینگ بیل وہ ناہ۔ مارو نا مر سب کہیں اُپجت ہے جل ماہ۔

۱۵ فقیر بنی بیٹا امراؤ۔ اور اُس کا نانا دل دریاؤ۔

۱۶ کھیت میں بیٹیا باڑ میں۔ گھٹتی سبھی اور بڑھتی سبھی اُس کے بیوپار میں۔

۱۷ کے دانے باپ کے دانت بھائی کا سو وا سوئے کا ساگ۔ پہیلی کی پہیلی بات کی بات۔

۱۸ مالی کا بس ہوت ہے مرن نہ جا کے کھائے۔ لاگے اوپر دیکھ کے گیانی دے نتلائے۔

۱۹ مالی کی ری مالن کی۔ انگیا پہنے جالی کی۔ نیوڑے نیوڑے کام کرے۔ صبح اُٹھ سلام کرے۔

۲۰ موتی ہنٹی پتلی جیو اکی جانہار۔ نجم بوجھے اسے کوئی بوجھنہار۔

۲۱ منجدھار ایک ندی ہے جا کے وار نہ پار۔ وار دیکھے نہ جات ہے پہیلی اُترے پار۔

۲۲ مالکی ری مانکی انگیا پہنے جالی کی۔ بیٹھی ہے کام کر کوٹھری ہے سلام کر۔

۲۳ ماں نے پالا باپ نے کھایا۔ سر اچینا ہوں میں متوالا۔

۲۴ ماہ پوس کا جاڑا پڑے۔ وہ ننگوڑا باہر پڑے۔

۲۵ مٹی کال کال مٹ گول گول۔ چٹ آہا ہا چٹ ادھو ہوا۔

مٹی کالی کالی

۲۶ مٹھی میں آئے کوٹھے میں نہ آئے۔ کبھی بڑھے کبھی گھٹے۔

۲۷ مٹی کا گھوڑا لوہے کا زین۔ جس پر بیٹھے گڑگڑے حکیم۔

۲۸ مٹی کا مٹیلا لوہے کی لگام۔ اندر سبھا میں چڑھیں وعلیکم السلام۔

۲۹ مخمل سی پیٹھ مونگا سا پیٹ۔ ہاتھ لگاتے ہی لیوے سمیٹ۔

۳۰ محفل میں آئے ایک برادر دو۔ صورتیں مختلف بڑی خوشخو۔ جلوے اپنے وہ یوں دکھانے لگے۔ منہ پر اپنے طمانچے کھانے لگے۔

۳۱ مخمل کی ہتھیلی میں ہے ہے کے بیج۔ اس کی بوجھ کہاوت جھٹ پٹ آنکھیں میچ۔

۳۲ مرد اسھکاتے عورت سہلائے۔ نا سہلائے تو پھوہڑ کہلائے۔

۳۳ مرد وہ ایسے کہتے ہیں جو رہتے تنکوں کے گھر میں۔ اور اسکو نہ بوجھے تو نمک پھوٹ کے نکلے۔

۳۴ مرد وہ ہیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں۔ بوجھے نہ پہیلی تو نمک پھوٹ کے نکلے۔

۳۵ مردوں میں وہ مرد کہاوے۔ اور مردوں سے وہ تنگ ہو جاوے۔

۳۶ مرغا بیٹھا جھاڑ پر اور دیکھے سگرا گاؤں۔ امیر خسرو یوں کہیں سر پہ نتھے دو پاؤں۔

۳۷ مرغا بیٹھا جھاڑ پر دیکھے سگرا گاؤں۔ قسم خدا کی جھوٹ نہیں سر پہ ہیں دو پاؤں۔

۳۸ مر کے جو ریچھ ری کو جلا لایا جیتی تار۔ چاتر ہو تو بوجھیو نہیں تو کر یو سوچ بچار۔

۳۹ مرد کا گھسے ایک طرف سے۔ عورت کی گھسے دو طرف سے۔

۴۰ مرلی دھن آگے جو ہنر ہیں اور کالے کو کال۔ مور تلک تھے ماد ھرین پی بن گوپال۔

بانسری ۔ آواز ۔ سانپ کی موت ۔ سوامی کرشن

۶۷ منہ میں آگ پیٹ میں چنگاری سول چونکے - پیر کر چلے چلے پنڈ تا سر کی جوٹی دیکھ

۶۸ منہ میں نا ہر بیٹھے ہرگ - ایسو چلے جیسے دُرگ - بگلا طوطا واکے سنگ سادھو صبنت سے واہیں رنگ - (بگلا طوطا سنگ کے ہاتھ، رنگ شبنم کی طرح دانے)

۶۹ منہ نہیں اور دانت دکھاوے - آری دیکھ تماشا دیا دے -

۷۰ منی رام جالیس سر - ویتیں واکے آنکھ - یا ہی جگ میں رم رہا ایک سو ساٹھ -

۷۱ موتی تھے سبجرم کے ویئے تجھے دہرن کو - دیکھو سکھی اس پی کی چترائی - ہاتھ میں دیتے ہی چوری لگائی -

۷۲ موتی سا بدن موکو دیا دہرن - دیکھو پیا کی چترائی موکو صاف چوری لگائی -

۷۳ موتی کا ساداکا بدن - پی نے دیا موکو دھرن - دیکھو سکھی پی کی چترائی دیتے ہی موکو چوری لگائی -

۷۴ موٹا پتلا سب کو بھاوے - دو بیٹھے کا نام دھراوے -

۷۵ مور سوا گھر لینو باسا - لگی رہے دہا کی آسا -

۷۶ موڑھے لیو نیچو ہے پاؤں واکے ناہیں - پیٹ ہے آنکھیں ہیں کان واکے ناہیں - ہاتھ پاؤں بن بھاجت ہے کیسو - کال بیال آوت ہے جیسو -

۷۷ موتی کا سا کتلا اور دہی کا سا بھیس - بوجھے تو بوجھ نہیں چلو ہمارے دیس

۷۸ موتی کا سا کتلا اور دہی کی سی بوند - سوچ پہیلی سمجھ کی ذرا تو آنکھیں موند

۷۹ موتی کا سا کتلا اور دہی کی سی صورت - پکھا بنولا بڑا خوبصورت -

۸۰ مہتارے مہتا تو کس گلی میں رہتا - ڈھینکلی کا پانی پیتا پتھا میں چھپ رہتا

۸۱ میاں آئے بیوی ہنسی - وہ سر کے ساتھ کبھی وہ نہ پھنسی -

۸۲ میاں میاں بازار جانا - گھڑے کے چار سودے لانا - بچھڑ کی چیپلی شیر کے

۹۶۔ میں دھرتی اور پیا اکاس۔ کیونکر پہنچوں پی کے پاس۔ مورکھ لوگ مجھے پکڑ دکھلاویں
پی چاہیں تو آپ ہی آدیں۔

۹۷۔ سکھی پوچھوں تجھ سے بات۔ اندھا دن اور بانہرا [illegible]۔

۹۸۔ [illegible] میں چلی تجھکو تو نے گھیر لیا مجھکو۔ تو چھوڑ دے مجھکو تو میں لے چلوں تجھکو

۹۹۔ میں [illegible] تیرے لئے۔ تو کیوں [illegible] میرے لئے۔ میں باہر کھڑا تیرے لئے۔

۱۰۰۔ میں کیا جانوں کیسا ہے۔ جیسا دیکھو ویسا ہے۔

۱۰۱۔ میں گئی لینے وہ لگی دینے۔ جو وہ نہ دیتی تو میں لے آتی۔

۱۰۲۔ میں لینے گیا تھا تجھکو۔ تو نے پکڑ لیا مجھکو۔ اگر تو چھوڑ دے مجھکو۔ میں
لے آؤں تجھکو۔

۱۰۳۔ میں لاکھوں کی لاڈلی اور لال ہے میرا رنگ۔ کالا [illegible] کیا تھی [illegible]
کے سنگ۔

۱۰۴۔ میں دھرتی میرا پیا اکاس۔ کیونکر جاؤں پیا کے پاس۔ دُرجن لوگ پکڑ دکھلائیں
پی چاہیں تو آپ ہی آئیں۔

۱۰۵۔ میں نہ مروں تیرے لئے۔ تو نہ مر تو میرے لئے۔ میں مرونگا تیرے لئے
باہر کھڑا ہے تیرے لئے

۱۰۶۔ مینا طوطا اور بٹیر۔ ان چاروں کو لیا ہے گھیر۔ گھیر گھار کے لہو پیتا۔ ان
چاروں پر کیا کیا بیتا۔

۱۰۷۔ میں نیچے میرا پیا اکاس۔ کیونکر جاؤں پی کے پاس۔ بیری لوگ پکڑ دکھلاویں
پی چاہیں تو آپ ہی آدیں۔

۱۰۸۔ میں واسے پوچھا چمک رہ۔ کاہے پڑی دکھا رہی تو۔ تب وہ بولی مجھ
سے نار۔ موتی لٹے ہیں میرے [illegible]

۱۳ ناری ایک دھنی کے ہاتھ ۔ کبھی نہ چھوڑے اس کا ساتھ ۔ کالا منہ کر ناؤں اجاسے ۔ تب واکے جگ منہ نہارے ۔

۱۴ ناری ایک شہر میں سوئی ۔ سبھی لبت واکے گھر ہوئی ۔ سواد نہیں کچھ پیوے پانی لوگ کہیں یہ کھٹری دیوانی ۔

۱۵ ناری ایک شہر میں سوئی ۔ سبھی لبتو گھر واکی ہوئی ۔ کھاوے کچھ نہ پیوے پانی ۔ لوگ کہیں وہ کھاری دیوانی ۔

۱۶ ناری ایک مندر میں ناچے ۔ بن چھٹیا مندر گن باچے ۔ ناچ تھکے مندر دھر جائے ۔ بوجھ پنڈت دھیان لگائے ۔

۱۷ ناری پہ ناری بسے اور ناری پر نردو ۔ دونر پہ ناری بسے تو با سا کیسے ہو

۱۸ ناری سے تو نر بھئے اور سیام بہان بھئے سو ۔ گلی گلی کو کت پھریں کو نیلو کو ئیلو کو نیلو ۔

۱۹ ناری کاٹ کر نر بنایا اور نر رہا اکیلا ۔ چلو سکھی اس دیس کو جہاں نرناری کا میلا

۲۰ ناری کاٹ کے نرکیا اور نر کٹھرا اکیلا ۔ چلو سکھی وا دیس چلیں جہاں ناری کا میلا

۲۱ ناری کے گھر ناری آئی اُن آدر کرکے بٹھلائی ۔ گھر میں لگی پڑوس سے آگ ناری گئی نیچ سوں بھاگ ۔

۲۲ ناری گیت سینگ دو دھرے ۔ اوپر پنکھ لگایا کرے ۔ ان دو جب ڈیلیٹھ ملائے ۔ ناری رہے پنکھ اڑ جائے ۔

۲۳ ناری میں بستے رہیں اور سدا ابہت وہ دیں ۔ مرد عورت کے درشن کریں وہ چل کل سیس بر لیں ۔

۲۴ ناری میں ناری بسے ناری میں نردو ۔ دونر میں ناری بسے بوجھ بلا کو ئے

۲۵ ناری میں نر بھئے یکس بدن بازار گئے ۔ چور نہ تھے سولی پہ چڑھے ۔

۲۶ ناری سونت نا سمجھ نہ آئے۔ نر سمجھے جو چاہے پائے۔ اب یہ آگ لگی ہے من میں۔ کوئی لا دے یا ناؤں بتائے۔

۲۷ ناک نا ستھے کھرا نستھے ننگ وا کا سا تو نا چال چلتے کا سمجھے وہ سو چال چلے دہ نا دولا

۲۸ نا کاتے نا توڑے اور پہنے ایک ٹاٹ۔ سال سمجھ پہنا دیا پائے دن رکھے اتار۔

۲۹ نا کچھ کھاوت نا کچھ پیوت دیکھی بیچ سمایا ہے نا کوئی دیکھے نا کوئی پاوے ایسی چیز بنایا ہے

۳۰ نا گر بیل میری نا گر بیل۔ چڑھی بیل کا ناک بیل۔ جب سمجھی نہ سمجھے میری ناگر بیل۔

۳۱ نام تو آدھا کنواں ہے کاٹ ہے تلوار کا۔ یہ پہیلی بوجھنا بھی کام ہے ہوشیار کا۔

۳۲ نام سبحان ربی الاعلیٰ۔ کونسا ہے بتا تو مجھکو بھلا۔ جن کے صدقے سے ہو وجود الیشار۔ سو یہ ظاہر ہے خدا یہ لا۔

۳۳ نام لیوے ہیں اور دھڑ ہیں آٹھ۔ سر ہیں چالیس پاؤں اک سو ساٹھ

۳۴ نا میں بیاہی نا میں کنواری۔ کالے سر کا ایک نہ چھوڑا سب کنواری کی کنواری

۳۵ نا میں کالی نا میں گوری نا کسی کے رنگ۔ سب لوگ مجھکو پیار کریں کیسا مجھ میں ڈھنگ۔

۳۶ نانا نانا بازار جانا۔ پیسے میں چار سودے لانا۔ کھانے کو حلوا کھیلنے کو ریوڑیاں پینے کو شربت نہانا اُن بکری کا چارہ۔

۳۷ ناتی ری ناتی تو بتا کہانی۔ نہیں تو ماروں گا برچھا تو نکلے گا پانی۔

۳۸ نا وہ سیکھ نا جیوے نا وہ اس تہ رنگ۔ کنجہ بدھ بیدھ کہت ہیں لال گلی کے رنگ

۳۹ نا وہ تومی نا وہ کاتی نا سناتی ہاتھ لیسار۔ بارہ مہینے پہن کے رہی وہ نہ اتار

۴۰ نا وہ تومی نا وہ کاتی نا وہ دھوبی دھوئے۔ کالے سر کے راجا پہنے کبھی نہ میلی ہوئے

۴۱ نا وہ آدم نا وہ پیر۔ کھاوے نا ادھر موتے نیر۔

۴۲ نا وہ کشتی نا وہ کھٹولا سدا رہے خشکی میں پڑا۔ جتنا لادو بیٹھ پیٹ۔ کچھ پاؤں نہ

ہیں نہ دھرے۔

۴۳ نا من نا وہ دو من نا وہ سیر نا ہے سوا سیر۔ اُٹھے تو دو سے نہ اُٹھے تو سو سے

۴۴ نا وہ ناری نا وہ نر۔ سدا رہے بھگوان کے گھر۔ سب کچھ چکھا ایک نہ کھایا۔ آگا پیچھا صاف دکھایا۔

۴۵ نا وہ ہاتھی نا وہ گھوڑا۔ نا وہ ناؤ نا وہ بیڑا۔ جتنا لاوے آنا لے۔ بن پانی وہ پاؤں نہ دے۔

۴۶ نا پیتا چھاؤں بڑا اگتا ناؤں۔ یہ گیل وہ گیل دیکھو نا پاؤں۔

۴۷ نا ہیں نا ہیں واکا ناؤں۔ ارتھ کرو یا چھاڑو گاؤں۔

۴۸ ناؤں انوکھا کہتا ساجے۔ کنک روپ دیکھ تیہ لاجے۔ گہنے دھرا پیچا جائے یا سمجھو کن کو یہی سمجھائے۔

۴۹ نائی کے رے نائی کے میں بات کہوں البیٹی۔ اسکی ساس اور یہ بری ساس، دونو ہیں ماں بیٹی۔

۵۰ نت وہ سکھا رہے دوارے مائیں بھونکت ہیں وہ کوکرنا ہیں۔ لکڑی سولی وا کے ناؤں۔ چلے پھرے وہ اپنے پاؤں۔

۵۱ نٹ چڑھے اور بانس بڑھے۔ نٹ اُترے گھٹ جائے۔ اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں کیا نٹ میں بانس سمائے۔

۵۲ نٹ چڑھے اور بانس گھٹے اترے سے بڑھ جائے۔ آلی وہ گن کون ہے کہ نٹ میں بانس سمائے۔

۵۳ نٹ چڑھے اور بانس گھٹے اور اُترے سے بڑھ جائے۔ اے سکھی میں تجھ سے پوچھوں نٹ مین بانس سمائے۔

۵۴ ندی کنارہ ایک پیڑ اُٹھا کنچن اس کا بھیس۔ مار بنے اس کے پیٹ میں میاں پلا پھر لیس

۵۵ ندی کنارہ کھڑا اکھڑا۔ ندی سوکھی تو پکڑا گیا۔

۵۶ ندی کنارہ کٹورا چھلکے۔ چور تکے لے نہ سکے۔

۵۷ ندی کے دھورے چل بکرے۔ سوکھ گئی ندی مر بکرے۔

۵۸ ندی میں کٹورا جھن جھن کرے۔ چور تکے لے نہ سکے۔

۵۹ نر اُلٹو ناری ہو جائے ناری الٹو نر کہلائے۔ نا کوئی کھائے نا کوئی چاکھے
عبرت ہو تو اسکو راکھے۔

۶۰ نر اوپر ناری رہے اور نر کو لیوے چھپائے۔ نر ناری پر جب پڑی تب چھینٹ
چھینٹ ہو جائے۔

۶۱ نر تنیس میں ایک ہے ناری۔ جگ میں دیکھو سب کو پیاری۔ من کچھ سوچ بچار
پرکھ مریں اور جیوے نار۔

۶۲ نر حاکم اور نار کسانی۔ تا ہم نیچ اُپجے بن پانی۔ نیم دھرم دوئے راس بتاوے
سبھی آس اپنو حق پاوے۔ حاکم جور دو ہتیا دے۔ نیائے کدھوں انیلے کھاوے

۶۳ نر سے پیدا ہوئی ہے نار۔ سب کوئی اس سے رکھے پیار۔ ایک زمانہ اُسکو
کھائے۔ خسرو پیٹ میں وہ نہ جائے۔

۶۴ نر بن ناری نیک نہ سجاوے۔ پرکھ رسیلا پیت بڑھاوے۔

۶۵ نر کے پیٹ جو ناری بسے۔ پکڑ کھلائے کھل کھل ہنسے۔ پیٹ پھاڑ جب
ناری گری۔ سو کوں لاگی پیاری کھری۔

۶۶ نر مکھ بتلا کر بوجھو یہ ہے پڑوں کی ریت۔ دو دیواروت ایک سجانت کی اڑین
کریں تجب پریت۔

۶۷ نر مکھ بر مکھ کو رس کون دھلوسا لوندی جاہ۔ جوں تار دسریں کوا دھک سوا لوٹا

۶۸ نر گند جا ہے جو ہیں گن کی جوے۔ تی ناری کوں لے سجے ہی سانتھ نت سوے

۶۹ نر اور ناری دو دو کٹھور۔ بھانت بھانت کی اوری اور۔ دیکھو ان دو نے گھر جاری دیئی ملائے دو ایک باری۔

۷۰ نر سالو ناری ہے گوری۔ رین سمیں انکی ہے جوری۔ پرکھ کا کام نار کے کرے

۷۱ نار نر ہو سنگ ہی چلے۔ بارہی بار کریں ہیر بیت۔ انکی سب سے نیاری ریت

۷۲ نر کو کوٹے نار ایک کرے۔ کہیں ریتی کہیں بھری۔ بھری ہوئی تب ریتی کری۔ ریتی کوں تب ہی پھر بھری۔

۷۳ نر میں ناری گھس گئی بھئی منہ چار۔ نر ہو ہو کے وہ ناری نکسی خنجر اکرے بچار۔

۷۴ نر میں ناری نیک نہ بھاوے۔ پرکھ رسیلا بیت بڑھاوے۔

۷۵ نر ناری ایک کٹھوری ڈبیٹھیں۔ جوں جوں بولیں توں توں میٹھیں۔ ایک نہائے ایک تاپن ہارا۔ نا مٹی نہ اینٹ نہ گارا۔

۷۶ نر ناری بن نا رہے نر بن رہے نہ تین۔ نر ناری سب پاس ہیں اوجھے سو پرہین

۷۷ نر ناری کا سہاؤ نوکھان پان میں سوئے۔ جوں جوں میٹھا میلئے توں توں کڑوا ہوئے۔

۷۸ نر ناری کا بھید سجن تم دل میں رکھنا۔ نر کو دینا مار ناری کو چوکس رکھنا۔

۷۹ نر ناری کا شدہ نظر میں رکھنا۔ نر کو مار ناری کو چوکس رکھنا۔

۸۰ نر ناری کہاوے سدا۔ آدھا بکرا آدھا گدھا۔

۸۱ نر ناری دو دو پاس بیٹھے۔ جوں جوں بولیں لاگے میٹھے۔ ایک سکے ایک نہاون ہارا۔ چل خسرو دم کوچ نگارا۔

۸۲ نر ناری کھلاوے اور سات منہ دھراوے۔ دو آگے دو پیچھے ایک اوپر دو نیچے۔

۸۳ نر ناری ایک جا بیٹھے۔ جب بولیں تب لاگیں میٹھے۔ ایک نہاوے ایک تاپن ہارا

۹۵ نسلیں دکھائی دیت ہیں یہ نیربابل ہیں ۔ جھٹ آئی پٹ پڑ گئی پی کو اوپر لیں۔
۹۶ نہ صورت نہ شکل نہ گنتی بھلی ہے ۔ خلقت اُسے کہتی پوشیدہ کلی ہے۔
۹۷ نظر طرفہ آج ایک بچہ پڑا ۔ جو تنہا رنج کے دقت پیدا ہوا ۔ ہوئی کچھ خوشی
جبکہ ماباپ کو ۔ تو پھر وہ وہاں سے سبھی چلتا بنا ۔ کیا راز جب ہم نے اسکو
تلاش ۔ تو ایران میں اُس طرف وہ ملا۔
۹۸ تحفت کھرکتا نہ بن گھرتپا ۔ کہیں ایسا انگ کھا تمنے سبھی سُنا۔
۹۹ نکچہ مُکھ سے ایسی بنی ۔ جس کارن تج گئی دھنی ۔ انگ سے اتری اور بھر گئی
وصورت چل نکلی اور رکٹ گئی دور۔
۱۰۰ نگری ایسی ایک موپاس ۔ تا میں آٹھ راؤ کا باس ۔ سب واہی نگری ہیں
رہیں ۔ کچھ آپس میں بات نہ کہیں ۔ جب نگری سے باہر آدیں ۔ اپنا اپنا بل دکھاویں
چند کوہی تیر تفنگ چلائے ۔ اسی میں ہار جیت ہو جائے۔
۱۰۱ نمک حرام رہے تنکوں کے گھر میں ۔ نمک چھوٹ کے نکلے اس کے تن سے
۱۰۲ نل پر نل کنول پہ تا تنا ۔ ایک دم آتا ایک دم جاتا۔

. . . .

. . . .

۱۰۴ اتنی سی بٹیا تھلیلا سا پیٹ ۔ آونگا جنوانو پھاڑیگا پیٹ۔
۱۰۵ اتنی سی ڈبیا ڈب ڈب کرے ۔ بن میں جا کر خبر کرے۔
۱۰۶ انگنوں کا ایک دیکھا مندر ۔ ورود دیوار نہ وا کے اندر ۔ اندر جھپا سمیں غوطہ
کھائے ۔ گیانی بیڑا پار لگائے۔
۱۰۷ اننگی نوٹنگی سو گھاٹ کے کپڑے پہنے پھر ننگی کی ننگی۔
۱۰۸ اننی ننی کیاریاں اور ننے ننے بیج ۔ کیا بوجھے بادشاہ کیا بوجھے وزیر۔

۱۰۹ اتنی سی لکڑی بن میں پکڑی۔ ٹائیں ٹائیں بولے۔ میں ہی ساری نگری کا کام سنواروں۔ تب بھی مجھے کون مارے۔

۱۱۰ نواب خان خاناں تیرے انگ لال جامہ۔ تیرے بند ہیں سنہری اور نواب کی ہے کچہری۔

۱۱۱ نو کہیں لے ہیں دس بیس۔ سائیں ملے رنگا دے سیس۔

۱۱۲ نوگنہ کا حصبنڈا۔ بن کمہار بنا ایک ہنڈا۔ بن ضامن جمائے دہی۔ نر کے پیٹ میں ناری رہی۔

۱۱۳ نوگز کا درخت سواگز کی ڈنڈی۔ بن کمہار بنی وہ ہنڈی۔ آنکھوں دیکھی خسرو کہے۔ مرد کے پیٹ میں عورت رہے۔

۱۱۴ نہ بنتا نہ تنتا نکرتا سنگار۔ برس روز پیچھے وہ رکھتا اتار۔

۱۱۵ نہ کاٹی نہ چھانٹی لیکری سٹاسٹ۔ خالی ہوا سمجھ گیا خصم دیکھ ہوا خوش۔

۱۱۶ نہ ہڈی نہ پر بن ہاتھ تال بجائے۔ بن استری اولاد۔ بن سیس مرد کہائے۔

۱۱۷ نہ ہمرا خصم نہ تمری جو۔ نیک دہرم سے رہیو سو۔ ایسا کیجیو کہ بالک ہو۔

۱۱۸ نہیں اگم کچھو مینہ کوات ماوس سبھی ناتھ۔ بولت کو بہت بیجری کالا دھے کتھا

۱۱۹ نہیں گھاٹ گھڑا نہیں ڈوبے ہاتھی کھڑے نہائیں۔ ساری برچھ پھنگ تک ڈوبیں چڑیاں پیاسی جائیں۔

۱۲۰ نہیں ہے نقلی ہے گی اصلی۔ آدھا دودھ ہے آدھی مچھلی۔

۱۲۱ نئے سجھون میں دیکھی ناری۔ ہے والی ابکی گلجاری۔ گالی چاہے مانی نہ لیجے ساجن واکو موہ کر لیجے۔

۱۲۲ نیا یار نارت کرے۔ چھل بل سی دوڑی پھرے۔ پہلے ست سے دوڑ بجائے۔ گھر کیسے سب کاج بنا دے۔ بدا ہوت کیسی پہچان سنکھ آدی جھگڑا اٹھان

سوڈا کرکٹ پھل پوری پرہاری۔ جھٹ نہ ہووے کوڑ کیکے ناری۔

۱۲۳ نیچے سے تو اتنا سا اوپر سے پھیر پھار پہنیرا رے۔ جب نار وں تب بم بم بولے تو جھ پہیلا میرا رے۔

۱۲۴ نیچے پیادہ کیکے جب کھاتا ہے جہاں۔ دو سندری لفظوں سے یہ بنائی ہے چھپیاں

۱۲۵ نیچے سے گول مول اوپر سے جھیلا ہے۔ ہاتھ لگا کر تار دینا بولے اسکا نام پہیلا ہے۔

۱۲۶ نیچے سے گیلی اوپر سے کھی لوگ کہیں پنہائی ہے۔ ایک چڑھا ایک اُترن لاگا ایکن ناک اُٹھائی ہے۔

. . . .

. . . .

۱۲۸ نیزہ بازوں کا ایک ہے لشکر۔ ایک پٹکے سے باندھتے ہیں کمر جس طرف رخ کریں برائے مصاف۔ ایک پل میں کریں وہ میداں صاف۔

۱۲۹ نیزہ بازوں کا ایک ہے لشکر۔ ایک ٹپکے سے باندھتے ہیں کمر۔ وہ کریں جس طرف برائے مصاف۔ گھر کے گھر کردیں ایک پل میں صاف۔

۱۳۰ نیلم کی ڈبیا زمرد کا ڈھکنا۔ پہیلی سمجھ کے بتانا بیہودہ نہ بکنا۔

۱۳۱ نیلم کی ڈبیا زمرد کا ڈھکنا۔ سوچ سمجھ کے بوجھنا بیہودہ نہ بکنا۔

۱۳۲ نیلی سیج پہ گوری رانی۔ رو رو کہے وہ اپنی کہانی۔ روئے تو عالم پھل پائے ہنسے تو سارا جگ جل جائے۔

۱۳۳ نیوجی نیوجی۔ تیرے بیچ ٹیڑھی کیوں جی۔ تیرے دونو پٹ برابر کیوں جی۔ تیرے تلے کی کالی کیوں جی۔

۱۳۴ نیہ بہوت اَیت کٹھن سو سہج بجانے کوئے۔ نیہی نیہ بڑھائی کے آپ سکھ کل ہوئے

باب واؤ

۱ وا بن مو کو سمجھو ن نہ سجھاوے ۔ جفت نہیں پیالے تک کہاوے ۔

۲ وا پنچھی بتلائے جو جاے کہیں نہ آئے ۔ کالا منگے سولی چڑھتے ننگم لپیٹ جل جاے ۔

۳ وارے ربا تیرے کام ۔ باہر ہڈی اندر چام ۔

۴ واکی عربی تو ہراد حرم ۔ ترکی کہدے کا ہے سرم ۔ سجھا کا پوچھت کا ہے ڈھنگ ۔ تھوڑوں اور دن ناہیں سنگ ۔ چیست ہر ادصاف بگو ۔ رخشاں کن اوصاف بگو ۔ قل یا ہذا عبد اللہ ۔ رخشاں کردم ہیچ ماہ ۔ کہہ تو بھی کچھ اس کا بوجھ ۔ دل ہی دل میں اپنے سوچ ۔ ملخی اکبر بات بوجھ ۔ سو نادیں قالیسی سوزے دور ۔ انشا اللہ کرو درست ۔ ہر کہ بفہمد باشد سست ۔

مطلب

۵ واہی کے سر سہرا جو بوجھے یہ بات ۔ سورج بیٹھو راہ کہہ ماوس کے ادھرات ماوس کے ادھرات کہاں سے سورج آیو ۔ چلیں نہیں اک پنڈ منوں کہہ باندھ بٹھایو ۔ سو سجھا سکل سروپ کے جیتے ہی سب تا ہی ۔ سجھا گو نت سو جانئے جو پاوے واہی ۔

۶ وحدت میں ہم غرق ہوئے دوئی سے منہ موڑے ہیں ۔ اک اللہ کے بندہ ہیں دو اللہ کو اوڑھے ہیں ۔

۷ وقت تھا دوپہری ۔ بادشاہ کی نتھی کچہری ۔ جامہ تھا سنہری ۔ بنا تھے روپہری

۸ وہ تیرے ہاتھ میں اور تو اس کے پیٹ میں ۔

۹ وہ آیا تو بوجھ پہیلی ۔ چار یار تنیس سہیلی ۔

۱۰ وہ چیز جس پر سب چڑھیں ۔ گنونت ہی اسکو پڑھیں ۔

۱۱۔ وہ چیز کیا جو زمین میں نہیں۔ وہ چیز کیا جو آسمان میں نہیں۔ وہ چیز کیا جو قرآن میں نہیں۔ وہ چیز کیا جو زبان میں نہیں۔

۱۲ وہ سونیکی ڈبیا امرت بھری۔ کسولی کی جیپر ڈھکنی دھری۔ جو کچھ تم کہو سو وہ ہی سہی۔ پہیلی یہ خسرو نے کیسی کہی۔

۱۳۔ وہ کون چیز ہے دنیا میں غور سے پکھو۔ بقدر ذرۂ ادنے ہو پہلے جسکا وجود
جو کوئی چاہے بڑہا کے اُسے تو اکدم میں۔ ذراسی سعی میں ہووے ہزار من موجود
ہر ایک شہر ہر ایک گاؤں میں ہر ایک گھر میں۔ ہمیشہ رہتی ہے موجود اور نہ ہو مفقود
خدانخواستہ دنیا سے ہو اگر معدوم۔ تو کاروبار ہو سارے جہان کا مسدود
بڑہا ہے رتبہ بس اس درجہ کا عالم پر۔ کہ ایک فرقہ نے اپنا بنایا ہے معبود
زبان تازی و ہندی و فارسی میں فقط۔ ہے تین حرف سے نام اسکا دیکھو تو معدود
عجیب شے ہے کہ وصف اسکا کیا تکلیفی۔ ہے جس سے پیش نظر قدرت خدا ودود

۱۴ وہ کیا چیز ہے جس سے باندی کے ہاتھ کالے اور بیوی کا منہ کالا۔

۱۵ وہ کیا چیز ہے جو بڑھتے بڑھتے گھٹ جائے۔ اسے بوجھ نا پاؤ گے گر سارا وقت نیٹ جائے۔

۱۶ وہ کیا چیز ہے جو گھٹتے گھٹتے گھٹ جائے۔ اور بڑھتے بڑھتے بڑھ جائے۔

۱۷ وہ کیا چیز ہے جو کبھی گھٹے نہ بڑھے۔ تجھ جیسے کوئی چھیلے نگھڑے۔

۱۸ وہ کیا ہے جسے کھلا تیلاؤ۔ چاہے ہو جاؤ کھاؤ۔

۱۹ وہ ناری ہے کونسی تا کرو تشخیص۔ کبھو پڑھن لکھنے لگے کبھو نار کے سیس

۲۰ وہ میرے ہاتھوں میں اور میں اس کے پیٹ میں۔ بوجھو پہیلی نجم کی اپنی سلیٹ میں۔

۲۱۔ وہ چلے نا چلے وہ بھرے بھر جائے۔ پیٹ کبھی تھیں آئے دن دن اور رات دکھا

۱ ہاتھ باندھے پاؤں باندھے اور باندھا اس کا مکھ۔ جیتھ کی پیٹھ پہ چڑھی دیکھ پرائے کا سکھ۔

۲ ہاتھ بھی کاٹے پاؤں بھی کاٹے اور کاٹی منہ کی صورت۔ زندہ اوپر مردہ بیٹھے دیکھے مورت کی صورت

۳ ہاتھ نہ پیر سب جدا جدا۔ ایسی پتلی گھڑی خدا۔ جب پتلی بن ٹھن کر آوے۔ ہر چوٹ پہ پتلی ستاوے۔

۴ ہاتھ نہ پیر سے سیاؤں کرے۔ چڑائے سے وہ خرخر کرے۔ اپنے شکار کو وہ پکڑے۔ تاک تیں دم اس کا کرے۔

۵ ہاتھ پاؤں دونوں سے عاری۔ پیٹ پیٹھ سے مندر خالی۔ پر اتنا بینے بوجھ نکالا۔ بوجھ نہیں جب وہ ہے پالا۔

۶ ہاتھ پاؤں سکھ سلائی۔ چوڑ طباق سا دے ہے دکھلائی۔

۷ ہاتھ چڑھے دس بیس کو کاٹے۔ وقت پڑے پر پتھر چاٹے۔ اس چھوڑ ہاتھ لگی صرلی۔ تاپیتا آشیرہ ہرلی۔

۸ ہاتھ چڑھے نگر نگر پھیرے۔ جب دیکھو تب روتا ہے۔ امیر خسرو یوں کہیں۔ کہ بن دادا کا پوتا ہے۔

۹ ہاتھ رس کی چھکی سیدھی نیک نہ ارا کھائے۔ سنگ لگے دو ڑی سپھرے کہیں آوے کہیں جائے۔

۱۰ ہاتھ سے باندھیں سر سے کھولیں۔ کہیں نجم تب منہ سے بولیں۔

۱۱ ہاتھ سے بٹیا پالو۔ بال پوس کے گھام میں ڈالو۔ مالی اچھا گی ایسو کیجیو۔ کر پیار آگ میں دیجیو۔

۱۲ ہاتھ کاٹے پاؤں کاٹے کاٹے منہ کی مورت۔ زندہ اوپر مردہ ناچے دیکھیہ موے کی صورت۔

۱۳ ہاتھ کاٹے پاؤں کاٹے کاٹی منہ کی مورت۔ جیتے جسم پر ہو بیٹھی تم دیکھو ان کی صورت۔

۱۴ ہاتھ کاٹے پیر کاٹے کاٹی سر کی مورت۔ زندہ اوپر مردہ چڑھے دیکھیہ موے کی صورت۔

۱۵ ہاتھ کاٹے پیر کاٹے کاٹی بیچ کی چلتی۔ نہا دھو کے پہن لی سبھی دیکھیہ موے کی سختی۔

۱۶ ہاتھ کتروں پیر کتروں کتروں منہ کی چلتی۔ زندہ اوپر مردہ چیلا دیکھیہ موئے کی سختی۔

۱۷ ہاتھ کٹائے پاؤں کٹائے کٹائی سر کی چلتی۔ زندہ اوپر مردہ چڑھے دیکھیہ موئے کی مستی۔

۱۸ ہاتھ لال پاؤں لال۔ پاؤں کی پازیب لال۔ بچھوے ہیں چھناک ڈال کے بازو بند توڑ ڈال۔ مالی تیرے باغ میں ایسی گوری آئی تھی۔ پنجرے میں ڈال طوطی بلائی تھی۔ ندی کنارہ کمانچی بجائی تھی۔

۱۹ ہاتھ لگائے گلگلا۔ اب لگائے ہوئے کڑا۔ آنکھ لگا کے دیکھیہ چھٹاک اندر پڑا۔

۲۰ ہاتھ لیے دس دس کو کاٹے۔ پیاسی ہو تجھ کو چاٹے۔

۲۱ ہاتھ میں بولے سر پہ چڑھے۔ تا کا ہو کا بھجن کرے۔ جاگ ہو وہ وے بتا سوکھ ساری رات سیجھ رے۔

۲۲ ہاتھ میں چکنا منہ میں میٹھا۔ یہ مطلب گول مول ہے ڈھیلا ڈھالا۔
۲۳ ہاتھ میں لیجئے دیکھا کیجئے۔ سمجھ کچھ اسکا لیکھا کیجئے۔
۲۴ ہاتھوں پڑی بیڑی زلف پڑی زنجیر ہے۔ گلا گھٹا کا پورا ہوں میں اور قتل کی تدبیر ہے
۲۵ ہاتھوں لوٹی دھوپ میں پڑی۔ جوں جوں سوکھی ہوئے بڑی۔
۲۶ ہاتھوں چڑھکر سیجھ سے وہ گھر میں جس کے اوپر روتا ہے۔ خسرو کہے یہ اچنج آوے بن دادا کا پوتا ہے۔
۲۷ ہاتھی ہاتھ سنتنیا کا ندھے۔ چلے جات ہیں گٹھری باندھے۔
۲۸ ہاٹ جاؤں، بنیار جاؤں لال مرغا داب جاؤں۔ چلئے وہ زبان جو نہ بتادے اس کا ناؤں۔
۲۹ ہاڈ کا کوٹ چام کی بار۔ تامیں سدا بسے اک نار۔ جب بولے تب کوہ، لہئے سب رس سہت بناں رس کھئے۔
۳۰ ہاڈ ماس اس کے انیک۔ اور پسلی پسلی ملیوا کے چھینک۔ میں تجھ سے پوچھوں ایسو۔ اسمیں جیو رہے کیسو۔
۳۱ ہاڑ کی دیہی اُجل رنگ۔ لپٹا رہے ناری کے سنگ۔ چوری کی نا خون کیا اس کا سر کیوں کاٹ لیا۔
۳۲ ہاڑ کی دیہی اُجل رنگ۔ لپٹا رہے ناری کے سنگ۔ نا مارا نا خون کیا۔ بن پوچھے سر کاٹ لیا۔
۳۳ ہاڑ نہ گوڈ بیڈ واکے دانت بھی نہیں۔ واکے نینوں پڑ گئی پلکی سر میں بال بھی نہیں
۳۴ ہاں ہاں جیسے پاؤں دو بانہاں۔ کمر پہ کولا ناچے یہ تماشا کہاں۔
۳۵ ہاں ہاں ہاں جو رٹا نگیں دو بانہاں۔ کالے پہاڑ پہ ٹلوا ناچے یہ تماشا کہاں۔
۳۶ ہاے ہاتے اور دونو ٹانگ بچھائے۔ ایک ہاتھ سے پکڑے اور ایک ہاتھ سے کھائے

۳۷ ستھ رس کی چسکی سندھی نیک نہ مارا کھاوے۔ سنگ لگے وو ڑی سپھرے کہیں آوے کہیں جاوے۔

۳۸ سنحصیلی پکڑ کر معما کہو۔ ذرا غور کر کے اسے بوجھ لو۔

۳۹ ہڈی ہڈی کے اوپر بال۔ بال کے اوپر کھال۔

۴۰ ہرا پتا ڈھنڈال ساہاتھی جیسے دنتھ۔ اسکا پتا بتا کے روٹی کھانا کنتھ۔

۴۱ ہرا دکھاوے لال بناوے۔ ایسکھی وہ کیا کہاوے۔ ساون میں وہ گھر گھر سچرے۔ باندھے ہاتھ اور پیاں پڑے۔

۴۲ ہرا ڈابالال ڈابا ڈابا ہے زردائی۔ آس پاس تماشا دیکھیں جنت سے سچر آئی۔

۴۳ ہرا روپ ہے پنج وہ پات۔ مکھ میں دھرے دکھاوے جات۔ تین لیتو سے ادھک پیار۔ جانت ہیں سب ہی نرنار۔ ہر ایک سبھا کا راکھے مان۔ چترا ہے تو لے پہچان۔

۴۴ ہرا لہریا پہنے سبھیت۔ اودا ڈنڈیا پیلی جھینٹ۔

۴۵ ہرا منگا ہری چلنی۔ جو اسے نہ بوجھے ناک نہ رکھے اپنی۔

۴۶ ہرا سوتے جب دودھ پلاوے۔ جب سوکھے تب ماس کھلاوے

۴۷ ہر جیسے کو تیسا۔ کہیں سجن یہ اچنبا کیسا۔

۴۸ ہر مُرمُر ہر کُر کُر ہر سے سوا آہا ہا ہا:

۴۹ ہر مندر کے اندر سوے۔ اور سو باغ باغیچہ میں۔ نر ناری کے ہاتھوں نکلے بوجھ پہیلی موری رے۔

۵۰ ہرن کھڑا تھا حوض سچر اتھا۔ حوض سوکھ گیا ہرن سبھاگ گیا۔

۵۱ ہری ہری کی زمین پیلی مالی چتر سجان۔ ہاتھوں بویا آنکھوں سینچا مکھ سے کرے بیان

۵۲ ہری سبھری ایک سندر نار۔ نر ناری کا کرے سنگار۔ بن ٹھن کر جب کام

میں آوے۔ رکت بہا بکنیلھے کو جاوے۔

۵۳ ہری تھی من بھری تھی۔ نولاکھ موتی جڑی تھی۔ راجا جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی۔ آیا موا جاٹ کا سھداک دلیسے گہری تھی۔

۵۴ ہری تھی کچھ پیلی تھی کیسر کا سا رنگ۔ گیارہ دیور چھوڑ کے چلی جیٹھ کے سنگ۔

۵۵ ہری ٹوپی اور لال رنگ گلے میں ایک پیلا ہے۔ اس پہیلی میں ہنر نہیں اس کا نام پہیلا ہے۔

۵۶ ہری دھرتی خوب چڑھتی نئی جوبن والیاں۔ کان چھیدے پونچھ لمبی میٹھی دھولی دھاریاں۔

۵۷ ہری ڈنڈی سبک دانہ۔ وقت پڑے پر مانگ کھانا۔

۵۸ ہری ڈنڈی لال کمان۔ توبہ توبہ کرے پٹھان۔

۵۹ ہری رکابی دہولا سجات۔ لینا پھول ہاتھوں ہاتھ۔

۶۰ ہری زمین کھر کھر کانٹے۔ جو کوئی ہماری پہیلی نہ بتائے اس کے ناک کان کاٹے

۶۱ ہری استلی انار کا دانہ۔ بتاؤ مورکھ ہمارا کھانا۔

۶۲ ہری تھی دودھ جٹی نام بالی بھولیاں۔ کان چھیدے مگر موٹے اوپر کالی دھاریاں۔

۶۳ ہری ہری ہر بار ول ہر کی جپی بہنے زر کی۔ سوداگر مول کرے سونا دونگی تول کر

۶۴ ہری ہری اک سندر نار۔ سر ناری سے رکھے پیار۔ جو کوئی واکو لادے انگ تب وہ لال دکھاوے رنگ۔

۶۵ ہری ہری دوب کنول کا پھول۔ نبیجے ملتان نبیجے سلطان لگا سجدہ یان۔

تنبولن چھکڑا۔ آگئی بلی توڑ گئی تلی۔ سات کبوتر جا ٹینگے دلی۔ کہو کبوتر کیا کیا

خبریں پورب پچھم جاتے تھے۔ شاہزادی بڑو سوتی تھی۔ پھولوں کے پنکھے ہوتے تھے۔ گیندوں کی ماریں پڑتی تھیں۔

۶۶ ہری ہری ڈالی موتیوں کی جالی۔ چاند کی بہن سورج کی سالی۔

۶۷ ہزار جتن کر واد بنائی۔ واو کی گھنڈی ہے میں لگائی۔ ایسکی ساجن پہنچی ہو تو لکھو چٹھی۔

۶۸ ہل ہل کی زمین تیلی مالی چتر سجان۔ ہاتھوں بووے آنکھوں دیکھے منہ سے کرے بیان۔

۶۹ ہل ہل کی زمین تیلی مالی چتر سجان۔ ہاتھوں بوے نینوں سینچے مکھ سے کرے بیان۔

۷۰ ہم تو شادی سمجھ کے گھر آئے۔ پھول اور پان سے تر لائے۔ شکے کے گھر میں ہم نے دکھ پائے۔ پہلے باندھے گئے اور لٹکائے۔

۷۱ ہم جبتے پیا بہت سے روئے۔ ہم موئے پیا بہت سوئے۔

۷۲ سہما یہ ہے حیوان کا یہ بات جو دل سے سہولی ہے۔ دانا ہو سو بوجھے اسکو نیم تقل اور موتی ہے۔

۷۳ ہم شکر ہم شیریں ہم غٹے میں غٹا غٹ۔ ہم کھائیں ہم توڑیں ہم جیت میں چٹا چٹ۔

۷۴ ہم کھٹا ہم سہمانی نا۔ تم دہائی مچائی نا۔ ہم تمکو بچائی نا۔ تم روئے کاہی نا۔

۷۵ ہم ماں بیٹی تم ماں بیٹی چلے باغ کو جائیں۔ تین نیبو توڑ لئے تو ایک ایک کیسے کھائیں۔

۷۶ ہم تم ہم چھ پاؤں دو سر۔ ایک تماشا ہمنے دیکھا۔ پیٹھ کے اوپر دم

۷۷ ہمیں دو تم سو رہو۔ آنکھ میچ کر کروٹ بھی نہ لو۔

۷۸ ہندو مسلمان اس کو بیویں ایک دوجے کا جھوٹا - جو کوئی اسمیں عذر کرے ہے وہ مضطر جھوٹا -

۷۹ سوت بیام سے اجر ونیٹ پھول ڈھگ باس - نیہ مئی ہو بجات ہیں بال ملن کی آس -
آشفتہ محبت

۸۰ سوت ہوت اور سوت ندی ہے - تب ہی سوت جب مُنہ پر لیسے - کوئیں کنارے گھنیری ہو - جو جل سینت نہ دلوے کبھو -
دکھائی نہیں دیتی

مغت - سفید - ٹھنڈا -
۸۱ ہوتی ہیں وہ نیاری نیاری - سر پر بند ھن بچکاری - جب تک انکو کھولیں نہیں - الگ الگ وہ ہو وہیں نہیں - غریب امیر کو دیں وہ کام - اسکو لو تم ہاتھہ میں تھام

۸۲ ہنسے کھیلنے بازار گئے جس نے دیکھے اس نے لئے - ہیے چور نہ تھے بخیر سولی تیوں دیئے -

۸۳ ہے ایک اور کہتے ہیں ڈیڑھ - بوجھ تو بوجھ نہیں تو کوا ڑے بھیڑ -

۸۴ ہے سہ حرفی تین نقطوں کی یہ پیاری چیستاں - صورت رتبہ ہے نام اسکا زمانے میں عیاں - جسمیں فیض اس کا سماوے تازہ تر ہو جاوے وہ - جو کوئی اُسمیں سماوے اسکو ہووے خوف جاں

۸۵ ہے سہ حرفی لفظ پر دو ہی کا ہونا نیک ہے - راس وجیپ جیوں شمع روشن ہے کہ صورت ایک ہے -

۸۶ ہے یہ لڑکی لڑکا کس کا - بھائی بھتیجا کہئے کس کا - جس یہ جایا اس میں جائی - اس کا باپ ہے میرا بھائی -

۸۷ ہیلی ری ہیلی تو ہلدی میں رہلی - چٹاخ چوما لیگئی مہا دُکھہ دیگئی -

۸۸ ہیلی ہیلی ہلدی سے پیلی - چٹاخ چوما لیگئی کچھہ تینوں دیگئی -

۸۹ ہے گوری ات پاتلی ات کومل سب گات تھہ - کوئی نہ پوچھے بات ری جلی پیا کے ساتھہ

۹۰ ہے گوری اور مسند اکیرا ایک بال نہیں تا سر پر۔ بہ نیہ جا سوں نیہ نیا سے پھوگ باہیں کرے جو چاہے۔ (پشت زن عورت)

۹۱ ہے نصف تو اسم ذات کی صورت۔ دن کی صورت نہ رات کی صورت۔ کام آوے وہ دردمیں جو لکھے انشا۔ تو سمجھ قلم دوات کی صورت (خوشی)

۹۲ ہیں دو ناری ایک ہی رنگ۔ ہاٹ میں چھوڑیں نہیں سنگ۔ دو دو جیبہ پاؤں ہیں اونکے۔ سر پہ ایک ایک سینگ ہے تن کے۔ جو دونو پہ ہووے سوار۔ تو لے چلیں نا کریں انکار۔ (مضبوط)

۹۳ ہیں دو ناری سندر نار۔ نا نہیں پردہ سے بار۔ وہ دو سب کو چھپ دکھلاوے۔ ہاتھ نہ ہرگز کیسے آوے۔ (انکار۔ دوید) (خوبصورتی)

۹۴ ہیں سب کن کنبن میں رہے۔ تا کو سب جگ بس ہی کہے۔

۹۵ ہیں گلیل اور سیٹکیاں دھرے گلوے دوے۔ پن کن مارین تاک کھاوے گے نہیں کوے۔

۹۶ ہیں نربیس بے لاج کے لڑیں بھڑیں ایک ساج۔ وے اکڑیں بہت ہی دھریں سر تاج۔

۹۷ ہے وہ نارا کہتے آدھا۔ سب مل ٹھور ٹھور کیوں باندھا۔

۹۸ ہے وہ لاڈلی پیا پیاری۔ ایک پہیلی بتا ہماری۔ نا نہیں وہ نار کہا دے آپن کو یہ نار بلادے۔

۹۹ ہیا کٹھور کومل بدن دُرجن سنگ لبرام۔ ایک بیر میں کہت ہوں پھر نہ لیہوں نام۔

جب ہی ایک دوجے کو کھائیں۔

۱۴۔ یہ اچرج ہم دیکھ آئے۔ نر ناری میں سب ہی انکانے۔ تری پتر ست دکھاویں دوسرے۔ آگے نر اور پاچھے جوئے۔

۱۵۔ یہ ایک اچرج ہم نے دیکھا۔ اک ناریکا یہ سب ہی لیکھا۔ ماریں کوٹیں لیویں کام بن توڑے کوئی نا لے نام۔

۱۶۔ یہ رنگی ادب گنی بڑی ہنس کی نار۔ سبھی لپیٹ کے سوہی کبھی بٹرت سے دوا

۱۷۔ یہ کلینگ کی ریت دیوانی۔ آگ لگا کے لاویں پانی۔

۱۸۔ یہ ہر دو مقطع ہیں نرنگ رس کے بھرے سارے چھریوں سے انھیں کاٹیں دانتوں سے انھیں بچھاڑیں۔

۱۹۔ یہ ناری لوڑانی کی لگیں ایک نرنال۔ پکڑ ہوت وے ناری بنت پیت رس پال۔

۲۰۔ یہ ہی اچنبا آوے مورنے۔ سیس کٹے کیوں اسنگڑا ہوئے۔

تمام شد

الف ممدودہ
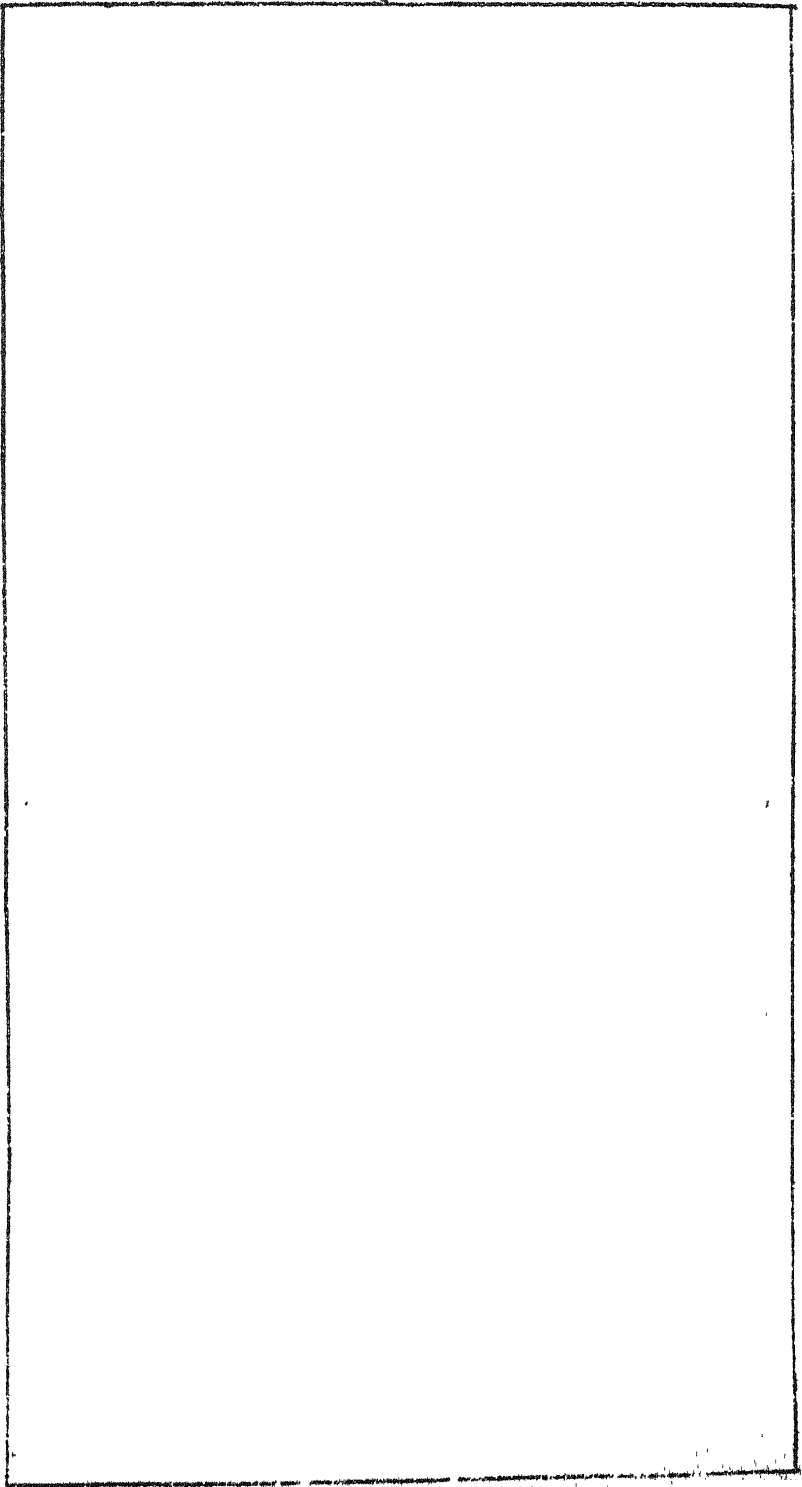
(۱) آسمان ستارے (۲) جوتی (۳) حقہ (۴) بانسلی (۵) نند وبیٹی
گوٹ چوسر (۶) کواڑ (۷) نیند (۸) رتی (۹) سوری ۔کتیا۔
گا ۔ ۔ بکری کے تھن (۱۰) نگڑ (۱۱) (۱۲) چرخہ (۱۳) کھاری
بادلی (۱۴) چرخی (۱۵) باپ (۱۶) خال یعنی تل (۱۷) عصا یعنی لاٹھی
(۱۸) عصا یعنی لاٹھی (۱۹) انگیا یعنی عطر (۲۰) دفتر (۲۱) خرگوش
(۲۲) نیم کا درخت (۲۳) حجام یعنی نائی (۲۴) خرگوش (۲۵) ہرتال (۲۶)
حقہ (۲۷) گالی (۲۸) کاجل (۲۹) دسپناہ (۳۰) اشرفی (۳۱) پنیر
(۳۲) کاجل (۳۳) نام (۳۴) آری (۳۵) پورانی (۳۶) ہرتال (۳۷)
آشنائی (۳۸) کھنور کلی (۳۹) کھٹمل (۴۰) اناج کی کوٹھی (۴۱) پرچھائیں
(۴۲) محرم کرتی (۴۳) مستی (۴۴) کرتی (۴۵) مشک (۴۶) لقمہ یا نوالہ
(۴۷) سنگھاڑہ (۴۸) (۴۹) بادل (۵۰) پونٹ (۵۱) انار آتشبازی
(۵۲) ہولی (۵۳) حقہ (۵۴) (۵۵) بالی ۔آم ۔ انار ۔کنگھی (۵۵) مکھن ۔چھاچھ
(۵۶) آئینہ (۵۷) بچھو (۵۸) پونٹ (۵۹) بھونرا (۶۰) آری (۶۱) آری

(۷۰) کپاس (۷۱) کھونٹی (۷۲) اولا (۷۳) کواڑ (۷۴) انگیا کرتی (۷۵)
آرسی (۷۶) سنگھاڑا (۷۷) سنگھاڑا (۷۸) کاجل (۷۹) خندق یعنی کھائی۔
(۸۰) کھائی (۸۱) گنا (۸۲) قرآن شریف (۸۳) پرچھائیں (۸۴) مچھلیوں کا
جال (۸۵) خشخاش (۸۶) کنکوا (۸۷) حقہ (۸۸) تیر (۸۹) ڈھال (۹۰)
سبھنگ (۹۱) قینچی (۹۲) سیمرغ (۹۳) آنکھیں (۹۴) گھڑیال (۹۵)
کمہار کا چاک (۹۶) تشنہ داف یا مٹھیاؤ حقنے کا (۹۷) پان (۹۸) پرچھائیں
(۹۹) کتاب (۱۰۰) نغمہ (۱۰۱) چراغ (۱۰۲) چرخا (۱۰۳) تنور (۱۰۴) حقہ
(۱۰۵) حقہ (۱۰۶) بانسی (۱۰۷) سورج (۱۰۸) گبریلا (۱۰۹) مہر (۱۱۰) لالا
(۱۱۱) چکی (۱۱۲) تستہ یاران یا سپچا۔ بیسنا (۱۱۳) گورکا سجھنگا (۱۱۴) گورکا
بھنگا (۱۱۵) تمام (۱۱۶) گورکا سجھنگا (۱۱۷) ماباپ (۱۱۸) جاے جوگی
(۱۱۹) بئے کا گھونسلا (۱۲۰) روپیہ (۱۲۱) ماچا (۱۲۲) افیم یا بندوق۔
(۱۲۳) جوتی (۱۲۴) قینچی (۱۲۵) کسیرو (۱۲۶) سوری (۱۲۷) شمع (۱۲۸) ناک
وسنک (۱۲۹) ناک وسنک (۱۳۰) کسیرو (۱۳۱) چلمن (۱۳۲) لال (۱۳۳)
قلم۔ دوات۔ کاغذ (۱۳۴) خفا (۱۳۵) ہنسلی (۱۳۶) سراسری (۱۳۷) کمہار کا
چاک (۱۳۸) کمہار کا چاک (۱۳۹) کمہار کا چاک (۱۴۰) گیہوں کی بال (۱۴۱)
رحل (۱۴۲) کھڑاویں (۱۴۳) گاسے یارنی (۱۴۴) چکی کا رہانا (۱۴۵) گورکا بھنگا
(۱۴۶) آم (۱۴۷) کنواں (۱۴۸) آم (۱۴۹) گوہ (۱۵۰) گوہ (۱۵۱) گوہ
(۱۵۲) آم (۱۵۳) دن (۱۵۴) گوہ (۱۵۵) ناؤ (۱۵۶) ناؤ (۱۵۷) ناؤ
(۱۵۸) برما (۱۵۹) طبلہ (۱۶۰) بیج (۱۶۱) آسمان تارے (۱۶۲) بیگن
(۱۶۳) آنکھیں (۱۶۴) کنواں (۱۶۵) اوس (۱۶۶) اوس (۱۶۷) املی
(۱۶۸) بونٹ (۱۶۹) سنگھاڑا (۱۷۰) ستارے (۱۷۱) انگیا (۱۷۲) چکی

(۱۷۳) گھڑیال (۱۷۴) مچھر (۱۷۵) اولا (۱۷۶) آم (۱۷۸) سنک
(۱۷۹) گونڈا (۱۸۰) گولر کا سبھنگا (۱۸۱) گولر کا بھنگا (۱۸۲) انڈا (۱۸۳)
پان۔ چھالیہ۔ کتھا۔ چونا (۱۸۴) مچھلی کا بال (۱۸۵) پیچھہ (۱۸۶) بیگن
روئی (۱۸۷) کیلے کا درخت (۱۸۸) انجن (۱۸۹) انار (۱۹۰) جوتی۔
(۱۹۱) گولر کا بھنگا (۱۹۲) چھالیا۔ پان۔ چونا۔ کتھا (۱۹۳) حقہ (۱۹۴)
سورج (۱۹۵) گولر کا سبھنگا (۱۹۶) انار۔ جالی۔ جوئی (۱۹۷) بھونرا (۱۹۸)
ٹیسو کا پھول (۱۹۹) اولا (۲۰۰) ٹیسو کا پھول (۲۰۱) پیٹ بیچنا
(۲۰۲) کسیرو (۲۰۳) چراغ بتّی (۲۰۴) ناگ پھنی (۲۰۵) حقا (۲۰۶)
حقا (۲۰۷) بیڑا (۲۰۸) حقا (۲۰۹) حقا (۲۱۰) مہندی (۲۱۱) سنگھاڑا
(۲۱۲) چاند (۲۱۳) تھیلی (۲۱۴) عینک (۲۱۵) شال دوشالہ (۲۱۶)
بطخ (۲۱۷) کلی حقہ کی (۲۱۸) برچھی (۲۱۹) سانپ کی کینچلی (۲۲۰)
پرچھائیں (۲۲۱) عینک (۲۲۲) موت (۲۲۳) اکاس بیل (۲۲۴)
دن رات (۲۲۵) چھال شہد (۲۲۶) شہد (۲۲۷) چیونٹیاں۔
(۲۲۸) سنگھاڑا (۲۲۹) مٹکا۔ آبخورہ (۲۳۰) جہاج (۲۳۱) سنگترہ
کنگھی (۲۳۲) غنچہ یا کلی (۲۳۳) مرغ (۲۳۴) سوئی تاگا (۲۳۵)
آک کی بڑھیا (۲۳۶) قفل۔ کنجی (۲۳۷) ازار بند (۲۳۸) حقا (۲۳۹) انڈا
(۲۴۰) رس بھری (۲۴۱) رنگترہ (۲۴۲) مچھر (۲۴۳) ظلم (۲۴۴)
کدو۔ تومبا (۲۴۵) مسجد (۲۴۶) بھٹا (۲۴۶) قفل۔ کنجی (۲۴۷) تھیلی
(۲۴۸) ہاتھ یا پنجہ (۲۴۹) اینٹوں کا پجاوہ (۲۵۰) قلم۔ دوات (۲۵۱)
قبلہ نما یا قطب نما (۲۵۲) چرخا (۲۵۳) آم (۲۵۴) تمباکو (۲۵۵) فوارہ
(۲۵۶) خربوزہ (۲۵۷) قفل کنجی (۲۵۸) کمہار کا دورا (۲۵۹) پجاوہ [illegible]

(۲۶۰) فوارہ (۲۶۱) کنگھا (۲۶۲) دستپناہ (۲۶۳) توا (۲۶۴) کمہار کا چاک
(۲۶۵) سرہندے (۲۶۶) آم (۲۶۷) پجاوہ اینٹیں (۲۶۸) آئینہ
(۲۶۹) تکیہ (۲۷۰) دوات۔قلم (۲۷۱) فوارہ (۲۷۲) کمہار (۲۷۳) چرخہ (۲۷۴)
پنکھا (۲۷۵) پلنگ یا کھٹنگ (۲۷۶) پردہ یا پتنگ (۲۷۷) پتنگ (۲۷۸) قبلہ نما یا
قطب نما (۲۷۹) تیر (۲۸۰) گلاب کا پھول (۲۸۱) انڈا (۲۸۲) انڈا (۲۸۳)
بتاشہ (۲۸۴) گاجر (۲۸۵) ڈولی (۲۸۶) حقہ (۲۸۷) سوئیاں (۲۸۸) پوشش
(۲۸۹) جھاڑو (۲۹۰) پنساری کیسر (۲۹۱) گاؤتکیہ (۲۹۲) آنکھ (۲۹۳)
کپڑا (۲۹۴) کیکر (۲۹۵) اٹیرن (۲۹۶) اٹیرن (۲۹۷) پیٹ بھینا (۲۹۸)
عینک (۲۹۹) تربوز (۳۰۰) لعل (۳۰۱) پلکیں۔آنکھیں (۳۰۲) گھونسی
(۳۰۳) کنکوا (۳۰۴) گنا (۳۰۵) کان (۳۰۶) مشین کی سلائی (۳۰۷)
انڈا (۳۰۸) گھڑیال (۳۰۹) جھنڈا (۳۱۰) امربیل (۳۱۱) بیٹ کا بچہ
(۳۱۲) آک کا درخت (۳۱۳) آک کا پیڑ (۳۱۴) قلمدان (۳۱۵) چراغ
(۳۱۶) نیم (۳۱۷) آم (۳۱۸) گھڑیال (۳۱۹) گھڑیال (۳۲۰) سنبولی
(۳۲۱) آنکھ کی پتلی (۳۲۲) کنگھی (۳۲۳) چارہ (۳۲۴) گلاب کا پھول (۳۲۵)
چھاؤں (۳۲۶) قلم (۳۲۷) سیپی (۳۲۸) کنجلی (۳۲۹) چراغ (۳۳۰) چراغ
(۳۳۱) پیٹ بھینا (۳۳۲) چوکھٹ (۳۳۳) گھنگچی (۳۳۴) منتھی (۳۳۵) آسمان
تارے (۳۳۶) مسجد (۳۳۷) عینک (۳۳۸) ڈال (۳۳۹) سنگھاڑا (۳۴۰)
قلم (۳۴۱) چرخا (۳۴۲) ریل (۳۴۳) مچھر (۳۴۴) چیل۔کوا۔بلبل
(۳۴۵) جونک (۳۴۶) مونڈھا (۳۴۷) چھری (۳۴۸) چکی یا لٹو (۳۴۹)
دھواں (۳۵۰) مور (۳۵۱) سرسری (۳۵۲) جال مچھلی کا، مچھلی (۳۵۳)
سوئی (۳۵۴) بتی (۳۵۵) گھن (۳۵۶) ترازو (۳۵۷) قبلہ نما۔ قطب نما
(۳۵۸) چراغ کی بتی (۳۵۹) چراغ کی بتی (۳۶۰) گنا (۳۶۱) انگیا کی چڑیا
(۳۶۲) کمہار کا ڈورا (۳۶۳) قرآن شریف یا پیمبر (۳۶۴) قلم (۳۶۵) ختم

کے کپڑے (۳۶۶) بچپن - جوانی - بڑھاپا (۳۶۷) بچھو (۳۶۸) چھکڑا (۳۶۹) چراغ
کی بتی (۳۷۰) دوات (۳۷۱) کینچلی (۳۷۲) دن - رات (۳۷۳) انگنا (۳۷۴)
مہاں (۳۷۵) ناریل (۳۷۶) قانون باجا (۳۷۷) چھاتیاں (۳۷۸) چوسر
(۳۷۹) پلنگ (۳۸۰) ڈول (۳۸۱) چراغ کی بتی (۳۸۲) سنگھاڑا (۳۸۳)
الکچیہ (۳۸۴) سیمرغ (۳۸۵) مشک یا پکھال (۳۸۶) گوز (۳۸۷) آبخورہ
(۳۸۸) دروازہ (۳۸۹) قبر - تارے - جھوٹ - ہڈی (۳۹۰) سورج (۳۹۱)
دفتر (۳۹۲) سوئی تاگا (۳۹۳) آک کا درخت (۳۹۴) تار برقی (۳۹۵)
انار (۳۹۶) مسواک (۳۹۷) اولا (۳۹۸) گنا (۳۹۹) کاغذ (۴۰۰)
(۴۰۱) نظر یا نگاہ (۴۰۲) قلم (۴۰۳) سجھوں (۴۰۴) اشرفی -
(۴۰۵) مہر (۴۰۶) خربوزہ (۴۰۷) طبلہ (۴۰۸) گولر (۴۰۹)
انگنا (۴۱۰) اکاس بیل (۴۱۱) برس (۴۱۲) گولر (۴۱۳) کینچلی (۴۱۴)
چراغ (۴۱۵) تلوار (۴۱۶) امتحان (۴۱۷) گنج منقلب اس کا جنگ
(۴۱۸) بہشت کا یا چاندی (۴۱۹) گھڑیال اور کٹورہ (۴۲۰) تربوز (۴۲۱)
پان (۴۲۲) رتی (۴۲۳) چراغ (۴۲۴) سرمہ (۴۲۵) کیچوا (۴۲۶)
چھتری (۴۲۷) سیجھوٹ (۴۲۸) ترنیز (۴۲۹) ازار بند (۴۳۰)
گڑیاں (۴۳۱) سنبل (۴۳۲) گیہوں (۴۳۳) گلجبیرو (۴۳۴) مہال
یعنی مکھیوں کا چھتہ (۴۳۵) ریل (۴۳۶) گل شبو (۴۳۷) بھڑ کا چھتا یا
مہال (۴۳۸) انجیر (۴۳۹) نارنگی (۴۴۰) چاک (۴۴۱) پہوسے (۴۴۲)
گنجفہ (۴۴۳) حقا (۴۴۴) بھنوں (۴۴۵) برس - مہینے دن (۴۴۶)
قلم (۴۴۷) چھپکلی (۴۴۸) چھپکلی (۴۴۹) رضائی (۴۵۰) ڈولی
(۴۵۱) نارنگی (۴۵۲) رنگترہ (۴۵۳) رتی یا بلونی (۴۵۴) حیب رخا
(۴۵۵) چمپاکلی (۴۵۶) جولاہے کی تال (۴۵۷) پان (۴۵۸) برس
(۴۵۹) برس (۴۶۰) موتی (۴۶۱) قینچی (۴۶۲) کسیرو - گوندنی - کیلا

انار یا امرود (۴۶۳) حقا (۴۶۴) برس (۴۶۵) تیغہ۔ ازار بند (۴۶۶) سنک
(۴۶۷) گولر (۴۶۸) پنجرا (۴۶۹) پان (۴۷۰) گاگڑی (۴۷۱) الائچی
(۴۷۲) الائچی (۴۷۳) خربوزہ (۴۷۴) رحل۔ قرآن شریف (۴۷۵) اپلیں
(۴۷۶) اوگالدان (۴۷۷) نیمبو (۴۷۸) مرغ (۴۷۹) حقا (۴۸۰)
حقا (۴۸۱) موتی نتھ (۴۸۲) تاشہ (۴۸۳) لٹو (۴۸۴) بندوق (۴۸۵)
موتی (۴۸۶) قوت باصرہ یا نگاہ (۴۸۷) مہال شہد (۴۸۸) مہال یا چھتا
(۴۸۹) کو طعمہ کا بیل (۴۹۰) بامن یا برہمن (۴۹۱) مشعل (۴۹۲) خط
(۴۹۳) قبلہ نما (۴۹۴) کنگھی (۴۹۵) ڈھال (۴۹۶) ڈھال (۴۹۷)
سجھور (۴۹۸) گھڑیال (۴۹۹) گھڑیال (۵۰۰) گھڑیال۔ کٹورا (۵۰۱)
رحل (۵۰۲) بجے (۵۰۳) آئینہ (۵۰۴) مینا (۵۰۵) بنوی (۵۰۶) چھلنی
(۵۰۷) چھلنی (۵۰۸) سجھنا (۵۰۹) پوتھی یا کتاب (۵۱۰) پاجامہ (۵۱۱)
راگنی (۵۱۲) پاجامہ (۵۱۳) گھڑیال (۵۱۴) تلوار (۵۱۵) کتاب (۵۱۶)
مشک (۵۱۷) چھپر (۵۱۸) قلم (۵۱۹) ڈولی (۵۲۰) ڈور۔ پتنگ
(۵۲۱) چوسر (۵۲۲) پینس یا پالکی (۵۲۳) تکل (۵۲۴) نتھ (۵۲۵) تختی
(۵۲۶) دسوتی (۵۲۷) مہندی (۵۲۸) ڈولی (۵۲۹) تکل (۵۳۰)
عینک (۵۳۱) مہندی (۵۳۲) بندوق (۵۳۳) دوات (۵۳۴) عید
(۵۳۵) کتاب (۵۳۶) بین (۵۳۷) اوگالدان (۵۳۸) مسور کی دال
(۵۳۹) چوڑیاں (۵۴۰) تسبیح (۵۴۱) آری (۵۴۲) پونکیشا یا پونکیشا
یعنی ہٹو بچو کی آواز (۵۴۳) روشنائی (۵۴۴) کنگھی (۵۴۵) چراغدان
دیوٹ (۵۴۶) بیر بہوٹی (۵۴۷) بیر بہوٹی (۵۴۸) ککڑی (۵۴۹) بیر بہوٹی
(۵۵۰) تلوار (۵۵۱) رحل (۵۵۲) رات۔ چاند۔ چاندنی (۵۵۳) کنگھی
(۵۵۴) بندوق (۵۵۵) مسواک (۵۵۶) جونک (۵۵۷) دوات (۵۵۸)
چرمٹی یا گھنگچی (۵۵۹) انار (۵۶۰) رات۔ دن (۵۶۱) عینک

(۵۶۲) انگنی (۵۶۳) عبلی یا گھٹا (۵۶۴) ترازو (۵۶۵) ترازو (۵۶۶) بینڈھی
(۵۶۷)، بندوق (۵۶۸)، جلیبی (۵۶۹) الگنی (۵۷۰) تلوار (۵۷۱) زنجیر (۵۷۲)
تکل (۵۷۳) چراغ (۵۷۴) چاند - رات (۵۷۵) بتی چراغ (۵۷۶) بندوق
(۵۷۷) بندوق (۵۷۸) ابزیپندہ (۵۷۹) تلوار (۵۸۰) آئینہ (۵۸۱) آری
(۵۸۲)، مہر (۵۸۳) ڈھال (۵۸۴) ہزار بین (۵۸۵) پالکی (۵۸۶) ڈول
(۵۸۷) کالی (۵۸۸)، جامع مسجد دہلی (۵۸۹) محرم کرتی (۵۹۰)، الگنی -
(۵۹۱) جانماز (۵۹۲) تسبیح یا مالا (۵۹۳) سنبض (۵۹۴) پالکی (۵۹۵)
تلوار (۵۹۶) چکی (۵۹۷) کنگھی (۵۹۸) مسواک (۵۹۹) نقش (۶۰۰)
مہر (۶۰۱) پرچھائیں (۶۰۲) قینچی (۶۰۳) چکی (۶۰۴) سیپی بتی (۶۰۵)
شمع (۶۰۶) سیپی (۶۰۷) بندوق کی گولی (۶۰۸) چراغ - بتی (۶۰۹)
تلوار (۶۱۰) آری (۶۱۱) جھاڑو (۶۱۲) شہد کی مکھی (۶۱۳) لال مرچ
(۶۱۴) آنکھ (۶۱۵) تاربرقی (۶۱۶) بینس (۶۱۷) بازپرندہ (۶۱۸)
شراب (۶۱۹) گوٹا (۶۲۰) انار (۶۲۱) طبلہ (۶۲۲) شکر قند
(۶۲۳) چنا اور چنے کی دال (۶۲۴) انگوٹھا - انگلیاں (۶۲۵) دودھ - دہی
(۶۲۶) چپاتیاں (۶۲۷) گنبذ (۶۲۸) سبھوترا (۶۲۹) کھیت یا چراغ
(۶۳۰) خربوزہ (۶۳۱) کان (۶۳۲) دھواں - آگ (۶۳۳) اوکھلی
(۶۳۴) ڈول - رسی - گھرنی (۶۳۵) سوتیلی ماں کا بیٹا (۶۳۶) حقہ
(۶۳۷) سنگھاڑا (۶۳۸) سنگدانہ (۶۳۹) ہنسلی ٭

باب بے

(۱) چنبیلی کا پھول (۲) پرچھائیں (۳) گنا (۴) آم (۵) میاں - بیوی
(۶) حقہ (۷) برس (۸) روئی - بنولا (۹) مشک (۱۰) مہندی (۱۱)
رالکھی (۱۲) چراغ (۱۳) بجھتا (۱۴) کنگھی (۱۵) کھچڑی یا سینہ بھی (۱۶) بھٹے کی

کنگھی (۱۷) سجھنا (۱۸) کمہار کا چاک (۱۹) چوڑی (۲۰) چوری (۲۱)
چوری (۲۲) چوری (۲۳) گنّا (۲۴) سانپ کی کینچلی (۲۵) پھکنی یا بانسلی
(۲۶) حقہ (۲۷) خربوزہ (۲۸) خربوزہ (۲۹) ناؤ (۳۰) مچھلی (۳۱) لنگر
(۳۲) بجلی (۳۳) ترازو (۳۴) چراغ (۳۵) آم کی گٹھلی (۳۶) سوا (۳۷) ناؤ
(۳۸) ناریل (۳۹) کالی مرچ (۴۰) لال مرچ (۴۱) آدم بچا (۴۲) اولا (۴۳)
ڈھال (۴۴) ہاتھی (۴۵) آک کی بڑھیا (۴۶) تاڑ کا درخت (۴۷) حقہ (۴۸)
گتا (۴۹) آنکھیں (۵۰) بازوبند (۵۱) بجلی (۵۲) گھوڑی (۵۳) چھپکلی (۵۴)
حقہ (۵۵) سنڈی (۵۶) قالین یا غالیچہ (۵۷) کھرپا (۵۸) آک کا درخت
یا مدار یا مدار (۵۹) سرکی (۶۰) چوٹی (۶۱) طبلہ (۶۲) پروانہ یا حکمنامہ
(۶۳) چکی (۶۴) حلق کا کوا (۶۵) نیند (۶۶) طبلہ (۶۷) طبلہ (۶۸)
انار آتشبازی (۶۹) نیزہ (۷۰) مردنگ (۷۱) بگلا (۷۲) کونچی یا دیوار پر
پوتا پھیرنیکا (۷۳) پوتا یعنی کونچی (۷۴) پوتا یعنی کونچی (۷۵) پوتا (۷۶)
پوتنا (۷۷) نظر یا نگاہ (۷۸) مچھلی کا جال (۷۹) مچھلی کا جال (۸۰) لال
مرچ (۸۱) مرچ (۸۲) وساسول (۸۳) بیل (۸۴) بھونرا (۸۵) گولر کا بھنگا
(۸۶) پروانہ (۸۷) گھنگچی یا چرمٹی (۸۸) دلہن (۸۹) سیپ ہیرا (۹۰)
شراب (۹۱) گنا (۹۲) انار آتشبازی (۹۳) گلاب (۹۴) کھونٹی (۹۵) نیم
(۹۶) نائی یا حجام (۹۷) بال (۹۸) (۹۹) لڑائی (۱۰۰)
گنڈاسا (۱۰۱) نتھ (۱۰۲) گنا (۱۰۳) بدلی (۱۰۴) بدلی (۱۰۵) مور (۱۰۶)
پان یا بیڑا (۱۰۷) وہ لڑکا جو ساس کے بطن اور داماد کے نطفہ سے ہو (۱۰۸) چراغ
(۱۰۹) چراغ (۱۱۰) تیلیوں کا ناچ (۱۱۱) خط یا چٹھی یا تلوار (۱۱۲) راگنی
(۱۱۳) راگنی (۱۱۴) گھڑونچی (۱۱۵) مچھلی (۱۱۶) معلی (۱۱۷) ماش کی دال
(۱۱۸) سل (۱۱۹) تربوز (۱۲۰) چاقو (۱۲۱) موزہ (۱۲۲) عطر (۱۲۳)
حجام یا نائی (۱۲۴) لوٹا (۱۲۵) چھینکا (۱۲۶) آنکھ (۱۲۷) صندوق (۱۲۸)

ناخن (۱۲۹) اشرفی (۱۳۰) حقہ (۱۳۱) تکل (۱۳۲) چراغ (۱۳۳) پوری (۱۳۴) طلوع صبح (۱۳۵) تکل (۱۳۶) روئی (۱۳۷) تکل (۱۳۸) کھمنی

باب بائے فارسی

(۱) تاڑ کا درخت (۲) ٹیسو کا پھول (۳) آم (۴) ترازو (۵) کھجور (۶) لال پپنڈہ (۷) دانت۔ زبان۔ کوا (۸) جنازہ یا ارتھی (۹) پان (۱۰) مسواک یا داتون (۱۱) نمک یا لون (۱۲) نمک (۱۳) فوارہ (۱۴) پانی (۱۵) نمک (۱۶) نمک (۱۷) مچھلی۔ مرچ۔ نمک۔ لہسن (۱۸) کمہار کا ڈورا (۱۹) حقہ (۲۰) چراغ (۲۱) چادر (۲۲) کواڑ (۲۳) تپائی (۲۴) چادر (۲۵) تربوز (۲۶) کھٹ بڑھئی (۲۷) تاڑی (۲۸) گلگلا (۲۹) آنکھ (۳۰) دیا سلائی (۳۱) آری (۳۲) ارہر کی دال (۳۳) عینک (۳۴) سوئی (۳۵) جالا (۳۶) بجلی (۳۷) بندوق (۳۸) شطرنج (۳۹) شطرنج (۴۰) دھونی (۴۱) رات (۴۲) پان گولر (۴۳) پان (۴۴) کرسی (۴۵) نبض یا ناڑی (۴۶) گنا (۴۷) جال (۴۸) پتلیوں کا تماشا (۴۹) چکی (۵۰) کنکوا (۵۱) مولسری کا پھول (۵۲) تھپولا اپلا (۵۳) انناس (۵۴) کتابت (۵۵) آگ (۵۶) سانپ (۵۷) تیرنے کی مشک یا تونبا (۵۸) سنکھ (۵۹) اخروٹ (۶۰) کھمنی (۶۱) تارے (۶۲) بہشت کی نہر کا دودھ (۶۳) ٹنٹی یا کریل (۶۴) ریل (۶۵) تلا ہوا بڑا یا پکوڑی (۶۶) انیم (۶۷) والدین (۶۸) بڑا (۶۹) چرکھٹ (۷۰) ماباپ (۷۱) سنکھ (۷۲) سانپ (۷۳) جوتا چھپا یا کتھا۔ پان (۷۴) شبنم یا اوس (۷۵) گھڑیال (۷۶) اوس (۷۷) شبنم (۷۸) ٹمٹی (۷۹) سنہار (۸۰) عطر (۸۱) چاول (۸۲) گڑ کی بھیلی (۸۳) دروازہ (۸۴) حقہ (۸۵) کھجور (۸۶) گولر (۸۷) کیلا (۸۸) آک کا ڈوڈا۔ پتے۔ لکڑیاں پھول (۸۹) پیچھال (۹۰) چھلنی (۹۱) اشرفی (۹۲) کینچلی

باب ے

(۱) آنکھیں (۲) گنا (۳) کسیرو (۴) جال (۵) کنگھی (۶) حقہ (۷) املی (۸) سوئیاں (۹) گلگیر (۱۰) مشک اور ڈول (۱۱) گولر کا پھول (۱۲) بنولی (۱۳) نبولی (۱۴) رسّی (۱۵) آرسی یا مصحف (۱۶) شمع (۱۷) شمع (۱۸) مصری (۱۹) کچھوا (۲۰) چراغ - تیل - بتی (۲۱) مور (۲۲) قلم دوات دیا، رحل (۲۳) آگ کی بڑھیا (۲۴) رہٹ (۲۵) مکھیاں (۲۶) سنڈیا (۲۷) جھاڑو (۲۸) بانس (۲۹) چراغ (۳۰) چکی (۳۱) روپیہ (۳۲) دانت (۳۳) چراغ (۳۴) اشرفی (۳۵) سلام (۳۶) قندیل (۳۷) کنگھی (۳۸) چھاتیاں (۳۹) پنیر (۴۰) افیم (۴۱) بڑیاں (۴۲) پیچک (۴۳) بالی یاگھٹا (۴۴) چھاتیاں یا آنکھیں (۴۵) قندیل (۴۶) کنگھی (۴۷) چراغ - بتی شمع (۴۸) املی (۴۹) املی (۵۰) املی (۵۱) کواڑ یا سانس (۵۲) اروی بیگن (۵۳) کنول (۵۴) مولی - بیگن (۵۵) چکی (۵۶) املی (۵۷) شہد کی مکھی یا مہال شہد (۵۸) پان - چونا - کتھا - چھالیا (۵۹) جھاڑو (۶۰) مکھیاں (۶۱) پاجامہ (۶۲) جوتی (۶۳) انگلی (۶۴) تپائی (۶۵) نتھ (۶۶) پتنگ (۶۷) چوسر یا پچیسی (۶۸) کتا (۶۹) نتھ (۷۰) چراغ (۷۱) چراغ (۷۲) شمع

باب ی ثقیلہ

( ) چھینکا ( ) پاجامہ ( ) سینگ ( ) حقہ ( ) بسولا ( ) نتھ ( ) جالا - مکڑی یا تیر

باب ئے

(۶) گاگرے (۷) کمہار کا چاک (۸) پنکھا (۹) خط (۱۰) ببولا (۱۱)
نہانی (۱۲) ببولا (۱۳) ببولا (۱۴) گیہوں کی بال (۱۵) برس (۱۶)
چوسر (۱۷) چوری (۱۸) ہاتھی (۱۹) ہاتھی (۲۰) گلوری (۲۱)
پانچ وقت کی نمازیں یعنی نماز صبح ۔ نماز ظہر ۔ نماز عصر ۔ نماز مغرب ۔ نماز عشاء (
(۲۲) پانچ وقت کی نمازیں یعنی نماز صبح ۔ نماز ظہر ۔ نماز عصر ۔ نماز مغرب
نماز عشاء (۲۳) ہاتھی (۲۴) سجھونرا (۲۵) ہاتھی (۲۶) پلنگ (۲۷)
چوسر (۲۸) ہاتھی (۲۹) ہاتھی (۳۰) چوسر (۳۱) کلمہ (۳۲) پتنگ
(۳۳) چوسر (۳۴) گونی ۔ کسیرو ۔ امرود ۔ کیلا (۳۵) لونگ (۳۶)
کتا ۔ کتیا (۳۷) پان ۔ کتھا ۔ چونا ۔ چھالیا (۳۸) بیر (۳۹) بیر (۴۰)
چوکھٹ چارپائی (۴۱) چاند ۔ سورج ۔ آسمان (۴۲) چاند ۔ سورج (۴۳) چاند
سورج (۴۴) چاند ۔ سورج (۴۵) زمین و آسمان کا بستار (۴۶) پیٹ
کا بچہ (۴۷) چاند ۔ سورج (۴۸) ستھنی (۴۹) ستھن (۵۰) ستھن لا (۵۱)
آسمان (۵۲) چارپائی (۵۳) بیر بہوٹی (۵۴) تل اور کوے (۵۵) کچھوا
(۵۶) چوسر (۵۷) ہرا گھیا (۵۸) موری (۵۹) گاگرے (۶۰) گا
ڑا (۶۱) گاگرے (۶۲) مہینے (۶۳) جاڑا ۔ گرمی ۔ برسات (۶۴) کھائی
(۶۵) چوسر (۶۶) مشک (۶۷) سیروا (۶۸) گونی ۔ کسیرو ۔
امرود ۔ کیلا (۶۹) کیلا (۷۰) من (۷۱) مرغ م = ۴۰ اور ر = ۲۰۰
اور غ = ۱۰۰۰ = م + ر + غ = مرغ (۷۲) دانت ۔ داڑھ ۔ زبان ۔
چلمن (۷۳) پنجرہ (۷۴) توپ (۷۵) پنجرہ (۷۶) پنجرہ (۷۷) پنجرہ
(۷۸) جوں (۷۹) پاپڑ (۸۰) پاپڑ (۸۱) روپیہ (۸۲) قفل ۔ کنجی
(۸۳) قفل ۔ کنجی (۸۴) خرما (۸۵) اوس (۸۶) مشعل (۸۷) انڈا
(۸۸) پارہ یا سیماب (۸۹) سارنگی (۹۰) تار برقی (۹۱) کھلی (۹۲)
کھپریل (۹۳) اناس (۹۴) کھپریل (۹۵) چٹائی یا بوریا (۹۶) روپیہ

(۹۷) بوریا یا چٹائی (۹۸) گنا (۹۹) ڈول تین (۱۰۰) رسی - ڈول - کنواں (۱۰۱) کڑھائی - کرچھا (۱۰۲) کڑھائی - توا (۱۰۳) کڑھائی - کرچھا (۱۰۴) کیلا (۱۰۵) جنازہ (۱۰۶) شمع (۱۰۷) پتنگ (۱۰۸) کنگھی (۱۰۹) لکڑی یا لاٹھی (۱۱۰) حقہ (۱۱۱) شراب (۱۱۲) کینچلی (۱۱۳) لوکاٹ (۱۱۴) گوز (۱۱۵) ہوا یا پون (۱۱۶) دن - رات (۱۱۷) قفل - کنجی (۱۱۸) روپیہ (۱۱۹) جان (۱۲۰) جوں (۱۲۱) دیاسلائی (۱۲۲) بندوق یا حقہ (۱۲۳) توطعہ (۱۲۴) بیاہ (۱۲۵) (۱۲۶) فراشی پنکھا (۱۲۷) حقہ (۱۲۸) مشک (۱۲۹) مشک (۱۳۰) چوسر کی نرد (۱۳۱) (۱۳۲) قلم (۱۳۳) تنبورہ (۱۳۴) توپ (۱۳۵) بندوق (۱۳۶) آدمی (۱۳۷) گھگھرو پنجی - (۱۳۸) بندوق (۱۳۹) چلمن (۱۴۰) چارپائی (۱۴۱) گنا (۱۴۲) کواڑ (۱۴۳) طبلہ (۱۴۴) بجلی (۱۴۵) ٹڈا (۱۴۶) انڈا - ستارے - دریا - سانپ - (۱۴۷) انڈا

باب جے

(۱) رمضان (۲) عصمت (۳) شراب (۴) گل تاف - ریان (۵) کان کا چھید اور بالی (۶) چراغ (۷) گگڑیال

باب خے

(۱) دستورے کے بیج (۲) پیچو (۳) انار (۴) ڈھولکی (۵) رنگترہ (۶) چاند (۷) پیوند (۸) سیپ - موتی (۹) خرگوش (۱۰) ناریل (۱۱) کھوپرا (۱۲) کابل (۱۳) خربوزہ کلاں -

(۱۰۳) چھپاتیاں (۱۰۳) ہونٹ (۱۰۴) مور (۱۰۵) پوست (۱۰۶) شمال

باب ڈال

(۱) جھولا (۲) جھولا (۳) نون (۴) جھولا (۵) جھولا (۶) چلمن (۷) اولا (۸) تیر

باب ذال

(۱) زبان (۲) مشک (۳) سوئی تاگا (۴) سوئی تاگا (۵) مشک (۶) عینک (۷) افیم (۸) آنسو آنکھ (۹) اشرفی (۱۰) سوئی تاگا۔ (۱۱) ککڑی (۱۲) چراغ (۱۳) اوگالدان

باب رے

(۱) اوس (۲) انار آتشبازی (۳) تارا (۴) کنڈی (۵) شبنم (۶) توپ (۷) رتی (۸) مچھلی (۹) آم (۱۰) ناؤ (۱۱) ڈھینکی (۱۲) گھڑیال (۱۳) گھڑیال (۱۴) گنڈیریوں کے چھلکے (۱۵) قلم (۱۶) سبھرنا (۱۷) سہیلی (۱۸) چاندنی (۱۹) مشک (۲۰) ککڑ (۲۱) تیر یا اردو (۲۲) قسم (۲۳) پالونی (۲۴) قفل (۲۵) بیوہ (۲۶) دل (۲۷) سیمول (۲۸) اولا (۲۹) دنبہ کی چکتی (۳۰) سایہ یا پرچھائیں (۳۱) سنگھاڑا

باب ڑے

(۱) آڑو

باب زے

(۱) سانس یا دھوپ (۲) اشرفی (۳) سونف یا اجوائن (۴) گولر کا پھول (۵) قہقہہ (۶) امرود (۷) گاجر (۸) سوئیاں (۹) گنا (۱۰) گنا (۱۱) گنا (۱۲) گنا (۱۳) پستہ (۱۴) آم (۱۵) کنکوا (۱۶) قسم

باب سین

(۱) پالکی (۲) گلوری پان (۳) شطرنج (۴) بلبل (۵) گجرا (۶) تولنے کا کانٹا (۷) گنا (۸) نیم (۹) مچھلی کا جال (۱۰) نیم (۱۱) جال (۱۲) جال (۱۳) قلم۔ دوات (۱۳) قلم۔ دوات (۱۴) پرچھائیں (۱۵) آئینہ (۱۶) آئینہ (۱۷) آئینہ (۱۸) چلم (۱۹) لاٹو (۲۰) چراغ (۲۱) چاند ستارے۔ سورج۔ (۲۲) تنکا (۲۳) تیر کی بھال (۲۴) موری یعنی موری (۲۵) سنک (۲۶) گھوڑا مع سوار (۲۷) سجھڑ (۲۸) کچا کیلا (۲۹) مندوری (۳۰) بونٹ (۳۱) گلہری (۳۲) آم (۳۳) پھول (۳۴) جامن (۳۵) پھول چنبیلی (۳۶) کریلا (۳۷) سجنک (۳۸) گیندے کا پھول (۳۹) طوطا (۴۰) کیری آم (۴۱) مہندی (۴۲) چراغ (۴۳) کچریاں (۴۴) جوتا (۴۵) بوجھ (۴۶) چوٹھا (۴۷) (۴۸) حقہ (۴۹) حقہ (۵۰) تیر کی بھال (۵۱) انگوٹھی (۵۲) مور (۵۳) بھٹا (۵۴) مونڈھا (۵۵) مونڈھا (۵۶) کسیرو (۵۷) رہٹ (۵۸) حقہ (۵۹) گائے (۶۰) گائے (۶۱) گائے (۶۲) تلوار (۶۳) گل نافرمان (۶۴) ناخن (۶۵) ناخن (۶۶) انار (۶۷) جوں (۶۸) جوں (۶۹) سوئی تاگا (۷۰) کمھاری بادلی (۷۱) کنکوا (۷۲) اولا (۷۳) شمع (۷۴) شمع (۷۵) شمع (۷۶) گنا (۷۷) پنیر (۷۸) گنا (۷۹) جامن (۸۰) قسم (۸۱) قلم (۸۲) قلم (۸۳) املی (۸۴) کمہار کی کمھاری (۸۵) جوں (۸۶) شمع (۸۷) شمع (۸۸) سانپ کی باس (۸۹) کھیل (۹۰)

پیچک (۹۱) کتاب (۹۲) کتاب (۹۳) خط و کتابت (۹۴) کتاب (۹۵)
کتاب (۹۶) انگلی (۹۷) موتی (۹۸) موتی (۹۹) موتی (۱۰۰) اولاد (۱۰۱)
آنکھیں (۱۰۲) سنک - پکھال (۱۰۳) حمام (۱۰۴) حمام (۱۰۵) کسیرو (۱۰۶)
قبر (۱۰۷) پرچھائیں (۱۰۸) انگلیاں - نوالہ (۱۰۹) آتشبازی کا انار (۱۱۰) گوند
قبلہ نما (۱۱۱) لقمہ یہ (۱۱۲) من (۱۱۳) اولا (۱۱۴) کھڑاؤں (۱۱۵)
کرسی (۱۱۶) رضائی (۱۱۷) اژدھا (۱۱۸) پیل (۱۱۹) قلم (۱۲۰) چھری
(۱۲۱) برچھی (۱۲۲) برچھا (۱۲۳) برچھی (۱۲۴) خربوزہ (۱۲۵) مستی
(۱۲۶) مالا (۱۲۷) تسبیح (۱۲۸) انڈا (۱۲۹) سنک (۱۳۰) پلنگ (۱۳۱)
پلنگ (۱۳۲) سوئی تاگا (۱۳۳) پلنگ (۱۳۴) چراغ (۱۳۵) پلنگ
(۱۳۶) انار (۱۳۷) اوس (۱۳۸) رنگترہ (۱۳۹) گردنی (۱۴۰) کچنال (۱۴۱)
کھرنی (۱۴۲) سنک (۱۴۳) چارپائی (۱۴۴) کنگھی (۱۴۵) بیربہوٹی (۱۴۶)
بیگن - سویا - آم - جامن - (۱۴۷) قندیل (۱۴۸) تسبیح (۱۴۹) مستی
(۱۵۰) مستی (۱۵۱) ڈھال (۱۵۲) آرسی (۱۵۳) ڈھال (۱۵۴) صندوق
(۱۵۵) آری (۱۵۶) سروتا (۱۵۷) (۱۵۸) کبوں (۱۵۹) سبھول
کسیرو (۱۶۰) چیونٹا (۱۶۱) بھونرا (۱۶۲) بھونرا (۱۶۳) چیونٹا (۱۶۴)
آنکھ (۱۶۵) آنکھ کی پتلی (۱۶۶) ڈھال (۱۶۷) آک کا ڈوڈا (۱۶۸)
روئی اور سوت (۱۶۹) فوارہ (۱۷۰) اولاد (۱۷۱) سمندر - سانپ - انڈا -
تارے - (۱۷۲) جنازہ (۱۷۳) لالہ - ہلال (۱۷۴) حور - روح (۱۷۵) رسی
(۱۷۶) مانگ (۱۷۷) لڑائی (۱۷۸) رہٹ (۱۷۹) لہسن (۱۸۰) مستری (۱۸۱)
اسپیس یعنی دعا (۱۸۲) گنے کی کھئی (۱۸۳) سن (۱۸۴) سرد (۱۸۵) سروپا
یعنی خلعت (۱۸۶) لہسن - تربینی یعنی تین دریاؤں کا ملنا (۱۸۷) رنگترہ
(۱۸۸) جونک (۱۸۹) جوتی (۱۹۰) آنکھ

باب شین

(۱) سورج (۲) پچھال (۳) جوں (۴) گنّا (۵) کسیرو (۶) گنّا (۷) چاند سورج (۸) کسیرو (۹) بندوق (۱۰) ڈھال (۱۱) جھیلی دومنتیا کے پھول (۱۲) افیم (۱۳) چھاتیاں (۱۴) چھاتیاں (۱۵) گنڈیریاں (۱۶) قرنفل (۱۷) قرنفل (۱۸) نشہ (۱۹) کاجل کی کجلوٹی (۲۰) کاجل کی کجلوٹی (۲۱) رستی ۔ [illegible] (۲۲) حقہ (۲۳) تربوز

باب صاد

(۱) بچہ کا پڑھنے بیٹھنا (۲) جوتی (۳) قفل (۴) کنگھی

باب ضاد

(۱) دہی (۲) اشرفی

باب طاء

(۱) تارے (۲) دانت (۳) کھانڈ کا اولا (۴) اولا (۵) عدد پچپن (۶) جبہ (۷) گلوری (۸) گلہری

باب ظاء

(۱) نمک (۲) بندوق کی گولی

باب عین

(۱) حقہ (۲) حلق کا کوا (۳) کتاب (۴) پرچھائیں (۵) چھری (۶) پیدا ہوا بچہ (۷) پیدا ہوا بچہ (۸) گنا (۹) سجھونرا (۱۰) سجھونرا (۱۱) تربوز (۱۲) تربوز (۱۳) تربوز (۱۴) حولی (۱۵) چراغ (۱۶) آنکھ

باب غین

(۱) بھیڑا (۲) آئینہ (۳) پوری

باب فے

(۱) آرسی یا آئینہ (۲) دودھ (۳) پنکھا (۴) بڑی بڑا

باب قاف

(۱) چوری (۲) بھٹا (۳) سنبھالا (۴) کھرنی خالسا

باب کاف

(۱) آرا (۲) رحل (۳) ڈولی (۴) چولھا۔ توا۔ روٹی (۵) مکان (۶) چرخا (۷) کٹھپتلی (۸) جامن (۹) بندوق (۱۰) تمباکو (۱۱) رئی (۱۲) چراغ (۱۳) ڈول (۱۴) آنکھ (۱۵) لُہار (۱۶) پینس (۱۷) کنگھا (۱۸) قفل (۱۹) قفل (۲۰) قفل (۲۱) چیونٹا (۲۲) آرا۔ (۲۳) طبلہ (۲۴) تتیڑا یا کلسا (۲۵) چھاتیاں (۲۶) گھر (۲۷) گھر (۲۸) چیونٹا (۲۹) جوں (۳۰) اُسترہ (۳۱) چھتری (۳۲) حروف (۳۳) افیم (۳۴) ٹیکا (۳۵) آنجبیں (۳۶) سجھونرا (۳۷) قلم (۳۸) قلم (۳۹) قلم۔ دوات (۴۰) جوں (۴۱) جوں (۴۲) جوں (۴۳) بندوق (۴۴)

کھنکچی (۴۵) جوں (۴۶) تلوار (۴۷) جامن (۴۸) کبیر (۴۹) کڑھائی (۵۰) چاند - سورج - رات (۵۱) جُلاہے کی نال (۵۲) تار (۵۳) گنگل (۵۴) چوٹی (۵۵) کڑھائی سیجلکیاں - پکوڑیاں (۵۶) ڈھال (۵۷) کمہار کا ڈورا (۵۸) تربوز (۵۹) بالا (۶۰) تیر و کمان (۶۱) بندوق (۶۲) سُپھنا (۶۳) دستر خوان (۶۴) مینڈک (۶۵) سورج (۶۶) کھوپڑا (۶۷) قلم - دوات - (۶۸) گھنگچی (۶۹) مسور کی دال (۷۰) گلگلا بابا لیبوڑہ (۷۱) تین (۷۲) ٹھلیا (۷۳) نبض (۷۴) نبض (۷۵) بیربہٹی (۷۶) کوینچی جلاہے کی (۷۷) بیر (۷۸) مہندی (۷۹) راج (۸۰) توپ (۸۱) توپ (۸۲) مصری (۸۳) تونبا (۸۴) پرچھائیں (۸۵) چھاتیاں (۸۶) کبیر (۸۷) بونٹ (۸۸) بونٹے (۸۹) جوتی (۹۰) بڑنا (۹۱) بڑا (۹۲) بیٹا (۹۳) جاڑا (۹۴) ٹھلیا (۹۵) آم (۹۶) گھڑیال (۹۷) گھڑیال (۹۸) روئی (۹۹) روٹی (۱۰۰) بتاشہ (۱۰۱) چوبدار (۱۰۲) کیلا (۱۰۳) قسم (۱۰۴) پرچھائیں (۱۰۵) صراحی (۱۰۶) آدھا شیشم پورا شیر (۱۰۷) پلنگ (۱۰۸) پاجامہ (۱۰۹) روپیہ (۱۱۰) کانٹا (۱۱۱) چکی دیا، سوئی گھوڑی (۱۱۲) سیر (۱۱۳) افیم (۱۱۴) بوجھا دل (۱۱۵) دھونکنی (۱۱۶) تربوز (۱۱۷) آگ (۱۱۸) تمباکو (۱۱۹) قسم (۱۲۰) کمہار کا چاک (۱۲۱) سچھونٹ (۱۲۲) سچھونٹ (۱۲۳) سچھونٹ (۱۲۴) لوٹا (۱۲۵) توپ (۱۲۶) مچھلی (۱۲۷) شطرنج (۱۲۸) آئینہ (۱۲۹) جال (۱۳۰) سیپیاری یعنی چھالیا (۱۳۱) آم (۱۳۲) مسہری جولاہا (۱۳۳) ٹیسو کا پھول (۱۳۴) آم (۱۳۵) کمہار -

باب کاف فارسی

(۱) گلگیر (۲) کنٹھا یا گنڈا (۳) کودان (۴) چکی (۵) نو مہینے میں تیرہ دن باقی ہیں (۶) تختی (۷) کوان (۸) گلگلا (۹) خندق یا کھائی (۱۰) آم (۱۱) آم (۱۲) پسینا (۱۳) ما باپ (۱۴) پان ۔ (۱۵) ما باپ (۱۶) مہندی (۱۷) دو تارا (۱۸) انگور (۱۹) گنا (۲۰) اونٹ (۲۱) گوجری (۲۲) ارہر کی دال (۲۳) شمع (۲۴) توپ یا غوری (۲۵) شمع (۲۶) غوری (۲۷) خربوزہ (۲۸) لٹو (۲۹) صراحی (۳۰) چھاتیاں (۳۱) پستان (۳۲) روپیہ (۳۳) تمغہ (۳۴) کنواں (۳۵) تربوز (۳۶) چھاتیاں (۳۷) تربوز (۳۸) مالپوڑہ یا گلگلا (۳۹) لال (۴۰) پہونچی (۴۱) روئی (۴۲) جوتی (۴۳) ہنڈ (۴۴) بچے اچڑے یا (۴۵) پالنا (۴۶) کتا (۴۷) بادیا (۴۸) کنگھی (۴۹) کنسلائی (۵۰) کھائی یا خندق (۵۱) چھتری (۵۲) چھتری (۵۳) جلیبی (۵۴) خنجری ایک زیور کا نام ہے (۵۵) کھائی (۵۶) مالپوڑہ (۵۷) روپیہ (۵۸) پنکھا

باب لام

(۱) ناک (۲) پہونچی (۳) پہونچی (۴) سونٹھ (۵) افیم (۶) پیوند (۷) لال مرچ (۸) بیر (۹) جلانا (۱۰) شکر قند (۱۱) گنا (۱۲) گوندنی (۱۳) گرگٹ (۱۴) مہر (۱۵) جھاڑی (۱۶) بیلی کا بیر (۱۷)

گولر (۱۰) نارنگی (۱۹) شنجہ (۲۰) گھچی (۲۱) گونہنی (۲۲) لال مرچ (۲۳) جھاڑی بوٹی کا بیر (۲۴) چوڑیاں (۲۵) رنگترہ (۲۶) سنگترہ (۲۷) گلگلا (۲۸) لال مرچ (۲۹) گھنگچی (۳۰) گھنگچی (۳۱) مرچ (۳۲) تلوار (۳۳) گنا (۳۴) چچی (۳۵) گنا (۳۶) ناؤ (۳۷) درشن (۳۸) سوئی تاگا (۳۹) آنکھ (۴۰) پوست خشخاش (۴۱) چوبدار (۴۲) گولر (۴۳) گولر (۴۴) پیوند (۴۵) پیوند (۴۶) ہونٹ (۴۷) ڈول (۴۸) کولھو (۴۹) کمربند (۵۰) گنا (۵۱) شتر گاؤ (۵۲) املی (۵۳) تربوز (۵۴) لوٹا (۵۵) لوکاٹ (۵۶) روپیہ (۵۷) ہستی (۵۸) سانپ او کیچلی (۵۹) انگرکھا (۶۰) جنازہ

باب میم

(۱) خچر (۲) آگ کا ڈوڈا اور بڑھیا (۳) موتی (۴) کمہار (۵) کروا (۶) طبلہ (۷) طبلہ یا پکھاوج (۸) ماتگ (۹) طبلہ (۱۰) طبلہ (۱۱) طبلہ (۱۲) سنگھاڑا (۱۳) کالنش (۱۴) سلفچی (۱۵) املی (۱۶) تلوار (۱۷) موتی (۱۸) کالی مرچ (۱۹) چوٹھا۔ توا۔ روٹی (۲۰) تنور۔ روٹی (۲۱) چھتری (۲۲) بیربہوٹی (۲۳) لال مرچ (۲۴) طبلہ (۲۵) دیوار (۲۶) کونپل (۲۷) پنیر (۲۸) قفل (۲۹) پنیر (۳۰) مرغ (۳۱) کفنچہ۔ مچھلی (۳۲) کمان (۳۳) سنک (۳۴) نتھ کے موتی اور چنی (۳۵) مہمان (۳۶) لال مرچ (۳۷) بلبل (۳۸) تبر (۳۹) بیگن (۴۰) چنا (۴۱) چنا (۴۲) چنا (۴۳) گولہ (۴۴) گنجفہ (۴۵) بیر (۴۶) آنکھ (۴۷) جھاڑی کا بیر (۴۸) بیر (۴۹) من۔ دھڑی۔ سیر۔ پوسیر (۵۰) مشک (۵۱) آئینہ (۵۲) آم (۵۳) گھوڑا (۵۴) من (۵۵)

(۵۶) اولا (۵۷) اولا (۵۸) اولا (۵۹) شکرقند (۶۰) سانپ (۶۱) روپیہ

(۶۲) پیسہ (۶۳) روپیہ (۶۴) بینگن (۶۵) قفل۔کنجی

(۶۶) پان۔چھالیا۔کتھا۔چونا (۶۷) چڑیا۔چڑا (۶۸) ترانند (۶۹) انڈا

(۷۰) ہونٹ (۷۱) حجام یا نائی (۷۲) رسی۔رسا (۷۳) کنواں (۷۴) عطر

(۷۵) مینہ (۷۶) جھاڑو (۷۷) پانی (۷۸) پرچھائیں (۷۹) مچھلی کا چارہ

(۸۰) کنکھجورا (۸۱) کھنگار (۸۲) اردی (۸۳) گنا (۸۴) کبوتر۔کبوتری

(۸۵) کسیرو (۸۶) بچھو (۸۷) کنکھجورا۔مچھلی (۸۸) آئینہ (۸۹) جھاڑو

(۹۰) جھاڑو (۹۱) مینہ (۹۲) کنگھی (۹۳) کتا کبوتر (۹۴) سُجھٹا

(۹۵) پان

باب نون

(۱) بولا سے کی نال (۲) چوسرکی گوٹ (۳) ناک (۴) کھاری باولی

(۵) کھاری پانی (۶) نبض (۷) سہنڈی (۸) زمین کے نیچے

کی گابے (۹) کھرل یا سل بٹا (۱۰) شہر (۱۱) کوئلا (۱۲) نتھ

(۱۳) الگنی (۱۴) کنواں (۱۵) کنواں (۱۶) تیروکمان (۱۷) کمان

(۱۸) موتیا کا پھول (۱۹) نتھ (۲۰) ہتھ پھول (۲۱) چرخہ (۲۲)

کنگھی (۲۳) غم (۲۴) الی (۲۵) من (۲۶) نیند (۲۷) تربوز۔

(۲۸) گڑکی بھیلی (۲۹) تربوز (۳۰) سوئی تاگا (۳۱) کنگھی (۳۲)

کنگھی (۳۳) قلم۔کاغذ (۳۴) لڑائی۔ (۳۵) خواجہ سرا (۳۶) شیشہ

کی چھائیں (۳۷) گل لالہ (۳۸) ناخن (۳۹) مکڑی اور جالا (۴۰)

مکڑی اور جالا (۴۱) چوبدار (۴۲) کنبہ (۴۳) چراغ (۴۴) چراغ

(۴۵) چاند (۴۶) کان - ناک (۴۷) کائی (۴۸) دانت - زبان (۴۹) دھوپ
(۵۰) گری یا کڑھی (۵۱) لحاف - روئی (۵۲) آب اور آئینہ (۵۳) بین
(۵۴) قفل - کنجی (۵۵) قفل - کنجی (۵۶) پاجامہ (۵۷) مچھر
(۵۸) خربوزہ (۵۹) تنباکو (۶۰) آرسی (۶۱) نقارہ
(۶۲) تارکشی (۶۳) کواڑ (۶۴) پریا ریا، چٹائی (۶۵) چٹائی
(۶۶) چھپکلی (۶۷) کینچلی (۶۸) کینچلی (۶۹) گنجفہ
(۷۰) پنیر (۷۱) رنگترہ (۷۲) (۷۳) ناریل کا درخت
(۷۴) تلوار کی صیقل (۷۵) سروتا، چھالیا (۷۶) دھنے کی ٹھیا
(۷۷) حقہ (۷۸) ناریل کا درخت (۷۹) بادل (۸۰) سیپ
پرمروارید (۸۱) (۸۲) کینچلی (۸۳) شیرماہی (۸۴)
نقارہ (۸۵) طبلہ (۸۶) ناؤ (۸۷) ڈھاک کا پھول
(۸۸) جھاڑو (۸۹) جھاڑو (۹۰) مسجد (۹۱) آسمان - تارے
(۹۲) پستہ (۹۳) مینہ (۹۴) ٹیسو کا پھول (۹۵) تل (۹۶)
چیلم

باب واؤ

(۱) طاق (۲) قبلہ نما (۳) لفظ نگو (۴) دوہر (۵)
رنگترہ (۶) کن بندھا (۷) سمٹا (۸) آرسی (۹) کاغذ
(۱۰) چھاتیاں (۱۱) چوڑیاں (۱۲) آگ (۱۳) ہولے
(۱۴) عمر (۱۵) چاند (۱۶) سورج (۱۷) تنباکو (۱۸)
کنگھی (۱۹) گگڑی

باب بے

(۱) سمانزد (۲) مشک (۳) مشک (۴) نہرنی (۵) پوتا دیوار پہ
کھریا پھیرنے کا یا کوچی (۶) چکی ( ) اپلا (۷) مشک (۸) مشک
(۹) مشک (۱۰) انگیا - کرتی (۱۱) مشک (۱۲) سارنگی - طبلہ - ڈومنی
(۱۳) نہرنی یا ناخن گیر (۱۴) تاگا (۱۵) قینچی (۱۶) آئینہ (۱۷) گنا
(۱۸) بڑیاں (۱۹) پوتا یا کوچی (۲۰) بزاز (۲۱) پنجرہ (۲۲) ناخن
(۲۳) ناخن (۲۴) چکی (۲۵) چوڑیاں (۲۶) آم (۲۷) ص ب ی
(۲۸) پان (۲۹) آئینہ (۳۰) رنڈیوں کا ناچ (۳۱) ہولی ایک تہوار
ہے ہندوؤں کا (۳۲) کچا لسلسا (۳۳) ناریل (۳۴) برف (۳۵) برف
(۳۶) گولا (۳۷) چراغ (۳۸) پان کی گلوری (۳۹) سجھا (۴۰)
بیگن (۴۱) گلہری (۴۲) سونف یا اجوائن (۴۳) لال مرچ (۴۴) چنبیلی
(۴۵) سنگھاڑا (۴۶) گلہری (۴۷) انگور (۴۸) گلہری
(۴۹) مہندی (۵۰) زعفران (۵۱) اوس (۵۲) کچھوچی
(۵۳) ریشم کا تاگا (۵۴) کاغذ - لکھنا - پڑھنا (۵۵) نوشت و خواند
(۵۶) کتاب (۵۷) پیسہ (۵۸) کنواں - ڈول - رسی (۵۹)
بندھن وار (۶۰) پولی (۶۱) گنا (۶۲) بچھو (۶۳) ترازو (۶۴)
کواڑ (۶۵) قلم (۶۶) بھبھول (۶۷) پہیلی (۶۸) پیاس (۶۹)
جھاڑو (۷۰) وہ لڑکا جو ساس کے بطن اور داماد کے نطفہ سے ہو -
(۷۱) سجھڑ (۷۲) سنجر (۷۳) ڈیوڑھی (۷۴) کوڑی (۷۵) بتی (۷۶)
لفظ آہ (۷۷) نیمہ (۷۸) بجلی (۷۹) کھڑاویں۔

باب ے

(۱) سُھلیا (۲) اگولہ کا سنبگا (۳) ہوا (۴) قہوہ (۵) اولا (۶
(۷) اولا (۸) پرچھائیں (۹) لکڑی (۱۰) اوکھلی (۱۱) سور
مکھی کا سچھول (۱۲) چلمن (۱۳) آنکھ (۱۴) آم (۱۵).
پلنگ

تمام شد